Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 334:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 14th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۲/جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۱۴/ دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

کولکاتا میں میسی کی آمد ایک نحوست لیکر آئی

کولکاتا، 31/دسمبر: ارجنٹائنا کے مشہور و معروف فٹبالر لیونل میسی ہندوستان میں قدم رکھ چکے ہیں اور کولکاتا کے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں انھوں نے اپنے شیدائیوں کا استقبال ہاتھ ہوا میں لہرا کر قبول کیا۔ حالانکہ اسٹیڈیم میں وہ زیادہ دیر نہیں رکے، نہ ہی قریب سے وہ فٹبال شائقین سے ملاقات کر پائے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ زیادہ پیسوں میں ٹکٹ خریدنے کے باوجود اپنے پسندیدہ اسٹار فٹبال کو نہ دیکھ پانے والے ناظرین کا غصہ شدید انداز میں پھوٹ پڑا۔ میدان پر بوتلیں پھینکی گئیں، گیلری میں رکھی کرسیاں توڑ دی گئیں اور سینکڑوں افراد فنسنگ گیٹ کو توڑ کر میدان میں داخل ہو گئے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کئی تصویریں اور ویڈیوز سامنے آئی ہیں جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسٹیڈیم میں فٹ بال شائقین میسی کو نہ دیکھ پانے پر اپنی ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں۔ اشتعال انگیزی پر آمادہ کچھ لوگوں کو پولیس نے ڈنڈے مار کر بھگانے کی کوشش کی، لیکن انھیں ناکامی ہاتھ لگی۔ پولیس کو آنسو گیس کے گولے بھی داغنے پڑے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ خود مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی میسی کے اعزاز میں اسٹیڈیم پہنچنے کے لیے گھر سے نکلیں، لیکن پہنچ نہیں پائیں۔

اس بدانتظامی پر وزیر اعلیٰ نے سخت حیرت کا اظہار کیا اور فٹ بال شیدائیوں سے معافی مانگنے کے ساتھ ساتھ ایک جانچ کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان بھی کر دیا، جو پورے معاملے کی جانچ کرے گی۔ ممتا بنرجی نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "آج سالٹ لیک اسٹیڈیم میں جو بدانتظامی ہوئی، اس سے میں بہت پریشان اور حیران ہوں۔ میں ہزاروں اسپورٹس شائقین اور شیدائیوں کے ساتھ ایونٹ میں شامل ہونے کے لیے اسٹیڈیم جا رہی (باقی صفحہ 4 پر)

امریکی درخواست پر اسرائیل نے غزہ سے ملبہ ہٹانے کے ذمہ داری قبول کی

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) غزہ پٹی سے ملبہ ہٹانے کی امریکی درخواست پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسرائیل نے اس پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ امریکہ نے اسرائیل سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ غزہ کی پٹی سے ملبہ ہٹانے کے اخراجات برداشت کرے۔ اس پر (باقی صفحہ 4 پر)

انڈیگو مسافر طیارہ کا پچھلا حصہ لینڈنگ کے وقت رَنوے سے ٹکرایا، مسافر بال بال بچے

13/دسمبر: انڈیگو ایئرلائن دھیرے دھیرے بحران والی حالت سے باہر نکل رہی ہے اور بیشتر مسافروں کا ریفنڈ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ اس درمیان انڈیگو کے ایک مسافر طیارہ کے ساتھ حادثہ پیش آنے کی رپورٹ سامنے آئی ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی کے مطابق افسران نے بتایا کہ طیارہ حادثہ جمعہ کی شام تقریباً 7.30 بجے پیش آیا، جب طیارہ رانچی واقع برسا منڈا ایئرپورٹ پر لینڈ کر رہا تھا۔ لینڈنگ کے دوران طیارہ کا پچھلا حصہ، یعنی 'ٹیل' رَنوے سے ٹکرا گیا۔ اس ٹکر سے طیارہ میں سوار تقریباً 70 مسافروں کو اچانک زوردار جھٹکا محسوس ہوا۔ طیارہ (باقی صفحہ 4 پر)

انسانیت اور بھائی چارے کی شاندار مثال! بیٹے کی یاد میں جناردن سنگھ نے قبرستان کے لیے عطیہ کر دی اپنی زمین

پٹنہ، 13/دسمبر: بہار کے ایک ہندو خاندان نے انسانیت اور بھائی چارے کی شاندار مثال پیش کی ہے۔ اپنے اکلوتے بیٹے کی المناک موت کے بعد غمزدہ والد نے اس کی یاد میں لاکھوں روپئے مالیت کی ایک بیگھہ زمین مسلمانوں کو عطیہ کر دی تاکہ وہاں قبرستان بنایا جا سکے۔ بیٹے کی یاد میں تڑپ رہے خاندان کا یہ فیصلہ ہندو۔ مسلم اتحاد اور فرقہ وارانہ یکجہتی کے جذبے کو مزید تقویت دے رہا ہے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
14 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 41 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 30 منٹ
عصر	3 بج کر 18 منٹ
مغرب	4 بج کر 59 منٹ
عشاء	6 بج کر 13 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

میں میسی سے معذرت خواں ہوں، ممتا نے یووا بھارتی میں ہنگامہ کی مذمت کی اور تحقیقاتی کمیٹی بنانے کا حکم دیا

کولکاتا:13 دسمبر (عوامی نیوز سروس) لیونل میسی نظر نہ آنے کے بعد یووا بھارتی اسٹیڈیم میدان جنگ بن گیا۔ تماشائی میدان کے اندر ہنگامہ آرائی کرتے رہے۔ اس شرمناک واقعہ پر اب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنا منہ کھول دیا ہے۔ انہوں نے میسی سے معافی مانگ لی ہے۔ وزیر اعلیٰ تماشائیوں سے معافی بھی مانگ رہی ہیں۔ انہوں نے پورے واقعہ کی ریٹائرڈ جسٹس آسم کمار رائے کی سربراہی میں تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے منتظمین پر بھی تنقید کی ہے۔ میسی مقررہ وقت پر ہفتہ کو یووا بھارتی اسٹیڈیم پہنچے۔ وہ لوئس سواریز اور روڈریگو ڈی پال کے ساتھ میدان میں اترے۔ لیکن میسی عملی طور پر منتظمین اور دیگر لوگوں کے ہجوم سے ڈھکے ہوئے تھے۔ وہ تماشائیوں کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔ لیکن گیلری میں بیٹھے تماشائیوں نے انہیں نہیں دیکھا۔ وہاں سے یووا بھارتی اسٹیڈیم میدان جنگ بن گیا۔ میسی فوراً میدان سے نکل گئے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بھی ہفتہ کو اس پروگرام میں شرکت کرنی تھی۔ لیکن حالات کی وجہ سے منصوبہ منسوخ کرنا پڑا۔ وزیر اعلیٰ نے یووا بھارتی واقعہ کے حوالے سے اپنے ایکس ہینڈل پر ایک لمبی پوسٹ کی۔ اس نے واضح طور پر کہا، میں آج سالٹ لیک اسٹیڈیم میں دیکھی گئی افرا تفری سے پریشان اور حیران ہوں۔ میں کھیل کے لاتعداد شائقین کی طرح اپنے پیارے فٹبالر میسی کو دیکھنے کے لیے اسٹیڈیم جا رہی تھی۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد میں میسی اور تمام مداحوں سے معافی مانگتی ہوں۔"

وزیر اعلیٰ نے اپنے ایکس ہینڈل پر کہا کہ ریٹائرڈ جسٹس آسم کمار رائے کی سربراہی میں اس واقعہ کی تحقیقاتی کمیٹی بنائی جائے گی۔ چیف سکریٹری اور ایڈیشنل چیف سکریٹری بھی موجود ہوں گے۔ یہ کمیٹی پورے واقعے کی تفصیلی تحقیقات کرے گی۔ اس واقعے کا ذمہ دار کون ہے، مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں، یہ کمیٹی ہر چیز کا جائزہ لے گی۔ شاید اس کمیٹی کے ذریعے سامعین کو ان کی رقم واپس کرنے کا حکم دیا جائے۔

بزنس کانکلیو 8 صنعتی شعبوں پر توجہ مرکوز کرے گا
وزیر اعلیٰ 18 دسمبر کو دھندھنیا میں افتتاح کریں گے

کولکاتا: 13 دسمبر (عوامی نیوز سروس) اسٹیل، جواہرات اور زیورات، فوڈ پروسیسنگ، آئی ٹی، مصنوعی ذہانت، سیمی کنڈکٹرز، سیاحت اور ٹیکسٹائل۔ ریاست میں 18 دسمبر کو منعقد ہونے والے بزنس اینڈ انڈسٹری کنکلیو میں ان 8 صنعتی شعبوں پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ تاہم اس کے علاوہ دیگر شعبے بھی ہوں گے۔ یہ کنکلیو دھندھنیا اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ریاست میں سرمایہ کاری اور روزگار کے راستے کو مزید وسیع کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس کانکلیو کی آخری تیاری کا اجلاس جمعہ کو نوانا میں منعقد ہوا۔ ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت، چیف منسٹر کے چیف اکنامک ایڈوائزر امیت مترا اور انتظامیہ کے دیگر اہم عہدیدار موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 18 دسمبر کو دھندھنیا میں بزنس کانکلیو کا افتتاح کریں گی۔ ریاست کے تمام سرکردہ صنعتکار موجود رہیں گے۔

نبو ذرائع کے مطابق کنکلیو کے پہلے مرحلے میں وزیر اعلیٰ مغربی بنگال کی ترقی اور سرمایہ کاری کو صنعتی نقشے پر اجاگر کریں گے۔ ہرش نیوٹیا، سنجیو گوئنکا، رودر چٹرجی، سنجے بدھیا، امیش چودھری اور دیگر ممتاز صنعت کاروں سے بنگال میں صنعتوں کے قیام کے لیے ریاستی حکومت کی حمایت پر بات کرنے کی توقع ہے۔ اس بزنس کنکلیو کے دوسرے مرحلے میں عالمی بینک کی مدد سے ریاست میں نافذ کیے جانے والے پروجیکٹوں پر ایک 'پلینری سیشن' ہوگا۔ ورلڈ بینک کی مدد سے ریاست میں اس وقت جن پروجیکٹوں پر عمل کیا جا رہا ہے ان میں قابل ذکر ہیں کولکتہ اور اس کے مضافات میں آبی گزرگاہوں کی نقل و حمل کو جدید بنانا، سندربن میں ندی نالوں کی تزئین و آرائش اور وہاں کے جزیروں کے باشندوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا، دامودر بیسن میں سیلاب پر قابو پانا اور آبپاشی خدمات کی ترقی۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے مشورے پر صنعت کے آٹھ شعبوں کو کنکلیو کے لیے خصوصی طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ جن میں سب سے اہم سیاحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسٹیل، اے آئی۔ اس کے علاوہ ریاست چمڑے، دواسازی اور میڈیکل سے متعلق مختلف صنعتوں کو بھی اہمیت دے رہی ہے۔ ان آٹھ شعبوں سے وابستہ محکموں کو انتظامیہ کی اعلیٰ سطح سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ان شعبوں کی اہمیت کو سمجھانے کے لیے علیحدہ 'پریزنٹیشنز' تیار کریں۔ کنکلیو مہمانوں کو اچھی طرح سے پیش کرے گا کہ ریاست ان شعبوں کو کیوں اہمیت دے رہی ہے۔

ایس آئی آر ڈیٹا: ترنمول کے مضبوط حلقوں میں ووٹر فہرست سے اخراج کے امکانات زیادہ، بی جے پی حلقوں میں کم

کولکاتا: 13 دسمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں جاری اسپیشل انٹینسو ریویژن (SIR) کے کاؤنٹنگ مرحلے کے دوران سامنے آنے والے اعداد و شمار نے سیاسی بحث کو جنم دے دیا ہے۔ دستیاب ڈیٹا کے مطابق ووٹ فہرست سے نام خارج کئے جانے کے امکانات اُن اسمبلی حلقوں میں زیادہ ہیں جہاں سینئر ترنمول کانگریس (TMC) رہنما اور خود وزیر اعلیٰ نمائندگی کرتے ہیں، جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) کے زیر قبضہ حلقوں میں ایسے ناموں کی تعداد نسبتاً کم بتائی جا رہی ہے۔

کولکاتا کے بھوانی پور اسمبلی حلقے میں جہاں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی رکن اسمبلی ہیں، مجموعی طور پر 44,787 ووٹروں کے نام ممکنہ طور پر اخراج کے لئے نشان زد کئے گئے ہیں۔ اسی طرح جنوبی کولکاتا سے متصل کولکاتا پورٹ اسمبلی حلقہ جس کی نمائندگی ریاستی وزیر شہری ترقیات اور کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم کرتے ہیں وہاں 63,730 ووٹروں کے نام فہرست سے خارج کئے جانے کے لیے شناخت کئے گئے ہیں۔

جنوبی 24 پرگنہ کے بہالا پشچم اسمبلی حلقے میں جس کی نمائندگی سابق وزیر تعلیم اور ترنمول کے جنرل سکریٹری پارتھو چٹرجی کرتے ہیں، 52,247 ووٹروں کے نام نشان زد ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ شمالی 24 پرگنہ کے دم دم نارتھ (33,912) اور دم دم (33,862) اسمبلی حلقوں میں بھی بڑی تعداد سامنے آئی ہے، جہاں بالترتیب ریاستی وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ اور وزیر تعلیم برتیا باسو رکن اسمبلی ہیں۔ جنوبی کولکاتا کے ٹالی گنج حلقے میں، جہاں وزیر بجلی اروپ بسواس نمائندگی کرتے ہیں، 35,309 ووٹروں کے نام ممکنہ اخراج کے لئے درج کئے گئے ہیں۔ اس کے برعکس مشرقی مدناپور کے نندی گرام اسمبلی حلقے میں، جہاں بی جے پی رہنما اور قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری رکن اسمبلی ہیں، صرف 10,599 ووٹروں کے نام ممکنہ اخراج کی فہرست میں شامل بتائے جا رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں شوبھندو ادھیکاری نے نندی گرام میں ممتا بنرجی کو 2,000 سے کم ووٹوں کے فرق سے شکست دی تھی، جس کے بعد ممتا بنرجی نے بھوانی پور سے ضمنی انتخاب جیت کر تیسری بار وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا تھا۔

شمالی بنگال کے بی جے پی اکثریتی علاقوں میں بھی نسبتاً کم تعداد رپورٹ ہوئی ہے۔ دارجلنگ ضلع کے سلی گوڑی اسمبلی حلقے میں جہاں بی جے پی کے جنرل سکریٹری شنکر گھوش رکن اسمبلی ہیں، 31,181 ووٹروں کے نام نشان زد کئے گئے ہیں۔ جبکہ شمالی دیناج پور کے بالورگھاٹ اسمبلی حلقے میں، جہاں بی جے پی ایم ایل اے اور سابق چیف اکنامک ایڈوائزر اشوک کمار لاہڑی نمائندگی کرتے ہیں صرف 11,219 ووٹروں کے نام فہرست میں شامل ہیں۔

ایس آئی آر کے یہ اعداد و شمار آنے والے دنوں میں سیاسی گرما گرمی میں اضافے کا سبب بن سکتے ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے ترنمول کے مضبوط حلقوں میں بے ضابطگیوں کے الزامات عائد کیے جا رہے ہیں جبکہ حکمراں جماعت کا مؤقف ہے کہ یہ پورا عمل محض ایک انتظامی کارروائی ہے۔

لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی
ممتاز شاعر مظفر رزمی کی یاد میں اردو اکاڈمی کا قومی سمینار بے حد کامیاب

کولکاتا، 13 / دسمبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے آج یک روزہ قومی سمینار بعنوان مظفر رزمی، حیات و خدمات ہوا جس کی صدارت نائب چیئرمین اور ممبر راجیہ سبھا محمد ندیم الحق نے کی اور ان کے بعد فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین نے خیر مقدمی کلمات کی ادائیگی کے ساتھ پروگرام کی صدارت بھی کی۔ اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر دبیر احمد نے کی جبکہ مہمان خصوصی ڈاکٹر اشہد کریم الفت (گیا) تھے۔ کلیدی خطبہ پروفیسر محمد منظر حسین، سابق صدر شعبہ اردو رانچی یونیورسٹی نے پیش کی۔ سید شہاب الدین حیدر نے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ مظفر رزمی کے بارے میں جو یکروزہ سمینار کیا گیا ہے اس میں لوگ یہ ضرور جاننا چاہیں گے کہ یہ مظفر رزمی کون ہے۔ انہوں نے کہا کہ مظفر رزمی ایک بلند پایہ شاعر تھے جو 1936ء میں اتر پردیش کے ضلع کیرانہ میں پیدا ہوئے اور 13-2012 میں ان کا انتقال ان کے آبائی وطن کیرانہ میں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً مظفر رزمی دوسرے نامور شعراء کی طرح سے مشہور نہیں لیکن ان کا ایک شعر کا ثانی مصرعہ انہیں ہمیشہ زندہ رکھنے کے لئے کافی ہے جیسے یہ ثانی مصرعہ " لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی"۔ انہوں نے کہا کہ اس شعر میں تقسیم ہند کا کرب جو نظر آ رہا ہے وہ صاف ظاہر ہے۔ جسے یہ شعراء اس راز کو کیا جانیں ساحل کے تماشائی... ہم ڈوب کے سمجھے ہیں دریا تیری گہرائی، کوئی سوغات وفا دے کہ چلا جاؤں گا.... تجھ کو جینے کی ادا دے کے چلا جاؤں گا" آندھیوں کا مجھے کیا خوف میں پتھر ٹھہرا..... ریت کا ڈھیر نہیں جو بکھر جاؤں گا۔" "قریب آؤ تو شاید سمجھ میں آ جائے.... کہ فاصلے تو غلط فہمیاں بڑھاتے ہیں۔

اس پروگرام کو مکمل ہونے کے بعد اشہد کریم الفت کی صدارت اور نسیم عزیزی کی نظامت میں ڈاکٹر شفقت کمال، ڈاکٹر الماس شیخ، محمد اقبال اور ڈاکٹر آصف پرویز نے مقالے پڑھے آخری سیشن کی صدارت پروفیسر منظر حسین کی صدارت اور ڈاکٹر عمر غزالی کی نظامت میں کلیم حاذق، ڈاکٹر اشہد کریم الفت، ڈاکٹر رضی الدین شہاب اور ڈاکٹر افضال عاقل نے اپنے مقالے پڑھے جسے سامعین نے بے حد پسند کیا۔

بھوانی پور اور کولکاتا پورٹ بندرگاہ اسمبلی حلقوں میں SIR کی سخت کارروائی، ووٹر لسٹ سے بڑے پیمانے پر نام خارج

(اشفاق احمد ثمر)

کولکاتا: 13 دسمبر، مغربی بنگال میں اسپیشل انٹینسو ریویژن (SIR) کے تحت ووٹر لسٹ کی جانچ پڑتال نے ریاستی سیاست میں نئی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری تازہ اعداد و شمار کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اسمبلی حلقہ بھوانی پور اور کولکاتا پورٹ بندرگاہ اسمبلی حلقہ میں ووٹر لسٹ سے غیر معمولی تعداد میں نام خارج کیے گئے ہیں، جس کے بعد سیاسی حلقوں میں سوالات اور بیانات کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔

الیکشن کمیشن کے مطابق جنوبی کولکاتا کے بھوانی پور اسمبلی حلقہ میں جنوری 2025 تک کل 2,06,295 رجسٹرڈ ووٹر تھے، جن میں سے 44,787 نام ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے گئے۔ یہ تعداد اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے نندی گرام اسمبلی حلقہ کے مقابلے تقریباً چار گنا زیادہ ہے، جہاں 2,78,212 ووٹروں میں سے صرف 10,599 نام خارج کئے گئے۔

اسی طرح کولکاتا پورٹ بندرگاہ اسمبلی حلقہ جس کی نمائندگی ریاستی وزیر اور کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم کرتے ہیں وہاں بھی SIR کے دوران 63,730 ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کئے گئے ہیں۔ ان دو اہم حلقوں کے اعداد و شمار سامنے آنے کے بعد انتخابی فہرستوں کی شفافیت اور سیاسی اثرات پر بحث تیز ہو گئی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب آئندہ ہفتے ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری ہونے والی ہے۔ الیکشن کمیشن نے وضاحت کی ہے کہ ووٹر لسٹ سے خارج کیے گئے ناموں کو موت، نقل مکانی، پتا نہ ملنا اور ڈپلیکیٹ اندراج جیسی معیاری وجوہات کی بنیاد پر ہٹایا گیا ہے اور پوری ریاست میں یکساں معیار اپنایا گیا ہے۔

چورنگی میں سب سے زیادہ نام خارج

اگرچہ بھوانی پور اور پورٹ بندرگاہ حلقے سیاسی طور پر مرکزِ نگاہ بنے ہوئے ہیں، تاہم نام خارج کیے جانے کے معاملے میں ریاست میں سب سے اوپر شمالی کولکاتا کا چورنگی اسمبلی حلقہ رہا، جہاں 74,553 ووٹروں کے نام فہرست سے ہٹا دیے گئے۔ یہ نشست ترنمول کانگریس کی رکن اسمبلی نینا بندیوپادھیائے کے پاس ہے، جنہوں نے 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی تھی۔

دیگر بڑے حلقوں میں ٹالی گنج سے 35,309، شیام پوکر سے 42,303 اور بالی گنج سے 65,171 نام خارج کیے گئے۔ بالی گنج کی نمائندگی وزیر بابل سپریو کرتے ہیں، جو پہلے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر رہ چکے ہیں۔

بی جے پی کے زیر اثر علاقوں میں بھی نمایاں کمی

SIR کی کارروائی صرف ترنمول کے مضبوط حلقوں تک محدود نہیں رہی۔ بی جے پی کے اثر و رسوخ والے علاقوں میں بھی بڑی تعداد میں ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے خارج ہوئے ہیں۔ آسن سول جنوبی اسمبلی حلقہ میں 39,202 اور شمالی بنگال کی اہم نشست سلی گڑی میں 31,181 نام حذف کیے گئے۔

ضلع وار جائزہ لیا جائے تو جنوبی 24 پرگنہ ضلع سب سے آگے رہا، جہاں مجموعی طور پر 8,16,047 ووٹروں کے نام فہرست سے خارج کئے گئے۔ یہ علاقہ ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سیکریٹری ابھیشیک بنرجی کا مضبوط گڑھ مانا جاتا ہے۔ سب سے کم نام بانکوڑہ ضلع کے کوتل پور اسمبلی حلقہ میں ہٹائے گئے جہاں یہ تعداد 5,678 رہی۔

ریاست بھر میں 58 لاکھ سے زائد نام خارج

مجموعی طور پر SIR کے پہلے مرحلے میں پورے مغربی بنگال میں 58 لاکھ سے زائد ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کیے جا چکے ہیں۔ الیکشن کمیشن منگل کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری کرے گا، جس کے بعد دعووں اور اعتراضات کا مرحلہ شروع ہوگا۔

اعداد و شمار پر ردعمل دیتے ہوئے ترنمول کانگریس کے ترجمان کرشنو مترا نے کہا کہ پارٹی ان اعداد و شمار کا تفصیلی جائزہ لے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر فوت شدہ یا منتقل ہو چکے ووٹروں کے نام خارج کیے گئے ہیں تو اس پر کوئی اعتراض نہیں، تاہم کسی بھی حقیقی ووٹر کا نام اگر غلطی سے ہٹایا گیا تو پارٹی جمہوری طریقے سے اس کے خلاف آواز اٹھائے گی۔ دوسری جانب بی جے پی کے چیف وہپ شنکر گھوش نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں کہ ریاست میں SIR کی ضرورت کیوں تھی۔ ان کے مطابق اس عمل سے فرضی ووٹروں کی نشاندہی ممکن ہوئی ہے، جو طویل عرصے سے سیاسی مباحث کا موضوع رہے ہیں۔

بنگال میں ایس آئی آر پر مامور اسپیشل رول آبزرورز نے سیکورٹی خدشات کے پیش نظر سی اے پی ایف کور کا مطالبہ کیا

کولکاتا: 13 دسمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے لیے تعینات اسپیشل رول آبزرورز (SROs) نے فیلڈ ڈیوٹی کے دوران اپنی سلامتی سے متعلق خدشات ظاہر کرتے ہوئے سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (CAPF) کی سیکورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) کی جانب سے مقرر کردہ آبزرورز نے اپنی حفاظت یقینی بنانے کے لئے مرکزی سیکورٹی کور کی درخواست باضابطہ طور پر کمیشن تک پہنچائی ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر (CEO)، مغربی بنگال کے دفتر کے ایک سینئر عہدیدار نے ہفتہ کے روز بتایا کہ اس سلسلے میں ایک رسمی درخواست نئی دہلی میں واقع ای سی آئی ہیڈ کوارٹر کو ارسال کر دی گئی ہے۔

آبزرورز نے متبادل طور پر یہ تجویز بھی دی ہے کہ اگر سی اے پی ایف کی تعیناتی ممکن نہ ہو تو انہیں مجسٹریٹ سطح کے اختیارات دیے جائیں، تاکہ ان کے ساتھ موجود سیکورٹی اہلکاران کی ہدایات پر عمل کر سکیں، جبکہ مجموعی سیکورٹی انتظامات ریاستی پولیس کے پاس ہی رہیں۔ یہ دونوں تجاویز غور کے لیے ای سی آئی ہیڈ کوارٹر کو بھیج دی گئی ہیں۔

یہ سیکورٹی خدشات جمعرات کو جنوبی 24 پرگنہ کے فالتا علاقے میں پیش آنے والے ایک واقعے کے بعد سامنے آئے، جہاں ایس آئی آر کی نگرانی کے دوران ایس آر او سی مرگن کو احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ بتایا گیا ہے کہ ترنمول کانگریس کی خواتین حامیوں نے اس موقع پر آبزرور کا گھیراؤ کیا۔

مزید برآں آبزرورز نے ندیا ضلع کے کرشنا نگر میں منعقد ایک ایس آئی آر مخالف ریلی کے دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ریمارکس کا بھی جائزہ لینے کی ای سی آئی سے درخواست کی ہے۔ آبزرورز کا الزام ہے کہ وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی میں شامل اہلکاروں کے خلاف خواتین ووٹروں کو مشتعل کیا۔

ریلی کے دوران وزیر اعلیٰ نے مبینہ طور پر خواتین کو ہدایت دی کہ اگر ووٹر لسٹ سے نام خارج کیے جائیں تو باورچی خانے کے برتنوں کے ساتھ تیار رہیں، خواتین آگے بڑھیں جبکہ مرد پیچھے سے تعاون کریں۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کی طاقت کا موازنہ ماؤں اور بہنوں کی قوت سے کرتے ہوئے ایک سوال بھی اٹھایا۔ اس پیش رفت سے مغربی بنگال کے سیاسی طور پر حساس علاقوں میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی پر مامور اہلکاروں کی سیکورٹی سے متعلق بڑھتے ہوئے خدشات واضح ہوتے ہیں۔

☆☆☆

SIR فارم نہ بھرنے پر پڑوسیوں نے اسے حراستی کیمپ میں ڈالنے کی دھمکی دی! مالدہ میں ایک بزرگ نے خودکشی کرلی

مالدہ: مالدہ میں SIR' گھبراہٹ' کی وجہ سے 24 گھنٹوں کے دوران دو لوگوں کی موت ہو گئی۔ جمعہ کی رات ایک نوجوان اس خوف سے فوت ہو گیا کہ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر اس کے والد کا نام غلط تھا! ایک اور شخص نے ہفتہ کی صبح پھانسی لگا کر 'خودکشی' کر لی۔ متوفی کا نام ابوالکلام ہے۔ وہ گنتی کا فارم نہیں بھر سکا! مبینہ طور پر، اس کے کچھ پڑوسیوں نے اسے حراستی کیمپ سے ڈرایا۔ اسی لیے اسے مبینہ طور پر حراستی کیمپ کا خوف ستا رہا تھا۔ آج صبح اس کی لاش اس کے اپنے گھر میں گلے سے لٹکی ہوئی ملی۔ مقامی ذرائع کے مطابق، 52 سالہ شخص کا گھر ہریش چندر پور 1 بلاک کے کشیدا گرام پنچایت کے بلوھورات گاؤں میں ہے۔ کام کی وجہ سے وہ کافی دنوں سے جے پور میں مقیم ہیں۔ وہ وہاں ایک ہوٹل میں کام کرتا تھا۔ تاہم، غیر شادی شدہ ابوالکلام نے وہ کام چھوڑ دیا تھا اور جے پور سے مالدہ میں اپنے گاؤں کے گھر میں رہ رہے تھے۔ ریاست میں ایس آئی آر کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ جبکہ علاقے کے دیگر افراد نے گنتی کے فارم وصول کیے، اس نے نہیں کیا! لیکن کیوں؟ معلوم ہوا ہے کہ اس شخص کے پاس ووٹر یا آدھار کارڈ نہیں تھا۔ یہی نہیں، اس کے والدین کا نام بھی 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں تھا۔ ایس آئی آر کے ماحول میں گنتی فارم نہ ملنے پر وہ شخص پریشان تھا۔ الزام ہے کہ پڑوسیوں میں سے کچھ اسے کہہ رہے تھے کہ شاید وہ کسی حراستی کیمپ میں ہے! اسے بنگلہ دیش بھیجا جا سکتا ہے۔ اس سب کی وجہ سے وہ شخص شدید خوف و ہراس کا شکار تھا۔ ابتدائی قیاس یہ ہے کہ اس نے گھبراہٹ کی وجہ سے 'خودکشی' کی ہے۔ لاش کی اطلاع ہریش چندر پور پولیس اسٹیشن کو دی گئی۔

سیون پوائنٹ پبلک اسکول میں سالانہ کارنیوال
بچوں اور والدین کے چہروں پر حقیقی خوشی کی جھلک نظر آئی

کولکاتا، 13 / دسمبر: کولکاتا شہر کے قلب پارک سرکس میں انگلش میڈیم اسکول "سیونتھ پوائنٹ پبلک اسکول" جو اس وقت بچوں کا بہترین اسکول مانا جا رہا ہے جہاں بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین نظم ہے اور ساتھ ہی کھیل کود کے لئے بہترین جگہ ہے اور قابل تعریف بات یہ ہے کہ اس اسکول کی سبھی استانیاں اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ ہیں اور ساتھ ہی اسکول انتظامیہ کے سبھی لوگ بے حد سنجیدہ اور اسکول کو ترقی سے ہمکنار کرنے میں سنجیدہ ہیں یہ اسکول کلکتہ مسلم یتیم خانہ کے بینر تلے چلتا ہے اور کلکتہ شہر میں یتیم خانہ کے پرچم تلے جو تین چار انگلش میڈیم اسکول چلتے ہیں وہ سب کے سب بہترین اسکولوں میں شمار کئے جاتے ہیں جہاں والدین اپنے بچوں کو ان اسکولوں میں داخلہ دلانے کے لئے سیشن شروع ہونے کے دوران لمبی قطار میں نظر آتے ہیں۔ سیونتھ پوائنٹ پبلک اسکول جو ابھی دو برسوں سے چل رہا ہے اس میں بھی بچوں کی بھرمار ہو گئی ہے۔ اس بارے میں بات کرتے ہوئے یتیم خانہ اسلامیہ کے سرگرم سکریٹری الحاج عبدالقیوم انصاری نے بتایا کہ آج اسکول میں بچوں کی دلچسپی کے لئے کارنیوال فن فیئر کا پروگرام منعقد کیا گیا اور آپ بھی لوگ دیکھ سکتے ہیں بچے اور ان کے والدین جو بڑی تعداد میں تشریف لائے ہیں وہ کس قدر خوش ہیں۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ جناب عبدالقیوم انصاری یتیم خانہ کے بینر تلے چلنے والے اسکولوں میں سرگرمی کے ساتھ کام کرتے دیکھے جاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ تمام اسکول بے حد کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں جہاں کی انتظامیہ بچوں کی تعلیم و تربیت کو بھی اپنا فرض سمجھتی ہیں۔

نئی ہٹی میں رابنسن اسٹریٹ کی نحوست
بیمار شوہر مردہ بیوی کو کمرے میں بند کر رکھا تھا

نئی ہٹی: 13 دسمبر (عوامی نیوز سروس) شمالی 24 پرگنہ کے نئی ہٹی میں رابنسن اسٹریٹ کا سایہ رونما ہوا ہے۔ شوہر نے مردہ بیوی کے جسم کو کمرے میں بند کر رکھا ہے جبکہ ایک معذور لڑکا سامنے کمرے میں ہے۔ پولس نے جمعہ کی رات لاش برآمد کی۔ یہ موت بیماری کی وجہ سے ہوئی یا کوئی اور وجہ ہے؟ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ متوفی کا نام ترپتی نندی ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ گور نندی اور ترپتی نندی نامی جوڑے شمالی 24 پرگنہ کے نئی ہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 17 کے رہائشی ہیں۔ ان کا نوجوان معذور بیٹا گھر پر رہتا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ شاستری روڈ کے گھر والوں کو کئی دنوں سے کسی نے نہیں دیکھا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ بی ایل اے جو ایس آئی آر کے کام کے لیے گھر گئے تو دروازہ اندر سے بند پایا۔ جمعہ کی دوپہر سے ہی علاقے میں بدبو پھیلنے لگی تھی۔ لیکن کہاں سے آ رہی ہے یہ گندی بدبو؟ اس دوران ترپتی نندی کی بہن کل شام ہوڑہ سے نئی ہٹی آئی تھی۔ اس نے پکارا تو معذور نوجوان نے اندر سے کسی طرح چابی اس کی خالہ کو دے دی۔ خاتون نے پڑوسیوں کے پاس جا کر سارا معاملہ بتایا۔ اس کے بعد پڑوسی گھر کے سامنے جمع ہو گئے۔ نئی ہٹی پولس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی۔ کچھ ہی دیر میں پولس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس گھر میں داخل ہوئی۔ دیکھا کہ ترپتی نندی بستر پر مردہ پڑی ہیں اور اس کی لاش گل سڑ چکی ہے۔ اس کے شوہر گور نندی گھر کے اندر بیمار پڑا ہوا ہے۔ جوڑے کا معذور بیٹا بھی گھر کے اندر تھا۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ بیمار گوڑ نندی کو برآمد کر کے اسپتال لے جایا گیا۔ اس واقعہ سے پڑوسی بھی حیران ہیں۔ نئی ہٹی میونسپلٹی کے میئر اشوک چٹرجی نے آنے والے دنوں میں کنبہ کے ساتھ رہنے کا پیغام دیا ہے۔

وقف ترمیمی بل کو نافذ کرنے کے خلاف تیلنی پاڑہ میں سی پی ایم کی جانب سے ایک احتجاجی جلوس نکالا گیا جس میں سی پی ایم کے رہنماؤں میں بھدریشور میونسپلٹی کے سابق چیئرمین معمر کمیونسٹ رہنما دیا گوپال چکرورتی، سابق کونسلروں میں گوتم سرکار، محمد ہاشم، نیلیش داس، محمد ہاشم کے علاوہ ڈی آئی ایف آئی کے نوجوان سیٹو لیڈر محمد قاسم سمیت دیگر ذمہ داران موجود تھے۔

میسی کو نہیں دیکھنے سے برہم شیدائیوں کا بوتل اور دیگر اشیاء پھینکنے سے کولکاتا شرمشار

کولکاتا، 13 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) شیدائی میسی کو نہ دیکھ سکے، جس کی وجہ سے برہم شیدائیوں نے پانی کے بوتلوں، پھولوں کے گملے، اسٹیڈیم کی کرسیاں دیگر اشیاء پھینک کر احتجاج کیا۔ جس کی وجہ سے کولکاتا شرمشار ہو گیا۔ واضح ہو کہ شیداؤیں نے ٹکٹوں کے پانچ، دس اور یہاں تک کہ پندرہ ہزار روپے ادا کر کے اسٹیڈیم میں داخل ہوئے تھے۔ لیکن میسی کو شیدائی نہیں دیکھ سکے۔ خیال رہے کہ ارجنٹائن کا ورلڈ کپ جیتنے والے کپتان نے زبردست بھگدڑ اور رش میں میدان میں صرف 22 منٹ گزارے اور پھر گاڑی میں بیٹھ کر چلے گئے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے میسی کو فوری طور پر میدان سے باہر لے جایا گیا۔ شیدائی اس بات پر ناراض تھے کہ سیاست دانوں اور شائقین کے ہجوم میں میسی کو ٹھیک سے نہیں دیکھا جا سکا جو ان کی ناراضگی اور مایوسی کا باعث بن گئے۔ بوتلیں پھینکی جانے لگیں، بالٹی سیٹیں توڑ دی گئیں۔ تھوڑی دیر بعد ایک پرجوش ہجوم میدان میں داخل ہوا۔ توڑ پھوڑ شروع ہو گئی۔ فٹبال کے میدان کی گول پوسٹیں اکھاڑ دی گئیں۔ میسی، روڈریگوڈی پال اور لوئس سواریز کے بیٹھنے کے لیے جو سائبان لگائے گئے تھے وہ الٹ گئے۔ شامیانے کے اسٹینڈ اور کھلاڑیوں کی ٹنل کا سایہ مسمار کر دیا گیا۔ کئی فٹ بال شائقین اسٹیڈیم میں بالٹی سیٹوں کے ساتھ جا رہے تھے۔ ایک کو اسٹیڈیم کے باہر سجا ہوا پھولوں کا ٹب اٹھائے دیکھا گیا۔ یہاں تک کہ کچھ اپنے گھر جاتے ہوئے اسٹیڈیم کے قالین کے ساتھ چلے گئے۔ پوچھنے پر کہنے لگے۔ میں اتنے پیسے دے کر میسی کو دیکھنے آیا تھا اور ٹکٹ خریدا تھا۔ میں نے انہیں نہیں دیکھا۔ پھولوں کے ٹبوں سے لے کر اسٹیڈیم کی کرسیاں تک، سب کچھ ایسا لگتا تھا جیسے گھر لے جایا جا رہا ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ ہندستان کو 2017 میں فیفا انڈر 17 ورلڈ کپ کی میزبانی کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ اس ٹورنامنٹ کے موقع پر یووا بھارتی اسٹیڈیم کی تزئین و آرائش کی گئی تھی۔ پرانے سیمنٹ کے سلیب کو گرا کر پلاسٹک کی بالٹی سیٹیں لگائی گئیں۔ کھیت کی مصنوعی گھاس کو قدرتی ٹرف سے بدل دیا گیا۔ سنیچر کو سب کچھ برباد ہو گیا۔ گوٹ کنسرٹ کے پرکشش مقامات میں سے ایک شاہ رخ خان میدان میں پہنچ گئے تھے۔ ان کی گاڑی یووا بھارتی اسٹیڈیم کے مین گیٹ سے داخل ہوئی اور یہاں تک کہ وی آئی پی زون تک پہنچ گئی۔ لیکن امن و امان کی صورتحال ہاتھ سے نکلتی دیکھ کر کنگ خان کو گاڑی سے باہر نکلنے سے منع کر دیا گیا۔ کچھ دیر گاڑی میں انتظار کرنے کے بعد شاہ رخ میدان سے نکل گئے۔ سوربھ گنگولی بھی میدان میں پہنچ گئے۔ یہ اعلان بھی کیا گیا کہ سوربھ میدان میں آ چکے ہیں۔ لیکن جیسے ہی حالات خراب ہونے لگے اور زبردست ہنگامہ ہوا، سوربھ خاموشی سے میدان چھوڑ گئے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا یووا بھارتی اسٹیڈیم میں ہونا تھا۔ وہ بھی اپنے گھر سے روانہ ہوئی تھیں۔ تاہم امن و امان کی صورتحال خراب ہونے پر وزیر اعلیٰ واپس چلی گئیں۔

☆☆

میسی کا دورہ کولکاتا کیلئے سیاہ دن: گورنر

کولکاتا، 13 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) میسی کا دورہ کولکاتا کیلئے سیاہ دن ثابت ہوا۔ گورنر سی وی آنند بوس نے تنقید کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ گورنر سالٹ لیک اسٹیڈیم میں میسی کے دورے کے ارد گرد ہونے والے پروگراموں کے انتظام میں سراسر بدانتظامی اور منصوبہ بندی کی کمی سے حیران ہیں۔ تقریب کے منتظمین اس صورتحال کے براہ راست ذمہ دار ہیں۔ مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے سنیچر کو فٹ بال کے آئیکن لیونل میسی کے دورہ کے دوران سالٹ لیک اسٹیڈیم میں ہونے والی افراتفری کی سخت مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں گورنر نے اس دن کو کولکاتا کے کھیلوں سے محبت کرنے والوں کے لیے ایک سیاہ دن قرار دیا۔ مغربی بنگال کے گورنر نے بھی میسی کے دورے کے ارد گرد ہونے والے واقعات کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے منصوبہ بندی کی کمی پر حیرت کا اظہار کیا۔ گورنر سالٹ لیک اسٹیڈیم میں میسی کے دورے کے ارد گرد ہونے والے پروگراموں کے انتظام میں سراسر بدانتظامی اور منصوبہ بندی کی کمی سے حیران ہیں۔ گورنر نے دعویٰ کیا کہ تقریب کے منتظمین اس صورت حال کے لیے براہ راست ذمہ دار ہیں، لیکن پولس اور حکومت، عوام اور وزیر اعلیٰ، جو ریاست کے وزیر داخلہ بھی ہیں، کی ناکامی بھی عیاں ہے۔ گورنر کے دفتر نے کہا کہ ان کی بے عملی کی وجہ سے، اس دن کو کولکاتا کے کھیلوں سے محبت کرنے والوں کے لیے ایک سیاہ دن کہا جا سکتا ہے۔ گورنر نے ریاستی حکومت کو کئی احکامات جاری کیے ہیں، جن میں ایونٹ کے منتظمین کو گرفتار کرنا، ٹکٹ ہولڈروں کی رقم واپس کرنا اور اسٹیڈیم اور دیگر سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کے لیے منتظمین پر الزامات عائد کرنا شامل ہیں۔ انہوں نے پورے واقعہ کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے اور ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے میں ناکام رہنے والے پولیس افسران کو معطل کرنے کا حکم دیا ہے۔ میسی نے خود اپنے 70 فٹ مجسمے کا افتتاح کیا، ورچوئل تقریب میں سجیت باسو موجود تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریپڈ ایکشن فورس (RAF) کو تیار رہنا چاہیے اور تماشائیوں کے لیے ایک انشورنس اسکیم شروع کی جانی چاہیے، جس کا پریمیم اسپانسرز اور منتظمین کو ادا کرنا چاہیے۔ گورنر نے ریاستی حکومت کو مندرجہ ذیل ہدایات جاری کی ہیں۔ ایونٹ کے منتظمین کو گرفتار کریں، ٹکٹ خریدنے والوں کے پیسے واپس کریں، اسٹیڈیم اور دیگر سرکاری مقامات کو پہنچنے والے نقصان کے لیے منتظمین پر الزام لگائیں، پورے معاملے کی عدالتی انکوائری کریں، ان پولس افسران کو معطل کریں جنہوں نے احتیاطی تدابیر نہیں کیں۔ اب سے بڑے اجتماعات کو تماشائیوں کے لیے متعارف کرایا جانا چاہیے، جس کا پریمیم اسپانسرز اور منتظمین برداشت کریں گے۔ دریں اثناء، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے فٹبال کے آئیکن لیونل میسی کے کولکاتا کے دورے کے دوران وویکانند یووا بھارتی کریگن (سالٹ لیک اسٹیڈیم) میں افراتفری پھیلنے کے بعد اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے بدانتظامی پر افسوس کا اظہار کیا اور ارجنٹائن کے لیجنڈ، ان کے مداحوں اور کھیلوں سے محبت کرنے والوں سے معذرت کی۔ چیف منسٹر کے تبصرے شائقین کے اس وقت سامنے آئے، جب ہجوم کے ناقص کنٹرول اور میسی کی تقریب میں مختصر موجودگی سے غصے میں آئے، اسٹیڈیم کے کچھ حصوں میں توڑ پھوڑ کی۔ اس واقعے کے بعد ریاستی حکومت نے ایک انکوائری کمیٹی کی تشکیل کا اعلان کیا جو اس واقعے کی ذمہ داری کا تعین کرے گی اور مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے اصلاحی اقدامات کی سفارش کرے گی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ انہیں اسٹیڈیم میں ہونے والے واقعے سے شدید صدمہ پہنچا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ میں نے آج سالٹ لیک سٹیڈیم میں جس بدانتظامی کا مشاہدہ کیا اس سے مجھے شدید صدمہ اور شرمندگی نیز برہمی بھی ہے۔ میں ہزاروں کھیلوں سے محبت کرنے والوں اور شائقین کے ساتھ ایونٹ میں شامل ہونے کے لیے اسٹیڈیم جا رہے تھے جو اپنے پسندیدہ فٹبالر لیونل میسی کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے جمع تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں لیونل میسی کے ساتھ ساتھ تمام کھیلوں سے محبت کرنے والوں اور ان کے مداحوں سے اس ناخوشگوار واقعے کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ میں جسٹس (ریٹائرڈ) اسیم کمار رائے کی سربراہی میں ایک انکوائری کمیٹی قائم کر رہی ہوں، جس میں چیف سکریٹری اور ہوم اینڈ پہاڑی امور کے محکمے کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کو بطور ممبر شامل کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ کمیٹی واقعے کی تفصیلی تحقیقات کرے گی۔ بنرجی نے کہا کہ کمیٹی اس واقعے کی تفصیلی تحقیقات کرے گی، ذمہ داری کا تعین کرے گی اور مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے اقدامات کی سفارش کرے گی۔ ایک بار پھر، میں تمام کھیلوں سے محبت کرنے والوں سے اپنی مخلصانہ معافی مانگتا ہوں۔

☆☆☆

کنال گھوش کی یووا بھارتی پر تنقید

کولکاتا، 13 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یہ واقعہ ہو سکتا ہے۔ میسی کے جاتے ہی یووا بھارتی میں بے نظیر افراتفری کی تصویریں دیکھنے کو ملیں۔ اسٹیڈیم میں ہنگامہ برپا ہو گیا۔ پولس پہلے ہی مرکزی منتظم شتدرو دتہ کو گرفتار کر چکی ہے۔ کنال گھوش نے بھی غصے کا اظہار کیا۔ کنال کا واضح سوال ہے کہ لوگوں کا ہجوم میسی کو کیوں گھیرے ہوئے تھا؟ اسٹیڈیم کے دورے کے دوران میسی کو سامنے اکیلے کیوں نہیں رکھا گیا؟ گیلری میں موجود شائقین کو کیوں محروم رکھا گیا؟ تاہم اپوزیشن حکمراں کیمپ کے خلاف تنقید کرنے سے باز نہیں آ رہی ہے۔

میسی: شائقین کو ٹکٹ کی فیس واپس کرنے کا اعلان: منتظمین

کولکاتا، 13 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) منتظمین وعدہ کر رہے ہیں کہ وہ شائقین کو ٹکٹ کی فیس واپس کر دیں گے۔ میسی ایونٹ کے دوران اسٹیڈیم میں افراتفری کے بعد مغربی بنگال پولس نے سنیچر کے روز کہا کہ GOAT انڈیا ٹور کے منتظمین نے شائقین کو ٹکٹ کی فیس واپس کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ پولس نے چیف آرگنائزر کو بھی ایونٹ کا غلط انتظام کرنے پر گرفتار کر لیا ہے جس سے ہزاروں شائقین لیونل میسی کی مختصر موجودگی سے مایوس ہو گئے ہیں۔ واضح ہو کہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (ADG) لا اینڈ آرڈر جاوید شمیم نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ اب حالات معمول پر ہیں۔ دوسرا حصہ تفتیش کا ہے۔ ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور چیف آرگنائزر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں، وہ (منتظمین) وعدہ کر رہے ہیں کہ وہ (شائقین کو ٹکٹ کی فیس) واپس کر دیں گے۔ ہم دیکھیں گے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (ADG) لا اینڈ آرڈر جاوید شمیم نے صحافیوں کو بتایا۔ GOAT ٹور کا میسی کا کولکاتا ونگ سنیچر کے روز افراتفری کا شکار ہو گیا جب سالٹ لیک اسٹیڈیم کے ایونٹ میں ٹکٹوں کی زیادہ قیمت ادا کرنے والے شائقین نے ارجنٹائن کے لیجنڈ کے جلدی جانے کے بعد بوتلیں پھینکنا اور اسٹینڈز کے درمیان گیٹس کو توڑنے کی کوشش شروع کر دی۔ مشتعل شائقین نے کولکاتا اسٹیڈیم میں توڑ پھوڑ کا سہارا لیا، ناقص ایونٹ مینجمنٹ کا الزام لگایا اور وی آئی پیز اور سیاست دانوں پر فٹبال آئیکن کی توجہ اور وقت کو اس حد تک ہائی جیک کرنے پر تنقید کی کہ شائقین کو میسی کی ایک جھلک بھی نہیں ملی۔ صورتحال اس وقت بڑھ گئی جب مشتعل شائقین نے ٹینٹ اور گول پوسٹ میں توڑ پھوڑ کرنے کے لیے گراؤنڈ میں گھسنے کی کوشش کی۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس اہلکاروں نے مشتعل ہجوم کو زمین سے منتشر کرنے کے لیے ہلکی طاقت کا استعمال کیا۔ اے ڈی جی جاوید شمیم نے یقین دلایا کہ واقعے کے بعد معمول بحال ہو گیا ہے اور کہا کہ گندگی کے ذمہ دار اتھارٹی کو سزا دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن کو فوری طور پر بحال کرنا ہوگا، اس کا خیال رکھا گیا ہے، ٹریفک معمول پر ہے، لوگ گھروں کو واپس چلے گئے ہیں، واقعہ کو مقامی طور پر سالٹ لیک اسٹیڈیم تک محدود کر دیا گیا ہے، یہ ایک بڑا واقعہ ہے، ہم کام پر ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جو بھی آج سالٹ لیک اسٹیڈیم میں اس واقعے کا ذمہ دار ہوگا اسے سزا دی جائے گی اور متعلقہ حکام کے خلاف ہر قسم کی کارروائی کی جائے گی۔ دریں اثنا، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی میسی کے کولکاتا ایونٹ کے افراتفری میں تبدیل ہونے کے بعد مداحوں سے معافی مانگ لی۔ میں آج سالٹ لیک اسٹیڈیم میں دیکھی گئی بدانتظامی سے بہت پریشان اور صدمے کا شکار ہوں۔ میں ہزاروں کھیل سے محبت کرنے والوں اور شائقین کے ساتھ اس تقریب میں شرکت کے لیے اسٹیڈیم جا رہا تھا جو اپنے پسندیدہ فٹبالر لیونل میسی کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے جمع تھے۔ وزیر اعلیٰ نے ایکس پر لکھا کہ میں جسٹس (ریٹائرڈ) اسیم کمار رے کی سربراہی میں ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دے رہا ہوں، جس میں چیف سکریٹری اور ایڈیشنل چیف سکریٹری داخلہ اور پہاڑی امور کے محکمے ہوں گے۔ کمیٹی اس واقعے کی تفصیلی انکوائری کرے گی، ذمہ داری کا تعین کرے گی اور مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے اقدامات کی سفارش کرے گی۔ ایک بار پھر، میں مغربی بنگال کے تمام کھیلوں سے محبت کرنے والوں سے دلی معذرت چاہتی ہوں۔

میسی کا کولکاتا سے نکلتے ہی مرکزی منتظم ستر دھر گرفتار

کولکاتا، 13 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) میسی نے کولکاتا سے نکلتے ہی مرکزی کاروباری ستردرو دتہ کو گرفتار کر لیا۔ میسی کے طیارہ نے حیدرآباد کے لیے جیسے ہی اڑان بھری، ستردرو دتہ کو ایئرپورٹ سے گرفتار کر لیا گیا۔ وہ میسی کو سی آف کیلئے ایئرپورٹ گئے۔ قبل ازیں ایک پریس کانفرنس میں ریاستی پولس کے ڈی جی راجیو کمار نے واضح کیا کہ اس واقعہ کی ذمہ داری پوری طرح سے تقریب کے منتظمین اور انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد تماشائیوں کے لیے معاوضے کے معاملے پر غور کیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد ستر و دتہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ گوٹ ٹور انڈیا کے کولکاتا ونگ کے ارد گرد تناؤ زیادہ تھا۔ ہزاروں تماشائیوں نے ٹکٹ خریدے اور صبح سے ہی یووا بھارتی میں حاضر ہوئے۔ لیکن تماشائی لیڈروں، وزراء، عہدیداروں اور ٹالی ووڈ کے ہیرو اور ہیروئنوں سے گھرے ہوئے تھے اور جس کی وجہ سے تقریب افراتفری کا شکار ہو گیا۔ میسی صرف چند منٹ کے لیے میدان میں موجود تھے۔ طے شدہ لیپ بھی مکمل نہیں ہوئی تھی۔ اس کے بعد حالات قابو سے باہر ہو گئے۔ فٹبال کے شہزادے کو یووا بھارتی اسپورٹس کمپلیکس میں افراتفری کی صورتحال کے باعث جلد میدان چھوڑنا پڑا۔ لائنل میسی جمعہ کی صبح 2 بجکر 30 پر پرائیویٹ جیٹ سے کولکاتا ایئرپورٹ پر اترے۔ اس کے بعد سے ہی شہر نشاط عملی طور پر میسی کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے بے قرار تھے۔ لیکن سنیچر کے روز منتظمین کی بدانتظامی کے باعث فٹ بال کا شہزادہ شائقین کو عملی طور پر مایوس کرتے ہوئے واپس لوٹ گیا۔

ہم نے سبھاش چکرورتی کی قیادت میں یووا بھارتی کو تشکیل دی: محمد سلیم

کولکاتا، 13 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) یووا بھارتی میں انتہائی افراتفری کا اس وقت ماحول پیدا ہو گیا جب لیون میسی کا شائقین دیدار نہ کر سکے۔ شائقین کا ایک حصہ میسی کو نہ دیکھنے پر ناراض ہے۔ جس کے سبب اپوزیشن نے ریاستی انتظامیہ پر سخت تنقید کی ہے۔ سبھی اپوزیشن بائیں باز اور بی جے پی کو موقع مل گیا ہے۔ اب سی پی ایم کے مغربی بنگال کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم نے اپنا منہ کھول دیا ہے۔ انہوں نے جنگی پاڑہ میٹنگ سے ہدف تنقید بنایا۔ انہوں نے یووا بھارتی کی تشکیل کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے سلیم نے یووا بھارتی واقعے کے حوالے سے سوالات اٹھائے کہ کیا یہی بنگال تھا؟ کیا یہ فٹ بال کا میدان تھا؟ کیا میراڈونا پہلے نہیں آئے تھے؟ کیا پیلے نہیں آئے تھے؟ کیا یہاں بڑے میچ اور کھیلوں کے مقابلے نہیں ہوئے تھے؟ ترنمول ہر چیز پر قبضہ کرے گی۔ ریاستی وزیر اروپ بسواس پر سخت حملہ کرتے ہوئے سلیم نے کہا کہ اب آرگنائزر کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ درحقیقت وزیر اسپورٹس کو گرفتار کیا جانا چاہیے، انہیں استعفیٰ دے دینا چاہیے، ترنمول کے جو لیڈر مغرور ہو چکے ہیں، انہوں نے میسی کو گھیر لیا ہے، باقی کہاں جائیں گے؟ مارکسی لیڈر نے نعرہ لگایا ایک کھیل ہو گا جو وزیر اعلیٰ کے نعرہ کھیلا ہوبے پر طنزیہ جملہ کہیں۔ آج دکھایا جا رہا ہے، میں نے یہ اسٹیڈیم بنایا تھا، یہ سبھاش چکرورتی کی قیادت میں بڑے پیمانے پر اقدامات کے ذریعے تل تل کر کے سجایا پایا گیا تھا۔ یہاں جس طرح ہماری ریاست میں تعلیم کو تباہ کر دیا گیا ہے، اسی طرح صحت کو بھی تباہ کر دیا گیا ہے۔ اس دوران جب اس واقعہ کے بعد سی پی ایم وزیر کی گرفتاری کا مطالبہ کر رہی تھی تو ریاستی وزیر نے اپنا منہ کھول دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پہلے ہی تحقیقات کا حکم دے چکی ہے، جب تک تحقیقات جاری ہیں۔ میں کوئی تبصرہ نہیں کروں گا۔

☆☆☆

پولس کے چھاپہ میں فرضی کال سینٹر کا انکشاف، 7 گرفتار

کولکاتا، 13 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ میں فرضی کال سینٹر چلانے کا الزام لگا ہے۔ کولکاتا پولیس کے کرائم سپریشن ونگ کے جاسوسوں نے چھاپے کے دوران سات افراد کو گرفتار کیا۔ الزام ہے کہ جنوبی کولکاتا کے پرناسری میں نیتاجی سبھاش روڈ پر واقع ایک گھر میں فرضی کال سینٹر چل رہا تھا۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار شدگان کے نام نریمن جوشی، سبرت پاترا، پی بالا کرشنا ریڈی، شاداب علی، شوبھم جوشی، لوبسانگ دورجے، سوروپ کمار مائتی ہیں۔ پی بالکرشنا کا گھر جیلی پاڑہ، پرناسری میں ہے۔ سبرتا، شبھم، نریمن، لوبسانگ اقبال پور کے رہنے والے ہیں۔ شاداب کا گھر توپسیا میں ہے۔ جمعہ کی رات جاسوس علاقے میں گئے اور گھر پر چھاپہ مارا۔ الزام ہے کہ گھر کی پہلی منزل پر فرضی کال سینٹر چل رہا تھا۔ پولس ذرائع کے مطابق تنظیم جعلی دستاویزات دکھا کر بنائی گئی۔ مختلف امریکی شہریوں کو کال کرنا، ایک اینٹی وائرس کمپنی کا ملازم ظاہر کرنا شامل تھا۔ جس کے ذریعہ وہ کچھ لوگوں کا اعتماد حاصل کر لیتے تھے۔ ریموٹ رسائی کے ذریعے، ان غیر ملکیوں کے فون یا دیگر ڈیجیٹل آلات ان کے قبضے میں لیے گئے۔ اس کے بعد الزام ہے کہ ان لوگوں کے اکاؤنٹس سے لاکھوں ڈالر چرائے گئے۔ پولس نے خفیہ اطلاع ملنے پر گھر پر چھاپہ مارا۔ گرفتار افراد سے پانچ لیپ ٹاپ، دو وائی فائی، چھ موبائل فون، چار ہیڈ فون برآمد کر لیے گئے۔ پولس گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر کے مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

58 لاکھ سے زائد ووٹر ہلاک، لاپتہ اور منتقل

کولکاتا، 13 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن ذرائع کے مطابق اسپیشل انکلوژن سروے (SIR) کے مطابق اب تک کل 58,18,487 ووٹرز کا نام ووٹر لسٹ سے خارج کیا جا چکا ہے۔ اس میں سے مردہ ووٹرز کی تعداد 24,18,599، لاپتہ ووٹرز کی تعداد 12,12,274 اور منتقل شدہ ووٹرز کی تعداد 19,91,966 ہے۔ کچھ مزید معلومات بھی ملی ہیں۔

آلودگی سے اہل کولکاتا بھی متاثر، پھیپھڑوں کو خراب ہونے سے بچنے کی تدبیر

کولکاتا، 13 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) حال ہی میں، بھارت کی کئی ریاستوں میں فضائی آلودگی کی سطح میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ خاص طور پر دارالحکومت دہلی میں ہوا کے معیار کا انڈیکس شدید سطح پر ہے۔ ان تمام جگہوں پر باریک دھول PM2.5 کی مقدار عالمی ادارہ صحت کی جانب سے مقرر کردہ محفوظ سطح سے کئی گنا زیادہ ہے۔ دہلی کے علاوہ پنجاب اور ہریانہ جیسی ریاستوں اور مغربی بنگال کے کولکاتا اور مالدہ جیسے شہروں میں بھی دن بدن بڑھتی ہوئی آلودگی کا سامنا ہے۔ غور طلب ہے کہ فضائی آلودگی کا مسئلہ سردیوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ دراصل، کچھ دن پہلے وکٹوریہ میموریل کے ارد گرد ہوا کا AQI دہلی سے بھی بدتر حالت میں پہنچ گیا تھا۔ اسی وقت، جب دہلی کا AQI 299 تھا، کولکاتا کا AQI 342 تھا۔ دہلی میں آلودگی کی وجہ سے لوگ سانس کے شدید مسائل سے دوچار ہیں۔ گزشتہ تین برسوں میں یہاں کے اسپتالوں میں سانس کی نالی کے شدید انفیکشن والے دو لاکھ سے زیادہ مریضوں کا علاج کرنے کا ریکارڈ ہے۔ پھیپھڑوں کے مسائل کے علاوہ دہلی والے مختلف مسائل سے دوچار ہیں۔ دمہ اور دائمی رکاوٹ پلمونری بیماری (COPD) جیسی طویل مدتی بیماریاں متاثر ہو رہی ہیں۔ آلودگی کی وجہ سے قبل از وقت اموات کی شرح میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس لیے بنگال کو دہلی کی غلطیوں سے سبق سیکھ کر پہلے سے تیار رہنا چاہیے۔ پھیپھڑے فضائی آلودگی سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ہوا میں مکس ہونے والے چھوٹے ذرات، خاص طور پر PM2.5، سانس کے ذریعے براہ راست پھیپھڑوں کے الیوولی میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ ذرات خون کے ذریعے بھی پھیل سکتے ہیں۔ پھیپھڑوں میں ذرات کی موجودگی طویل مدتی سوزش کا باعث بنتی ہے۔ نتیجے کے طور پر، پھیپھڑوں کا کام کم ہو جاتا ہے۔ آلودگی کی مسلسل اضافہ پھیپھڑوں کے ٹشو کو نقصان پہنچاتی ہے۔ بالآخر، پلمونری فائبروسس یا دائمی برونکائٹس جیسی سنگین بیماریاں ہو سکتی ہیں۔ ماہرین نے پھیپھڑوں کے نقصان کو روکنے کیلئے احتیاطی تدابیر بتائے ہیں۔ 1) جب آلودگی کی سطح بڑھ جائے تو باہر جاتے وقت N95 یا N99 ریسپریٹر ماسک کا استعمال یقینی بنائیں۔ یہ باریک ذرات کے داخلے کو روکتا ہے۔ 2) گھر کے اندر ہوا صاف کرنے والا استعمال کریں۔ کھڑکیاں اور دروازے بند رکھیں۔ 3) ان علاقوں میں جہاں آلودگی کی سطح بہت زیادہ ہے، صبح و شام گھر سے باہر جسمانی مشقت سے مکمل پرہیز کریں۔ 4) وافر مقدار میں پانی پیئے۔ وٹامن سی اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور غذائیں کھا کر اپنی قوت مدافعت میں اضافہ کریں۔ 5) اگر آپ کو سانس لینے میں دشواری یا مسلسل کھانسی جیسی علامات کا سامنا ہو تو بلا تاخیر پلمونولوجسٹ سے رجوع کریں۔ 6) پھیپھڑوں کے کام کو برقرار رکھنے کے لیے باقاعدگی سے یوگا اور گہری سانس لینے کی مشقیں کریں۔

نوبیہاتا جوڑے کی کولکاتا میں لیونل میسی کو دیکھنے کیلئے ہنی مون منسوخ

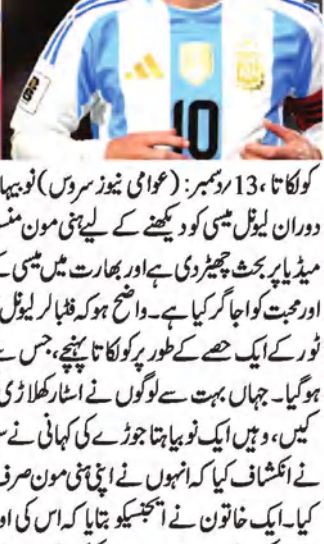

کولکاتا، 13 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) نوبیہاتا جوڑے نے کولکاتا GOAT ٹور کے دوران لیونل میسی کو دیکھنے کے لیے ہنی مون منسوخ کر دیا۔ جوڑے کے فیصلے نے سوشل میڈیا پر بحث چھیڑ دی ہے اور بھارت میں میسی کے لیے ان کے مداحوں میں گہرے جذبے اور محبت کو اجاگر کیا ہے۔ واضح ہو کہ فٹبالر لیونل میسی اپنے چار شہروں کے GOAT انڈیا ٹور کے ایک حصے کے طور پر کولکاتا پہنچے، جس سے فٹبال کے شائقین میں جوش و خروش پیدا ہو گیا۔ جہاں بہت سے لوگوں نے اسٹار کھلاڑی کی ایک جھلک دیکھنے کی اپنی امیدیں شیئر کیں، وہیں ایک نوبیاہتا جوڑے کی کہانی نے سوشل میڈیا پر خاص توجہ حاصل کی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ انہوں نے اپنی ہنی مون صرف میسی کو ذاتی طور پر دیکھنے کے لیے منسوخ کیا۔ ایک خاتون نے ایجنسیکو بتایا کہ اس کی اور اس کے شوہر نے حال ہی میں 5 دسمبر کو شادی کی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ انہوں نے میسی کے دورے کی وجہ سے اپنے ہنی مون کے منصوبے منسوخ کر دیئے۔ یہ جوڑا 2010 سے میسی کی پیروی کر رہا ہے، اس لیے انہوں نے شادی کے بعد کے سفر پر ایونٹ کو ترجیح دی۔ ایجنسی کے ذریعہ شیئر کردہ ایک اور ویڈیو میں، شوہر نے وضاحت کی کہ انہوں نے حال ہی میں شادی کی ہے، لیکن میسی کی تقریب میں شرکت کے لیے اپنا ہنی مون منسوخ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فٹبال لیجنڈ کو دیکھنا ان کے لیے ان کے ہنی مون سے زیادہ اہم تھا اور یہ GOAT کے کھلاڑی کے لیے ان کی محبت اور تعریف کی عکاسی کرتا ہے جو وہ گزشتہ 10-12 برسوں سے رکھے ہوئے ہیں۔ جوڑے کے فیصلے نے سوشل میڈیا پر بحث چھیڑ دی ہے اور بھارت میں میسی کے لیے ان کے مداحوں میں گہرے جذبے اور محبت کو اجاگر کیا ہے۔ ایک صارف نے تبصرہ کیا کہ آج سنیچر نہیں بلکہ کولکاتا میں Messiday ہے۔ ایک اور صارف نے انہیں پاگل پرستار کہا۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ موسم سرما کا سب سے زیادہ اثر بچوں پر ہوتا ہے۔ ٹھنڈا آتے ہی بچوں میں سردی، کھانسی، نزلہ، بخار شروع ہو جاتا ہے۔ ان وجوہات کی وجہ سے مائیں بہت پریشان ہو جاتی ہیں۔ اکثر مائیں اس صورت حال میں صحیح فیصلہ نہیں کر پاتیں کہ میں کیا احتیاط کروں کہ بچے سردی کے موسم میں بیماریوں سے محفوظ رہے۔ اس سلسلے میں آپ کچھ روشنی ڈالیں اور دوا تحریر کریں۔ نائلہ بانو، کمرہٹی

جواب: سردیوں کے موسم میں بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا اس لئے وہ تھوڑی بداحتیاطی سے بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی بخار، سانس کا تیز چلنا، بچوں میں ہونے والی عام علامت ہے۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لیکن کوئی بیکٹر یا بھی انفیکشن کر سکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیا اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہو سکتے ہیں جس سے بچنے کے لئے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہو سکتی ہے۔ نظام تنفس کے اوپر کی بیماریاں جنہیں UTRI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یا پھر بیکٹریا کی وجہ سے ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے سوجے اور پھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات وسکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے ان حالات میں بچے کو ایک صاف ستھرا اور ہوادار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچوں کو اس سے دور رکھا جائے۔ بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کچھ نہ کچھ کھلاتے رہنا چاہئے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ مائیں اس صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہئے۔ اور زیادہ ر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا چاہئے۔ اگر ٹمپریچر زیادہ ہو تو پھر ٹھنڈی پٹیاں کر کے اس کو کنٹرول کرنا چاہئے۔ بخار کو کم کرنے کے لئے کوئی بخار کم کرنے والی دوا استعمال کریں لیکن ۱۲ سال سے کم عمر بچوں میں اسپرین یا ڈسپرین کبھی استعمال نہ کی جائے کیوں کہ اس سے جگر اور دماغ کی بیماری ہو سکتی ہے۔ مچھلی کا تیل یا شہد بچوں کے لئے اچھی غذا ہے۔ اور یہ نظام تنفس کے امراض کو روکنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ بہت ایسے امراض ہیں جن میں اینٹی بائیوٹیکس دواؤں کے استعمال کا کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ ان کی ضرورت وائرس سے ہونے والی انفیکشن میں بالکل نہیں ہوتی۔ اگر اوپر دی گئی ہدایت پر عمل کرنے سے بچے کا بخار کم نہ ہوا اور وائرس لیٹے میں رکاوٹ بدستور برقرار ہے تو پھر ڈاکٹر سے مشورہ کر کے بچے کا باقاعدہ علاج شروع کروانا چاہئے۔ تاکہ باقاعدہ تشخیص کر کے صحیح علاج کیا جا سکے۔ سردیوں کے موسم میں بچوں کی طرح بڑے بھی مختلف بیماریوں اور چیسٹ انفیکشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جان لیوا خشک کھانسی اور بلغمی کھانسی پیچھا نہیں چھوڑتی، گلے میں سوجن کی وجہ سے آواز نہیں نکلتی۔ زکام کی وجہ سے ہر وقت ناک بہتا رہتا ہے۔ دمہ کے مریضوں میں انفیکشن کی وجہ سے دمہ کے جتن میں شدت آجاتی ہے۔ انسانی جسم کا مدافعتی نظام بہت مضبوط ہے۔ جب بھی جسم پر کوئی حملہ ہوتا ہے تو سب سے پہلے جسم کی کوشش ہوتی ہے اس کا مقابلہ کیا جائے۔ کھانسی کا آنا بھی اسی مدافعتی نظام کا ایک حصہ ہے۔ کھانسی کے ذریعہ سانس کی نالی کے اوپر والے حصے میں جمی ہوئی بلغم باہر نکلتی ہے۔ جس سے سانس لینا آسان ہو جاتا ہے۔ کھانستے رہنے سے سانس کی نالی صاف ہوتی رہتی ہے۔ اس بلغم کا اخراج نہ ہو تو سانس کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں اور یوں سانس پھولنے اور دمہ کی بیماری کے حملے ہونے لگتے ہیں۔ اس لئے اس طرح کی کھانسی کو روکنے کے لئے دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔ اصل میں کھانسی کی دوا صرف اور صرف اس وقت استعمال کرنا چاہئے جب اس کے ساتھ ساتھ دوسری تکالیف ہوں یعنی بخار یا کوئی اور انفیکشن جن کا علاج بہت ضروری ہے۔ بعض اوقات گرم پانی اور نمک کے غرارے کرنے یا پھر بھاپ لینے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ مختلف قسم کی نت نئی کھانسی دوائیں حقیقتاً کھانسی روکنے میں ذرا بھی مدد نہیں کرتیں۔ ان کا بے جا استعمال صرف اور صرف پیسے کا ضیاع ہے۔ اس لئے ان کے استعمال کرنے سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ بعض نام نہاد حکیم اور جعلی ڈاکٹر ذرا سے زکام میں مختلف دواؤں کی کاک ٹیل بنا کر دیتے ہیں جن میں درد کرنے والی دوا، الرجی کے لئے دوا اینٹی بائیوٹیک دوا اور سٹرائیڈ شامل ہوتے ہیں اگرچہ اس سے فوری افاقہ ہو جاتا ہے لیکن ان دواؤں کی مضر اثرات کی وجہ سے بعد میں خاصے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، زکام یا فلو ایک وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے جس پر مختلف قسم کی ادویات کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس کا سب سے بہتر علاج بھاپ لینا ہے۔ بھاپ لینے وائرس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ زکام کے دوران وٹامن سی کا استعمال بھی فائدہ مند ہے وٹامن سی کے لئے اور رنج جوس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ گلے کی مختلف تکالیف کے لئے دواؤں کا استعمال کرتے وقت اس بات کا تعین کرنا بہت ضروری ہے کہ کون سی دوا دی جائے۔ معمولی گلا خراب ہونے یا گلے میں خارش ہونا کوئی بڑا مسئلہ نہیں، کھانے پینے میں احتیاط برتنے اور بہت زیادہ گرم اشیاء کھانے سے بھی گلا خراب ہو جاتا ہے جو ایک آدھ دن بعد خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ دمہ بچوں اور بڑوں کے لئے ایک تکلیف دہ بیماری ہے اس میں بار بار سانس اکھڑتا ہے جو بعض حالتوں میں خطرناک بھی ہو سکتا ہے۔ دمہ بعض اوقات الرجی کرنے والی اشیاء مثلاً گرد، ہاؤس مائٹ، پولن گر میں یا کھانے پینے کی چیزوں سے ہوتا ہے یا پھر انفیکشن کی وجہ سے ہوتا ہے۔ سانس کی نالیوں میں بلغم جمع ہو جاتا ہے۔ ان حالتوں میں سب سے بہتر علاج الرجی کرنے والے عناصر سے پرہیز اور انفیکشن کو کنٹرول کرنا ہے۔ سردی کی آمد سے قبل ہی والدین کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں کی دیکھ بھال کے انتظامات شروع کر دیں۔ خصوصاً کھانے پینے اور پوشاک پر خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ سردی کے اس موسم میں Aconite 30 اور Arsenic Iod 30 روزانہ چھ بار دیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! مٹیابرج کے چیمبر میں سنیچر کے دن اتنی بھیڑ تھی کہ میں بہت دیر کھڑا رہ کر بھی واپس آ گیا، ان شاء اللہ اگلی بار مرلی ہومیو میں ملنے کی کوشش کرتا ہوں اس سے پہلے نیند کے تعلق سے ایک اہم سوال لے کر حاضر ہوں کہ پانچ گھنٹے یا اس سے کم سونا کس قدر خطرناک ہے؟ اس سوال کا جواب اور ملیریا بخار کی ہومیو پیتھی دوا تحریر فرمائیں گے۔ ابرار عالم صمدانی، آسنسول

جواب: محققین کا کہنا ہے کہ ۵۰ سال سے زیادہ عمر کے لوگوں میں متعدد طبی مسائل کا امکان کم از کم پانچ گھنٹے سونے سے کم ہو سکتا ہے۔ صحت کے مسائل سے نیند متاثر ہوتی ہے۔ مگر خواب نیند خود بھی طبی مسائل کی پیشگی علامت ہو سکتی ہے۔ اس حوالے سے ثبوت موجود ہیں کہ نیند جسم اور دماغ کے تروتازہ ہونے کے ساتھ ساتھ خود کی مرمت کرنے اور بحال کرنے میں بھی مدد دیتی ہے۔ مگر یہ اب بھی واضح نہیں کہ کسی خاص دورانیے کے لئے سونا کیوں اہم ہو سکتا ہے۔ پبلک لائبریری آف سائنس میڈیسن جرنل میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں برطانیہ کے سرکاری اہل کاروں کی صحت اور نیند کا جائزہ لیا گیا تقریباً تمام آٹھ ہزار شرکاء سے پوچھا گیا کہ وہ روز رات کو تقریباً کتنا سوتے ہیں۔ کچھ لوگوں نے اپنی کلائیوں میں سلیپ ٹریکر کی حامل گھڑیاں بھی پہن رکھی تھیں اس کے بعد ان سے گزشتہ دو دہائیوں کے دوران سنگین بیماریوں اور عارضوں مثلاً ذیابیطس، سرطان اور امراض قلب کے متعلق پوچھا گیا وہ لوگ جو تقریباً ۵۰ برس کے تھے اور پانچ گھنٹے یا اس سے کم سو رہے تھے۔ ان میں سات گھنٹے سونے والوں کی بہ نسبت متعدد امراض کا خطرہ ۳۰ فیصد زیادہ تھا ۵۰ کی عمر میں کم نیند کا تعلق موت کے بلند خطرے سے بھی پایا گیا۔ جس کا بنیادی طور پر تعلق سنگین بیماریوں کے خطرے میں اضافے سے ہے۔ چنانچہ یونیورسٹی کالج لندن اور پیرس سیٹے یونیورسٹی کے محققین کے مطلق ماہرین اسی لئے عموماً سات سے آٹھ گھنٹے کی نیند کی تجویز دیتے ہیں۔ سائنسداں اب بھی واضح طور پر یہ بات نہیں جانتے مگر یہ واضح ہے کہ نیند دماغ کو یادداشت مضبوط بنانے میں مدد دیتی ہے اور مزاج، توجہ اور اندرونی نظام کی بہتری کے لئے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ نیند دماغ کو اپنے آپ صاف کرنے کا موقع بھی فراہم کرتی ہے۔

خود کو دن میں مصروف اور متحرک رکھ کر تھکائیں مگر جیسے جیسے سونے کا وقت قریب آنے لگے تو سرگرمیاں سست کر لیں رات کے وقت کا اچھا معمول بنائیں اور یہ یقینی بنائیں کہ آپ کا بیڈروم آرام دہ اور نیند کے لئے سازگار رہے۔ موٹے پردے یا سیاہ بلائنڈر کمرے کا آرام دہ ٹمپریچر اور بستر ضروری ہیں۔ جب کہ بستر میں اسمارٹ فون وغیرہ کے استعمال سے گریز کریں نیند کے وقت سے پہلے کیفین یا الکوحل کا استعمال بند کر دیں۔ اگر آپ نہ سو پائیں تو زبردستی نہ کریں اور نہ ہی پریشان ہوں بلکہ اٹھ جائیں اور کتاب پڑھنے جیسے کوئی سکون آور کام کریں اور جب نیند کا غلبہ محسوس ہو تو واپس بستر پر لوٹ آئیں۔ اگر آپ رات کی شفٹوں میں کام کرتے ہیں تو نائٹ شفٹ شروع ہونے سے پہلے ایک مختصر نیند لے لیں، اگر آپ رات کی شفٹوں میں سے پٹ رہے ہیں تو دن میں تھوڑا سا آرام کر لیں تا کہ دن گزر جائے اور پھر جلدی سونے چلے جائیں۔ سرے سلیپ سنٹر کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈرک پان ڈائک نے کہا کہ اس کام سے اعادہ ہوتا ہے کہ نہ صرف کم نیند ہمارے لئے بری ہے بلکہ یہ عام طور پر صحت مند بھی نہیں، لیکن کچھ لوگوں کے لئے یہ ٹھیک ہو سکتی ہے۔ بڑا سوال یہ ہے کہ کیوں کچھ لوگ کم سوتے ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے اور کیا ہم اس حوالے سے کچھ کر سکتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟ طویل مدت تک خراب نیند ذہنی اور جسمانی صحت پر منفی اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر اب نیند کی گولیاں کم تجویز کرتے ہیں کیوں کہ ان کے سنگین منفی نتائج برآمد ہوتے ہیں اور ان کی لت پڑ سکتی ہے۔ نیند کے مسائل کے حل کے لئے قدرتی طریقے ہی استعمال کریں۔ بہت ضروری ہے کہ آپ رات کے وقت کو بیجا برباد نہیں کریں۔ اگر کسی طرح کی مصروفیت، کام ہے یا عبادت کر رہے ہیں تو ٹھیک ہے لیکن اگر آپ بلاوجہ رات کا وقت برباد کر رہے ہیں تو اس سے بہتر ہے کہ جتنی جلد ہو سکے آپ سو جائیں اور بھرپور نیند حاصل کریں۔ بھرپور نیند کے بعد جب آپ صبح بیدار ہوں گے تو ایک الگ انداز میں حساس بشاش نظر آئیں گے Cocculus Indica 200 کی چھ خوراک صبح وشام لیں۔

☆☆☆

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

بقیہ صفحہ اول کی

میسی کی ایک جھلک پانے کے لیے اکٹھا ہوئے تھے۔" انھوں نے کہا کہ میں اس بدانتظامی سے کافی پریشان ہوں اور میسی کے ساتھ سبھی اسپورٹس شائقین سے دل کی گہرائیوں کیس اتھ معافی مانگتی ہوں۔ ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ انھوں نے جسٹس (ریٹائرڈ) آشم کمار رے کی صدارت میں ایک جانچ کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کمیٹی میں چیف سکریٹری اور ایڈیشنل چیف سکریٹری، ہوم اینڈ ہل افیئرس ڈپارٹمنٹ کے رکن ہوں گے۔ کمیٹی پورے واقعہ کی تفصیلی جانچ کرے گی اور ذمہ داری طے کرے گی۔ یہ کمیٹی مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے ترکیب بھی بتائے گی۔ واضح رہے کہ ہفتہ کے روز 11.30 بجے میسی کی کار سالٹ لیک اسٹیڈیم کے مدیان میں داخل ہوئی۔ ان کے ساتھ لوئس سواریز اور روڈریگو ڈی پال بھی تھے۔ فٹ بال شائقین کا جوش دیکھ کر میسی انتہائی پُرجوش دکھائی دیے۔ حالانکہ جیسے ہی وہ کار سے اترے، کئی لوگوں وی آئی پی لوگوں نے انھیں گھیر لیا۔ اس وجہ سے گیلری سے نہ صرف میسی، بلکہ لوئس سواریز اور روڈریگو ڈی پال بھی نظر نہیں آ رہے تھے۔ میسی کو نہ دیکھ پانے سے ناراض فٹ بال شیدائی 'وی وانٹ میسی' کا نعرہ بھی بلند کرنے لگے۔ سوشل میڈیا پر ڈالی گئی ایک ویڈیو میں فٹ بال شائقین یہ کہتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں کہ 10 سے 12 ہزار روپے کا ٹکٹ انھوں نے خریدا، لیکن میسی کو نہیں دیکھ پائے۔ ایک شخص کہتا ہے کہ کئی سیاسی لیڈران اور فلمی ہستیوں نے میسی کو گھیر رکھا تھا، ایسے میں اسٹیڈیم کے لوگ اپنے اسٹار فٹبال کو کیسے دیکھ پاتے!

بتایا جاتا ہے کہ جیسے ہی میسی اسٹیڈیم پہنچے، کم از کم 75 لوگوں کی بھیڑ نے انھیں گھیر لیا تھا۔ ان میں بیشتر وزراء اور افسران شامل تھے۔ کچھ تو میسی کو ٹھیک سے چلنے کے لیے بھی جگہ نہیں دے رہے تھے۔ وہ کیمروں اور موبائل فون سے تصویریں لینے میں مصروف تھے۔ ایسے میں سیکورٹی گارڈس نے بھی میسی کو گھیر لیا۔ انھوں نے آرگنائزر سے بھیڑ ہٹانے کی گزارش بھی کی۔ اس درمیان میسی کو دیکھنے کے لیے ٹکٹ خریدنے والے فٹ بال شیدائی اسٹیڈیم میں لگی 3 بڑی اسکرین پر ہی منحصر تھے۔ موہن باغان اور ڈائمنڈ ہار بر کے فٹ بالروں سے ملوانے کے بعد بھی وی آئی پی لوگوں کی بھیڑ نے میسی کو گھیر لیا۔ حالات کو کنٹرول میں لانے کے لیے وزیر برائے کھیل اروپ بسواس اور چیف آرگنائزر شترو گھن دتہ کو مائیکروفون پر اناؤنسمنٹ کرنی پڑی۔ اس کے بعد بھی حالات معمول پر نہیں آئے۔ میدان پر میسی 16-17 منٹ رہے، لیکن ایک بار بھی وہ گیلری سے نظر نہیں آئے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگوں میں شدید ناراضگی دیکھنے کو ملی۔ جب میسی اسٹیڈیم سے باہر نکلے، تو ناراض لوگوں کا غصہ پھوٹ پڑا اور اسٹیڈیم میں پوری طرح سے بدانتظامی پھیل گئی۔ بدانتظامی والے حالات کو دیکھ کر ہی میسی 11.52 بجے اسٹیڈیم سے باہر نکل گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، شاہ رخ خان اور سوروگانگولی میدان تک پہنچ بھی نہیں پائے۔ ممتا بنرجی تو راستے کے درمیان سے ہی واپس لوٹ گئیں۔

بقیہ: امریکی درخواست پر

مطالبے پر اسرائیلی اخبار نے کہا ہے کہ تل ابیب نے اس پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ العربیہ کے مطابق اسرائیلی ویب سائٹ یدیعوت آحرونوت نے رپورٹ کیا ہے کہ تل ابیب نے غزہ کی پٹی سے ملبہ ہٹانے کے اخراجات ادا کرنے اور بھاری انجینئر نگ آپریشن کی مکمل ذمہ داری قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ واشنگٹن نے تل ابیب سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ غزہ کی پٹی سے ملبہ ہٹانے کے اخراجات برداشت کرے، کیوں کہ دو سالہ جنگ نے اس علاقے کو تقریباً پوری طرح تباہ کر دیا ہے۔ اسرائیل نے اس مطالبے سے اصولی اتفاق کیا، تل ابیب غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع رفح کے ایک علاقے کو خالی کرنے کا عمل شروع کرے گا تاکہ اس کی از سرِ نو تعمیر کی جا سکے، پورے غزہ کی پٹی کا ملبہ صاف کرنے کا عمل کئی برس تک جاری رہے گا اور اس پر مجموعی طور پر ایک ارب ڈالر سے زیادہ لاگت آئے گی۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق غزہ میں تقریباً 6 کروڑ 80 لاکھ ٹن ملبہ موجود ہے، علاقے کی زیادہ تر عمارتیں مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے تخمینے کی بنیاد پر کیے گئے حساب کے مطابق یہ وزن نیویارک کی ایمپائر اسٹیٹ عمارت جیسے تقریباً 186 ٹاوروں کے برابر ہے۔ واضح رہے کہ واشنگٹن کی سرپرستی میں طے پانے والے فائر بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے تحت، غزہ کی پٹی کی تعمیر نو شروع کرنے کی بنیادی شرط یہ قرار دی گئی ہے کہ ملبہ ہٹایا جائے گا۔ امریکہ چاہتا ہے کہ رفح کی تعمیر نو سب سے پہلے شروع ہو۔

بقیہ: انڈیگو مسافر طیارہ

میں سوار مسافروں کے درمیان کچھ دیر کے لیے افراتفری کا ماحول بھی بن گیا، حالانکہ عملہ کے اہلکاروں نے فوراً حالات کو سنبھال لیا۔ رانچی ایئرپورٹ کے ڈائریکٹر ونود کمار نے بتایا کہ 'ٹیل اسٹرائیک' کے بعد طیارہ کی تکنیکی جانچ کی گئی۔ جانچ میں طیارہ کو پرواز بھرنے کے لیے تکنیکی طور سے نااہل پایا گیا، جس کے بعد اسے فوراً گراؤنڈ کر دیا گیا۔ سیکورٹی پیمانوں کو توجہ میں رکھتے ہوئے طیارہ کو آگے کی پروازوں کے لیے اجازت نہیں دی گئی۔

اس واقعہ کی وجہ سے رانچی سے بھونیشور جانے والی انڈیگو کی اگلی پرواز کو رد کرنا پڑا۔ اس سے مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ایئرپورٹ افسران کے مطابق کچھ مسافروں نے اپنا سفر منسوخ کر دیا، جبکہ کچھ نے اپنی پرواز کو ری شیڈیول کرایا۔ کچھ مسافروں کو متبادل انتظام کے تحت سڑک کے راستے سے بھونیشور بھیجا گیا۔ ہوابازی شعبہ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ 'ٹیل اسٹرائیک' ایک سنگین تکنیکی حادثہ مانا جاتا ہے، جس میں طیارہ کا پچھلا حصہ رَنوے سے ٹکرا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں طیارہ کی وسیع جانچ ضروری ہوتی ہے، تاکہ مستقبل میں کسی بھی طرح کی سیکورٹی لاپروائی سے بچا جا سکے۔ انڈیگو ایئرلائن اور ایئرپورٹ انتظامیہ کی طرف سے حادثہ کی وجہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ بھی دیکھا جا رہا ہے کہ لینڈنگ کے وقت موسم اور رَنوے کے حالات کیسے تھے۔

بقیہ: انسانیت اور بھائی چارے

ان کے اس فیصلے کی گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں خوب تعریف ہو رہی ہے۔ یہ واقعہ بکسر کے چوسا بلاک کے دیوی ڈیہرا گاؤں کا ہے جہاں جناردن سنگھ کے اکلوتے بیٹے شیوم کمار (25 سال) کی 18 نومبر کو دہرادون میں ایک سڑک حادثے میں موت ہو گئی تھی۔ آئی ٹی سے بی ٹیک اور ایم بی اے کر چکے شیوم دہرادون میں تین فیکٹریاں چلا رہے تھے۔ موجودہ وقت میں خاندان ان کی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھا۔ بیٹے کی موت سے نڈھال ہو چکے جناردن سنگھ کہتے ہیں کہ میرا بیٹا بڑا سمجھدار فطرت کا تھا، ہم نے اس کی تعلیم وتربیت دہرادون میں ہی پوری کرائی تھی۔ میرے بیٹے کی آخری رسومات مانیکا گھاٹ میں کی گئیں۔ وہاں جو کچھ ہوا اسے دیکھ کر ان کا دل بھر آیا۔ جناردن سنگھ بتاتے ہیں کہ آخری رسومات کے لئے گاؤں کے مسلمانوں کو کافی پریشانی ہوتی، یہ دیکھ کر میرا دل پگھل جاتا تھا۔ اس کے بعد میں نے گاو؟ں میں ہی اپنی ایک بیگھہ زمین کو وہاں کے مسلمانوں کو قبرستان کے لیعطیہ کر دی۔ جناردن سنگھ کا دہرادون میں آیورویدک ادویات کے خام مال کا کاروبار ہے۔ جناردن سنگھ کے فیصلے میں ان کا مشترکہ خاندان بھی شامل ہے۔ جناردن کے چھوٹے بھائی اور متوفی کے چچا برج نندن سنگھ کہتے ہیں کہ قبرستان کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے گی۔ اس کمیٹی میں ہندو اور مسلمان دونوں شامل رہیں گے۔ یہ کمیٹی قبرستان کی دیکھ بھال کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبرستان کے لیے جو زمین عطیہ کی گئی ہے اس پر ابھی فصل لگی ہوئی ہے۔ فصل کٹنے پر اس کا پیسہ بھی قبرستان کی کمیٹی میں رکھا جائے گا۔ اب اس زمین پر ہمارے خاندان کا کوئی حق نہیں ہے۔ واضح رہے کہ دیوی ڈیرہ گاؤں میں برسوں پہلے ایک قبرستان تھا لیکن اس جگہ پر اسکول بنا دیا گیا۔ اس سے دو مسائل پیدا ہوئے۔ ایک، گاؤں کے مسلمانوں کی قبروں کا کوئی نشان نہیں بچا، دوسرا، مرنے کے بعد لاشوں کو کہاں دفن کیا جائے؟ دیوی ڈیہرا گاؤں میں تقریباً 50 مسلمان خاندان رہتے ہیں، لیکن اب تک ان کے پاس میت دفن کرنے کے لیے کوئی مخصوص جگہ نہیں تھی۔ کسی کی موت ہونے پر لاش کو پانچ کلومیٹر دور دوسرے گاؤں لے جانا پڑتا تھا جس سے اکثر تنازعات بھی ہوتے تھے۔ مجبوراً کچھ لاشوں کو ندی۔ نالے کے کنارے دفن کرنا پڑتا تھا۔ اب زمین ملنے پر گاو؟ں کے مسلمانوں کی ایک بڑی پریشانی دور ہو گئی ہے۔

☆☆☆

الہ آباد میں نئی ادبی تنظیم کی تشکیل پہ خواجہ احمد حسین نے دی مبارکباد

الہ آباد جو صدیوں سے گنگا جمنی تہذیب کا گہوارہ رہا ہے اس سرزمین پہ بہت سارے ادبی ادارے جہاں فروغ زبان اردو و ادب کی خدمت میں سرگرداں رہے ہیں۔ وہیں 12 / دسمبر 2025 کو ملک کی معروف اسکالر و ادیبہ ڈاکٹر صالح رشید کے رہائش گاہ پہ ایک نئی ادبی تنظیم کی تشکیل عمل میں آئی جس کا نام "الہ آباد ادبی فورم" رکھا گیا جس کے گواہ ملک کے معروف ناول و افسانہ نگار سابق پرنسپل احمد حسنین اور مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے سابق ممبر خواجہ احمد حسین بنے، متفقہ طور پر ادارہ کے صدر کے لئے ڈاکٹر صالح رشید صاحبہ 'نائب صدر معروف ملی وسماجی رہنما اسرار نیازی اور جنرل سکریٹری معروف ادیب وشاعر اور ماہر قانون ایڈوکیٹ بختیار یوسف کا انتخاب عمل میں آیا ادارہ کا مقصد نئی نسلوں کو اپنی مادری زبان وادب کی جانب متوجہ کرانا ہوگا ہماری نئی نسل اپنے اکابرین اور بزرگ شعراء وادباء سے نابلد ہوتے جا رہے ہیں۔ ان کو اپنی ادبی محفلوں میں شرکت کروانا ادارہ کا اولین مقصد ہوگا اس موقع پہ مغربی بنگال سے تشریف لائے۔ سابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی کلکتہ خواجہ احمد حسین کو شال پیش کر استقبال کیا گیا ادارہ کی تشکیل کے بعد شرکاء کی فرمائش پہ پہلی مختصر ادبی نشست ڈاکٹر صالح رشید صاحبہ کی صدارت اور ایڈوکیٹ بختیار یوسف کی نظامت میں منعقد ہوئی آٹھ کتابوں کے مصنف پرنسپل احمد حسنین صاحب نے اپنی کہانی" کشمیر فائل "پیش کیا جسے شرکاء نے بیحد پسند کیا اور کہانی پہ مبارکباد پیش کی، شعری دور میں خواجہ احمد حسین اور بختیار یوسف نے اپنے منتخب اشعار پیش کر خوب داد وصول کئے شرکاء میں ایڈوکیٹ ایم ایم چشتی' اسکالر ظفر عباس اور ایڈوکیٹ ایم شعیب نے خصوصی طور پہ شرکت کی آخر میں مہمان خصوصی خواجہ احمد حسین اظہار تشکر کے دوران یہ کہا کہ اردو ادب میں آلہ آباد کی پہچان وشان مقبول شاعر اکبر الہ آبادی رحمہ ہیں۔ آج ان کے قبر پہ بعد نماز جمعہ حاضری دی اور فاتحہ پڑھا اور الہ آباد کی یکجہتی کیلئے دعا کی نئی ادبی تنظیم قائم ہونے پر خواجہ احمد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اپنے ملت کے بچوں کو اپنے گھروں میں قرآن کے ساتھ ساتھ اردو کی بھی تعلیم ضرور دلوائیں تاکہ وہ اپنی تشخص سے نابلد نہ رہ جائیں۔

یک روزہ اردو ریسرچ اسکالر قومی سمینار اور طلبہ کا مشاعرہ

کولکاتا: 13 دسمبر (پریس ریلیز) مغربی بنگال کا تاریخی اور بے حد متحرک ادارہ دی مسلم انسٹیٹیوٹ کے تحت یک روزہ ریسرچ اسکالر قومی سمینار گزشتہ دس سال سے منعقد ہوتا آ رہا ہے اور مغربی بنگال میں پہلی بار طلبہ کے مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔

اس پروگرام کا افتتاح مذکورہ ادارے کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر نعیم انیس صاحب کی استقبالیہ تقریر سے ہوا جس میں موصوف نے دی مسلم انسٹیٹیوٹ کی تاریخ اور اس کی کارکردگی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے اردو زبان وادب کے متعلق عمدہ نکات پیش کیے اور کہا کہ: "خاص کر مغربی بنگال میں اردو کا مستقبل بہت روشن ہے، مایوس ہونے کی بلکل ضرورت نہیں"

نظامت کے فرائض ڈاکٹر جاوید اختر، اعزازی لٹریری سکریٹری، دی مسلم انسٹیٹیوٹ نے انجام دیے۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر سعید، اسسٹنٹ پروفیسر، عالیہ یونیورسٹی اور ڈاکٹر ابوبکر جیلانی، سابق صدر شعبہ اردو، خضرپور کالج نے فرمائی۔

اس اجلاس میں ہندوستان کی بیشتر جامعات سے آنے والے ریسرچ اسکالر نے مختلف موضوعات پر مقالات پیش کیے۔

محمد سجاد انصاری، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے "ارشاد آرزو کے شعری اسلوب کا اجمالی جائزہ" کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ انور سلیمان، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی نے "چوگان ہستی اور چنا لہو کا تقابلی مطالعہ" کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔ شبانہ پروین، قاضی نذرل یونیورسٹی نے بعنوان شموئل احمد کے افسانہ "چھگمانس" کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا۔ محمد رضوان، دہلی یونیورسٹی، دہلی نے بعنوان "اردو فلمی نغموں میں حیات انسانی کا تصور" اور محمد افسر، کلکتہ یونیورسٹی نے "عرفان صدیقی کی غزلوں کی معنویت" کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔

محمد عرفان رضا، ممبئی یونیورسٹی نے بعنوان "مولانا احمد رضا خان کی نعتیہ شاعری کا اجمالی جائزہ" اور طلعت جہاں، ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی نے بعنوان ناولٹ کا فن اور سعید پریمی کے ناولٹ "میری بستی، میرے لوگ" کا تجزیاتی مطالعہ اور حذیفہ شکیل پاٹلی پتر یونیورسٹی، پٹنہ نے بعنوان" کلیم عاجز کے نثری جہان کا اجمالی جائزہ " پیش کیا شگفتہ نازنین، عالیہ یونیورسٹی نے بعنوان "علقمہ شبلی کی نظم نگاری "دھوپ دھوپ سفر " کے آئینے میں" پیش کیا۔ محمد ارمان علی، جامعہ ملیہ اسلامیہ بعنوان "اوپندر ناتھ اشک کی ناول نگاری کا اجمالی جائزہ"

چاندنی رحمان، دی یونیورسٹی آف بردوان نے "اردو ادب میں ماحولیاتی مطالعے کی اہمیت " کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ اجلاس کے اختتام پر شعبہ تاریخ کے استاذ ڈاکٹر عنایت صاحب نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "ایسا نہیں کہ اردو کا دامن ماحولیات اور سائنسی فکر سے خالی ہے لیکن مزید اردو میں سائنسی مضامین لکھے جانے چاہیے"

مشہور شاعر ارشاد آرزو صاحب نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ "وہ کوئی بڑا ادیب یا شاعر نہیں ہے جو اپنے بعد آنے والی نسل کو تیار نہ کرے"

ڈاکٹر عمر غزالی صاحب نے بھی چند کلمات اور اجلاس سے متعلق عمدہ مشوروں سے نوازا۔ صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر سعید احمد صاحب، عالیہ یونیورسٹی نے کہا "جس میں جنون کا غلبہ نہیں ہے وہ صحیح معنی میں تحقیق کا حق ادا نہیں کر سکتا" آخر میں بحیثیت صدر ڈاکٹر ابوبکر جیلانی صاحب نے بھی بہت مختصر اور کارآمد گفتگو کی۔ ظہرانے کے بعد طلبہ کے مشاعرے کا انعقاد کیا گیا اور مغربی بنگال کی مختلف درسگاہوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ نے اپنا اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کی صدارت ارشاد آرزو صاحب نے فرمائی اور اپنا کلام بھی پیش کیا، فرزانہ پروین صاحبہ نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور کلام بھی پیش کیا۔ وجدان مصطفیٰ، عمران رضا قادری، حذیفہ شکیل، بلال صابر، مدثر حسن، مصفر زبیر، صوفیہ معین، احسن کمال مانوی، حفیظ اشرف نے اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کے آخر میں احمد کمال حشمی نے نہایت پُرمغز گفتگو کی، انہوں نے نوجوان طلبہ کی شاعری سننے کے بعد کہا کہ " مستقبل میں مغربی بنگال کی شاعری میں دم خم ہے" اور مشاعرے کی صدارت کرتے ہوئے ارشاد آرزو صاحب نے بڑے ہی ایجاز واختصار کے ساتھ اپنے تجربات اور چند نکات پیش کئے۔

پروگرام کے بلکل آخر میں اظہر تشکر دی مسلم انسٹیٹیوٹ کے ڈیبیٹ سکریٹری ساجد پرویز صاحب نے بخوبی ادا کیا۔

مظفرپور: فائنانس کمپنی کے ملازم سے 17 لاکھ کی لوٹ

موتیہاری میں بھی ڈکیتی کی بڑی واردات، پولس محکمہ میں کھلبلی

مظفرپور: مظفرپور میں جرائم پیشہ افراد نے ایک بار پھر ایک بڑی ڈکیتی کو انجام دے کر امن و امان کو کھلا چیلنج کیا ہے۔ اسپائس فائنانس کمپنی کا ملازم وکرم کمار، جمال آباد سے تقریباً 17 لاکھ روپے لے کر آہیاپور تھانہ علاقے میں مختلف خوردہ فروشوں کو ادائیگی کرنے کے لیے نکلا تھا۔ تاہم جرائم پیشہ پہلے سے ہی انتظار میں تھے، ان کی محنت کی کمائی پر ہاتھ صاف کر دیا۔ یہ واقعہ کانتی تھانہ علاقہ کے کپارپورہ نیو فلائی اوور پر پیش آیا۔ رپورٹس کے مطابق وکرم کمار جیسے ہی فلائی اوور پر پہنچے تو موٹر سائیکل پر سوار دو مسلح جرائم پیشہ نے انہیں روک لیا۔ انہوں نے اسے پستول سے جان سے مارنے کی دھمکی دی اور اس کے بیگ میں موجود پورے 17 لاکھ روپے لے کر فرار ہو گئے۔ واقعہ اس قدر تیزی سے پیش آیا کہ متاثرہ کچھ سمجھ پاتا، اس سے پہلے ہی جرائم پیشہ فرار ہو چکے تھے۔ ڈکیتی کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ کانتی اور اہیاپور تھانوں کی پولیس فوراً جائے وقوعہ پر پہنچی۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سشیل کمار بھی جائے وقوعہ پر پہنچے اور آس پاس کے علاقے کا معائنہ کیا۔ پولیس نے جرائم پیشہ کی شناخت اور ان کے فرار کے راستے کا پتہ لگانے کے لیے فلائی اوور پر اور اس کے آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ شروع کر دی ہے۔ کیس کے بارے میں، ڈی ایس پی ویسٹ سچترا کماری نے بتایا کہ اسپائس فائنانس کمپنی کے ملازم سے بندوق کی نوک پر 17 لاکھ روپے لوٹ لیے گئے۔ پولیس مکمل تفتیش کر رہی ہے اور مجرموں کو جلد گرفتار کرنے کا دعویٰ کر رہی ہے۔ ممکنہ ٹھکانوں پر بھی چھاپے مارے گئے ہیں۔ دن دیہاڑے اتنی بڑی رقم کی ڈکیتی نے مظفرپور میں بڑھتے جرائم اور سیکورٹی کی صورتحال پر ایک بار پھر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ فنانس کمپنی کے ملازمین کے تحفظ کے بارے میں بھی خدشات بڑھ رہے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس کتنی جلدی اس واردات کا انکشاف کر جرائم پیشوں کو سلاخوں کے پیچھے پہنچاتی ہے۔

ادھر موتیہاری میں ایک بار پھر جرائم پیشوں کے حوصلے بلند ہوئے، جہاں مسلح موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے دن دیہاڑے ایک بڑی ڈکیتی کی، جس سے علاقے میں دہشت پھیل گئی۔ جمعہ کی دیر رات، مہوا پولس اسٹیشن کے علاقے کے کنکیتوا چوک پر، تین مجرموں نے بندوق کی نوک پر سی ایس پی آپریٹر وجے کمار سے تقریباً 000,278 روپے لوٹ لیے۔ جرم کے بعد فرار ہونے کے دوران، مجرموں نے، ان کا پیچھا کیا جا رہا تھا، دو راہگیروں کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔

تبلیغی اجتماع کی دعائیہ مجلس میں پپو یادو کی شرکت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن جنہیں پپو یادو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے پورنیہ لوک سبھا حلقہ کے حصہ شوبھا گنج ہردا میں منعقدہ پورنیہ ضلعی اجتماع میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف ریاستوں اور اضلاع سے آئے ہوئے اعلیٰ حضرت سے ملاقات کی اور ریاست اور ملک میں امن، ہم آہنگی کے لیے دعاؤں کی اپیل کی۔ مذہبی پلیٹ فارم سے انہوں نے معاشرے میں بھائی چارے اور باہمی ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کا پیغام دیا۔ اجتماع کے دوران رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ اس طرح کے مذہبی اور سماجی تقریبات لوگوں کو متحد کرتے ہیں اور باہمی محبت، رواداری اور انسانیت کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے پورنیہ سمیت پورے کوسی-سیمانچل خطہ کی ترقی، خوشحالی اور امن کے لیے خصوصی دعا کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ باہمی احترام اور تعاون متنوع معاشرے میں ترقی کی اصل بنیاد ہے۔ اجتماع میں عزاداروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جہاں معاشرے کو مثبت سمت دینے کے لیے مذہبی گفتگو اور دعائیں کی گئیں۔ رکن پارلیمنٹ نے منتظمین کی ستائش کی اور کہا کہ اس طرح کی تقریبات سماجی اتحاد اور قومی سالمیت کو تقویت دیتی ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر بھی زور دیا کہ وہ نفرت اور تقسیم سے دور رہیں اور تعلیم، روزگار اور سماجی خدمت کی راہ پر گامزن رہیں۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ امن اور بھائی چارے کا ماحول کسی بھی خطے کی مجموعی ترقی کی بنیاد ہے۔ اس مذہبی اجتماع نے نہ صرف ایمان کے مرکز کا کام کیا بلکہ سماجی ہم آہنگی، اتحاد اور انسانیت کے پیغام کو بھی مضبوطی سے فروغ دیا۔ اس موقع پر ایم پی کے نمائندے افروز عالم، ممبر ضلع کونسل وویکا یادو، ممتاز کمیٹی، سابق مکھیا ضیاء الرحمن، سابق مکھیا پون یادو، مو آزاد، استما کمیٹی مو پرویز، پروین یادو مونیر، مو سمشیر، مو فاروق، محمد محافظ، ایم پی ترجمان، راجیش اور دیگر موجود تھے۔

جنوری میں منعقد ہوگا
فروغ اردو سیمینار و مشاعرہ

چھپرہ: اردو زبان و ادب کی ترویج و ترقی کے لیے بہار حکومت کے اردو ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام سالانہ فروغ اردو سیمینار اور مشاعرہ جنوری میں منعقد کیا جائے گا۔ مذکور فیصلہ ضلع اردو زبان سیل کی انچارج افسر زیبا عرشی کی زیر صدارت منعقد میٹنگ میں کیا گیا۔ ایس ڈی سی زیبا نے بتایا کہ ڈائریکٹوریٹ کے حکم کی روشنی میں ایک پینل تشکیل دیا گیا ہے اور اس کی پہلی میٹنگ آج ہوئی۔ پینل میں اردو کے فعال اسکالرز شامل ہیں۔ جن میں یونیورسٹی اور کالج کے شعبہ جات کے سربراہ کو رکھا گیا ہے۔ انہوں نے پینل میں اضافی نام شامل کرنے کی تجویز بھی دی۔ میٹنگ میں تقریب کو کامیاب اور شاندار بنانے پر غور وخوض کیا گیا۔ سینئر مقالہ نگار، مندوبین اور جونیئر مقالہ نگار کے ناموں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مضامین کے موضوع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ موضوع زبان و ادب کی ترقی میں مقامی شراکت کی عکاسی کرے۔ اس موقع پر منعقد ہونے والے مشاعرہ کو شاندار بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ کل 10 شعراء کو مدعو کیا جانا ہے جس میں مقامی شاعروں اور باہر کے شعراء دونوں کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

پورنیہ میں ٹریفک اور سائبر بیداری مہم

پورنیہ (اے این بی) ضلع پورنیہ کے مختلف تھانہ علاقوں کے اسکولوں میں طلباء کو ٹریفک اور

سائبر بیداری کے بارے میں تعلیم دی گئی۔ اس مہم کا مقصد طلباء کو روڈ سیفٹی کے قوانین اور سائبر کرائم کو روکنے کے طریقوں سے آگاہ کرنا تھا۔ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر پولیس ٹیموں نے طلباء کو روڈ سیفٹی کے قوانین، جیسے ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ پہننے کے بارے میں تعلیم دی انہوں نے سائبر کرائمز جیسے کہ آن لائن فراڈ اور سوشل میڈیا پر محتاط رہنے کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ اس مہم کا اہتمام پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کی ہدایت پر کیا گیا تھا اس مہم کا مقصد طلباء کو ٹریفک اور سائبر کرائم کے بارے میں آگاہی دینا اور انہیں محفوظ اور ذمہ دار شہریوں کے طور پر تیار کرنا تھا۔

کامریڈ محمد تسلیم الدین کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے تعزیتی نشست

بہارشریف (اے این بی) شہر کے میرداد محلہ کے رہائشی کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ایم) ڈسٹرکٹ کمیٹی نالندہ نے کامریڈ محمد تسلیم الدین کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے محلے میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کی صدارت کامریڈ محمد نیاز نے کی۔ ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور پھولوں کی چادر انکے تصویر پر چڑھائی گئی۔ ان کا انتقال جمعرات 27 نومبر 2025 کو اپنی رہائش گاہ پر ہو گیا تھا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ کامریڈ تسلیم الدین ایسے وقت میں ہم سے رخصت ہوئے جب ملک میں فرقہ وارانہ طاقتیں سر اٹھا رہی تھیں۔ کامریڈ تسلیم سرخ پرچم کے مضبوط سپاہی تھے۔ وہ ہمیشہ پارٹی کے اصولوں پر کاربند رہے۔ انہوں نے سماجی قوتوں سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا وہ سیکولرازم کے سخت حامی تھے۔ بہار اسٹیٹ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دیتے ہوئے انہوں نے ہمیشہ ذات، مذہب یا زبان سے بالاتر ہو کر اساتذہ کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کام کیا۔ مقررین کامریڈ تسلیم الدین کی سیکولر حامی پالیسیوں کو آگے بڑھانے کے لیے کام کریں گے۔ میٹنگ کو C.P.I(M) ڈسٹرکٹ کمیٹی نالندہ کے سکریٹری کامریڈ رویندر سنگھ، لوکل کمیٹی ہلسا کے سکریٹری کامریڈ وجیندر پرساد، ڈسٹرکٹ کمیٹی کے ممبر کامریڈ جنارھدن پرساد، کامریڈ راجیشور پانڈے، کامریڈ جتیندر کمار، کامریڈ سریندر پرساد یادو، کامریڈ رامدین راجونشی، کامریڈ کملیش کمار، کامریڈ کمار نے خطاب کیا۔ پسماندہ/ دلت/ اقلیتی جدوجہد فرنٹ رام دیو چودھری، کامریڈ کپل پرساد، کامریڈ امیش پرساد، محمد شاہد حسین کے علاوہ درجنوں افراد موجود تھے۔

خالی عہدوں پر بحالی کے لئے کارروائی تیز کریں: ڈی ایم

بہارشریف (مرشد دسنوی) سکریٹری، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ، پٹنہ نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ جلد از جلد سرکاری ملازمت کی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے کارروائی کرے، تاکہ ریاست میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو بروقت روزگار فراہم کیا جا سکے۔ اس تناظر میں کندن کمار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے تمام دفتری سربراہوں (ضلع سطح/کام ڈویژن کی سطح)، نالندہ کو ہدایت دی ہے کہ وہ نالندہ ضلع کے اندر تمام محکموں میں منظور شدہ طاقت کے مطابق، مقررہ مدت کے اندر مطلوبہ افرادی قوت کی بھرتی کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے درج ذیل نکات پر فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ نالندہ ضلع کے تحت تمام دفتری سربراہان (ضلع سطح/کام ڈویژن کی سطح (اپنے متعلقہ محکمہ/ دفتر کے تحت 31.03.2026 تک ممکنہ خالی آسامیوں کی بنیاد پر روسٹر کلیئرنس کے حوالے سے قواعد کے مطابق کارروائی کرنا یقینی بنائیں گے۔ نالندہ ضلع کے تحت ان دفاتر کے دفتری سربراہوں کو جن کے لیے ضلع افسر کو روسٹر کلیئرنس کے لیے مجاز اتھارٹی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ تمام متعلقہ فائلوں/ رجسٹروں کے ساتھ ممکنہ خالی آسامیوں کے لیے روسٹر کلیئرنس کے لیے تجویز کو 15 تک ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ برانچ، نالندہ کو فراہم کرنے کو یقینی بنائیں۔ نالندہ ضلع کے تحت ان دفاتر کے دفتری سربراہان جن کے لیے محکمہ کی سطح پر روسٹر کلیئرنس کے لیے مجاز اتھارٹی کو نامزد کیا گیا ہے، کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ دفاتر کے تحت 31.03.2026 تک ممکنہ خالی آسامیوں کے لیے روسٹر کلیئرنس کی تجویز (15.12.2025 پیر) تک تمام متعلقہ دفاتر کو بھیج دیں۔ فائلوں/ رجسٹروں کو مجاز اتھارٹی کے دفتر کے حوالے کرتے ہوئے وہ یقینی طور پر اس کی معلومات ڈسٹرکٹ اسٹیبلشمنٹ برانچ، نالندہ کو فراہم کرنا یقینی بنائیں گے۔ نالندہ ضلع کے تحت تمام ضلعی سطح اور ورک ڈویژن سطح کے دفتر کے سربراہوں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ مندرجہ بالا نکات کی بروقت تعمیل کو یقینی بنائیں اور 31.03.2026 تک خالی آسامیوں کی بنیاد پر اسامیوں کی رپورٹ اور روسٹر تیار کریں اور کل 15.12.2025 سوموار کو تجویز کردہ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کو یقینی بنائیں۔

کھیل کھیل میں ہنر سیکھ رہے ہیں طلبا

بہارشریف (اے این بی) پرائمری ایجوکیشن اور نپن مشن بہار، پٹنہ کی ہدایت کے مطابق، تعلیمی سیشن 26-2025 کے لیے ضلع کے مختلف کلسٹر ریسورس سینٹرز پر TLM میلے کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ہفتہ کے روز سی آر سی کاوانے ہائیر سیکنڈری اسکول بدکی گھوشی کے کیمپس میں TLM میلے کا کامیاب انعقاد کیا۔ میلے کا باقاعدہ افتتاح سماجی کارکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مناو، کنچن کماری، ستیہوان شرما اور سنجے کمار سنگھ نے چراغ جلا کر کیا۔ تقریب کے دوران اساتذہ نے بچوں کو ہاتھ سے بنے فن پارے دکھائے۔ زبان، ریاضی اور ماحولیاتی سائنس جیسے مضامین پر مبنی ماڈلز کو بھی نوازا گیا۔ سماجی کارکن ڈاکٹر مناو نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے بچے کھیلتے ہوئے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ اس طرح کے میلوں کا انعقاد ان کی مجموعی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی۔ پروگرام کی نظامت اوماشنکر پرساد نے کی جبکہ برجو پرساد، سچن کمار، نٹور کمار سنگھ، سنجیت کمار، کملیندر چودھری، نیتو کماری اور دیگر موجود تھے۔

ارریہ ڈی ایم نے جنتا دربار میں کئی معاملے کو نمٹایا

ارریہ: (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن کی صدارت میں گزشتہ کل کلکٹریٹ ارریہ میں جنتا دربار کا انعقاد ہوا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہر معاملے کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ حکام کو فوری اور موثر کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ بہت سی شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا، جس سے شکایت کنندگان کے چہرے خوشی و مسرت سے جھوم اٹھے۔ ہنگامی صورتوں میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے فوری کارروائی کو یقینی بنانے کے لئے متعلقہ پولس اور انتظامی حکام سے موقع پر بات کی، جس پر شکایت کنندگان نے اطمینان کا اظہار کیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے جنتا دربار میں جو معاملات فوری طور پر حل نہیں ہو سکے انہیں متعلقہ محکموں کو بھیج دیا اور بروقت اور مستقل حل کی واضح ہدایات دیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ عوامی سماعت کا مقصد عام لوگوں کے مسائل کا فوری، شفاف اور موثر حل فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ہر شکایت کو حساسیت کے ساتھ نمٹائیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر ارریہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سوشل سیکورٹی سیل ارریہ، اور کئی دیگر عہدیدار موجود تھے۔

سڑک حادثہ میں زخمی خاتون کی علاج کے دوران موت

چھپرہ: سارن ضلع کے گڑکھا تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں زخمی ہونے والی ایک خاتون کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ کچاہا گاؤں کی رہنے والی دلریا دیوی (63) جمعہ کی شام اپنے کھیت سے گھر واپس لوٹ رہی تھی کہ اسے نامعلوم گاڑی نے ٹکر ماردی جس سے وہ زخمی ہو گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اس کے اہل خانہ اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس نے نامعلوم ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ترقیاتی منصوبوں کے پیش نظر پنچایت سمیتی کی جائزہ میٹنگ

ٹھاکر گنج: ہفتہ کے روز ٹھاکر گنج بلاک ہیڈکوارٹر کے سبھا گار ہال میں بلاک پرمکھ نور جمال انصاری کی صدارت میں پنچایت سمیتی کی ایک اہم جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کا مقصد بلاک حلقہ میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینا، پنچایت سطح پر درپیش مسائل کو سننا اور آئندہ پنچایت انتخابات، مردم شماری اور سرکاری اسکیموں سے متعلق ضروری ہدایات کا تبادلہ کرنا تھا۔ میٹنگ میں بلاک انتظامیہ کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ساتھ تمام پنچایتوں کے مکھیا اور پنچایت سمیتی کے اراکین بڑی تعداد میں موجود رہے۔ میٹنگ میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر احمر ابدالی، انچل آفیسر مرتیونجے کمار، بی پی آر او اجیت کمار، بلاک ایجوکیشن انچارج اودھیش شرما، منریگا پروگرام آفیسر رنجیت کمار، صفائی بی سی راہل کمار سنگھ، مارکیٹنگ آفیسر سمت کمار، بی سی او و بلاک کوآپریٹو آفیسر انجنی کمار، آواس سپروائزر روی کانت، بی ایچ ایم سنیل کمار سمیت مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر احمر ابدالی نے سب سے پہلے پندرہویں مالیاتی کمیشن اور ششم ریاستی مالیاتی کمیشن کے تحت نافذ اسکیموں کی تفصیلات ایوان کے سامنے رکھیں۔ انہوں نے آئندہ پنچایت انتخابات 2026 سے متعلق اہم معلومات بھی شیئر کیں۔ انہوں نے بتایا کہ موصولہ معلومات کے مطابق اس بار چھ عہدوں کے لیے انتخاب ملٹی پوسٹ ای وی ایم کے ذریعے کرایا جائے گا۔

ایس ایس پی نے پہلیجا تھانے کی نئی عمارت کا کیا افتتاح

سونپور: سارن پولیس اپنے بنیادی ڈھانچے کو مسلسل جدید اور بہتر بنا رہی ہے۔ اس سے عام لوگوں کو سہولت ملے گی۔ مذکورہ باتیں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر کمار آشیش نے سونپور سب ڈویژن کے پہلیجا میں نو تعمیر شدہ پولیس اسٹیشن کی عمارت کا افتتاح کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلیجا ایک سرحدی علاقہ ہے۔ نئی عمارت پولیس اہلکاروں کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں سہولت فراہم کرے گی اور امن و امان کو برقرار رکھنے میں بھی کردار ادا کرے گی۔ قبل ازیں ایس ایس پی ڈاکٹر آشیش نے فیتہ کاٹ کر عمارت کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر سونپور کے ایس ڈی پی او پریتیش کمار، پہلیجا پولس اسٹیشن انچارج انورادھا کماری، مقامی عوامی نمائندے اور گاؤں کے لوگ موجود تھے۔ موقع پر موجود ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کے نمائندہ راکیش کمار سنگھ نے کہا کہ اس عمارت کی تعمیر سے پولیس اہلکاروں کو سہولت اور فوائد حاصل ہوں گے۔ پہلے عمارت نہ ہونے کی وجہ سے کام کرنے میں کافی دشواری ہوتی تھی۔ اس کے لیے مقامی لوگوں نے سارن کے ایس ایس پی ڈاکٹر آشیش کا شکریہ ادا کیا۔

بہارشریف کے ڈی اے وی پبلک اسکول
پی جی سی، اسکاؤٹ ایڈونچر کیمپ کا انعقاد

بہارشریف (اے این بی) شہر کے مقامی اسکول، ڈی اے وی پبلک اسکول، پاور گرڈ کیمپس میں سمٹ اسکاؤٹس ایڈونچر کی جانب سے طلبہ کے لیے ایک انتہائی متوقع دو روزہ ایڈونچر اور تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا مقصد طلباء میں نظم و ضبط، قیادت، خود انحصاری اور زندگی بچانے کی مہارتوں میں مہارت جیسی اہم اقدار کو ابھارنا تھا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی معاذ عالم، ڈپٹی جنرل منیجر (پاور گرڈ، بہارشریف) اور اسکول کے پرنسپل منوج کمار دوبے نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا۔ اسکول کے کشادہ کھیل کے میدان میں منعقدہ اس دو روزہ پروگرام میں طلبہ کی بڑی تعداد نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ تربیت یافتہ اسکاؤٹس ایڈونچر انسٹرکٹرز کی رہنمائی میں شرکاء کو مختلف ایڈونچر اور عملی سرگرمیوں کی تربیت دی گئی۔ طلباء نے دلچسپ، دل لگی اور معلوماتی سرگرمیوں میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ کیمپ میں منعقد کی جانے والی اہم سرگرمیوں میں شامل ہیں۔

مرکزی ٹیم نے لکشیہ سرٹیفیکیشن کیلئے صدر اسپتال کا معائنہ کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) ہفتے کے روز کو ایک مرکزی ٹیم نے محکمہ صحت کے مہتوا کانکشی لکشیہ سرٹیفیکیشن کے لیے صدر ہسپتال کا معائنہ کیا۔ اس ٹیم میں ڈاکٹر معراج علی شیخ اور ڈاکٹر سمترا اہلدار پر مشتمل ٹیم نے ہسپتال کا دورہ کیا اور ڈیلیوری روم، آپریشن تھیٹر اور زچہ و بچہ کی دیکھ بھال کی خدمات کا قریب سے جائزہ لیا۔ ڈاکٹر معراج علی شیخ نے وضاحت کی کہ سرکاری ہسپتالوں میں لکشیا سرٹیفیکیشن کا بنیادی مقصد بچے کی پیدائش کے دوران ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کو محفوظ، حفظان صحت اور باعزت خدمات فراہم کرنا ہے۔ ڈیلیوری پوائنٹس کے معیار کو بہتر بنانے، انفیکشن کی روک تھام، بروقت علاج اور مریض کی اطمینان کو ترجیح دی جاتی ہے۔ زچگی اور نوزائیدہ بچوں کی اموات کو کم کرنا اور لکشیا کے ذریعے سرکاری صحت کی خدمات پر عوام کا اعتماد بڑھانا ایک کلیدی ہدف ہے۔ مرکزی ٹیم نے لیبر روم، آپریشن تھیٹر اور قبل از پیدائش اور بعد از پیدائش کی دیکھ بھال کے کمروں کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، صفائی، آلات کی دستیابی اور فعالیت، ادویات کے ذخیرے، ہنگامی خدمات کی تیاری، انفیکشن کنٹرول پروٹوکول اور بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ کا جائزہ لیا گیا۔ مریضوں کی سہولیات، رازداری، باعزت علاج اور مشاورتی خدمات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ٹیم نے ہسپتال کے ریکارڈز، ڈیوٹی روسٹرز، ٹریننگ اسٹیٹس اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کی پابندی کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے مریضوں اور ان کے اہل خانہ سے ان کے تجربات اور اطمینان کی سطح کا جائزہ لینے کے لیے انٹرویو بھی کیا۔ معائنہ کے اختتام پر ٹیم نے ضروری تجاویز پیش کیں اور اصلاحی اقدامات پر زور دیا۔ ہسپتال انتظامیہ نے یقین دلایا کہ ہدف کے معیار کو پورا کرنے کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن، ہاسپٹل منیجر محمد عمران احمد، اکاؤنٹنٹ سرجیت کمار، ڈاکٹر لولی سپرنا ٹاٹ، محمد تبریز اور دیگر ہیلتھ ورکرز موجود تھے۔

قاتل کو عمر قید کی سزا

بیتیا (اے این بی) ضلع میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پربھاکر دت مشرا نے ایک قتل کے مقدمے کی سماعت مکمل کرتے ہوئے جمعہ کو ملزم، بلتھر تھانہ علاقہ کے بھورا باشندہ سوگر یو پٹیل کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ اس معاملے میں سماعت کے بعد جسٹس مشرا نے ملزم سوگریو کو تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کے تحت قصوروار پاتے ہوئے عمر قید اور دس ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔

ڈوکریل کھیل میدان میں سالانہ کھیل کود مقابلہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رضا کار تنظیم ساتھی کے زیر اہتمام ہفتہ کو جلال گڑھ بلاک کے ڈوکریل کھیل کے میدان میں اکریتی پروگرام کے تحت سالانہ کھیل میلے کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کبڈی کے لڑکوں میں مدھیہ ودیالیہ سماریہ نے مدھیہ ودیالیہ چک کو اور لڑکیوں میں مدھیہ ودیالیہ سماریا نے مدھیہ ودیالیہ چک کو شکست دی اور فاتح قرار پائے۔ بندنا کماری نے اونچی چھلانگ، پریتی کماری نے لمبی چھلانگ، انش کمار نے شاٹ پٹ، ریاراج نے جیولین تھرو، ابھیشیک کمار نے رسی جمپ اور یاسین نے چکی تھرو جیتا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی جناب امریش کمار، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ، پورنیہ نے کہا کہ بچوں کے لیے پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل بھی اہم ہیں۔ اس سے وہ صحت مند رہتے ہیں اور بچوں میں خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی بہار میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے وقف ہے۔ یہ اتھارٹی کھیلوں کی ترقی کے لیے عزت مآب وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کے وژن اور مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قائم کی گئی تھی، جو کھیلوں اور کھلاڑیوں کی مجموعی ترقی میں معاون ہے۔ اسپورٹس اسکالرشپ، اسپورٹس ویلفیئر فنڈ، اور میڈل برنگ، جاب گیٹ جیسی اسکیمیں ریاست بھر میں نافذ کی جاتی ہیں تاکہ کھیلوں میں بہترین کارکردگی دکھانے والے بچوں کو مالی طور پر بااختیار بنایا جا سکے۔ اس لیے بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کو بھی ترجیح دینی چاہیے۔ اس ایونٹ کے ذریعے بچے معاشرے کو پیغام دے رہے ہیں کہ ہمیں معاشرتی برائیوں کے خلاف لڑنا چاہیے اور اپنے خوابوں کو پورا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ساتھی کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر وویک کمار نے کہا کہ بچوں کو اسکول اور کھیلوں سے منسلک رکھنا ان کی حفاظت کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ یہ اقدام مستقبل میں ضلع کے لیے ایک ماڈل کا کام کرے گا۔ ساتھی کے ڈائریکٹر کالیشور منڈل نے کہا کہ ساتھی جلال گڑھ اور قصبہ کے 35 اسکولوں میں بچوں کی تعلیم، صحت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں چار روزہ کھیلوں کا ایونٹ ہفتہ کو اختتام پذیر ہوا۔ انہوں نے بچوں سے اپیل کی کہ یہ خاتمہ ضرور ہے لیکن یہ ایک مہم کا آغاز ہے جو بچوں کو ان کے خوابوں کی تعبیر کی طرف لے جائے گی۔ پروگرام میں کامیاب شرکاء کو اسناد، میڈلز اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ پروگرام کا اہتمام ڈسٹرکٹ سائیکل ایسوسی ایشن نے کیا تھا۔

'نماز' سب سے بڑی مظہر عبودیت

ترتیب: عبدالعزیز

مومن کا سب سے پہلا کام جس پر ہے کہ کلمۂ شہادت قبول کرنے کے بعد نماز قائم کرے۔ نماز ایک ایسی عبادت ہے جس سے پوری طرح یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جو آدمی اپنی ذات سے متعلق تمام طاغوتی خداؤں کا انکار کرکے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کرتا ہے اس کا کیا مطلب اور مفہوم ہے؟ آدمی جب نماز کا آغاز کرتا ہے تو سب سے پہلے ہاتھ اٹھاتا ہے اور انہیں کندھوں تک اوپر کانوں کے برابر اٹھا کر حقیقت کا اعلان کرتا ہے کہ اللہ ہی سب سے بڑا ہے اور اس کے علاوہ کوئی بڑا نہیں ہے۔ یہ اللہ کی کبریائی کو تسلیم کرتے ہوئے اللہ کے سوا تمام خداؤں اور تمام بڑائیوں کو اپنی پشت کے پیچھے پھینک دیتا ہے اور "اللہ اکبر" کہتے ہوئے یعنی اللہ کی کبریائی کا اعلان کرتے ہوئے ہاتھ باندھ کر سراپا غلام کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

زندگی اور دین و دنیا کی جو حاصل جنگ ہے اس کی بنیادی یہی ہے کہ انسانی زندگی اور کائنات کی پوری کائنات میں اللہ ہی اللہ بڑائی کا مستحق ہے۔ دنیا نے اس کبریائی اور عظمت کو تسلیم کرنے کے لئے کسی کو نہیں کہا ہے۔ دنیا کے اس کبریائی سے پہلے اسی بنیادی حقیقت کا اعلان کرتا ہے۔ ایک نماز پڑھنے والا اس سے پہلے اس کی بارگاہ میں کھڑا ہوتا ہے اور بڑی ہیبت کے ساتھ سر جھکاتا ہے۔ رکوع میں سر جھکانے اور ہر قوت کے مظہر کے سامنے جھکنے اور جبروت کے سامنے دست سوال دراز کرنے کا انکار کرتا ہے۔ سیدنا ابراہیم اعلیٰ سے اس کبریائی کا سرچشمہ ہے اور زمین و آسمان میں عظمت و کبریائی صرف اللہ کی ہے۔ اس نے اس کے سوا کسی بھی بات کو تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ یہ قول وعمل رکوع میں ہر طرح کی طاقت کے مظاہر اور ہر قسم کی کبریائی کا انکار کرتا ہے۔

آخر میں جب وہ سجدے میں گرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو نہایت عاجزی سے اللہ کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ چنانچہ نماز کے آغاز ہی سے اس کا اظہار ہوتا ہے اور پھر اعتراف و اقرار اور بندگی و فداکاری کی جتنی صورتیں اور جتنے مظاہر ہو سکتے ہیں، ایک نمازی ان تمام کا اظہار کرتا ہے۔ وہ زبان سے اللہ کا نام لیتا ہے، پھر بار بار اللہ کی عظمت کا اقرار کرتا ہے۔ سر کو جھکاتا ہے، پیشانی کو زمین پر رکھتا ہے، اور جس طرح دل سے اللہ کی بندگی کا اقرار کرتا ہے اسی طرح جسم کے تمام اعضاء سے بھی اس کا اظہار کرتا ہے۔ اس طرح وہ جسم و جان اور عقل و فکر سب کچھ اللہ کے حوالے کر دیتا ہے۔

تقویٰ کیا ہے؟ مزید فرمایا کہ نماز کو قائم رکھو اور جب تم نے اچھی طرح اللہ سے اپنا تعلق قائم کر لیا تو اس تعلق کو اپنی پوری زندگی میں جاری و ساری کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے اندر تقویٰ کی دولت پیدا کرو۔ تقویٰ کیا ہے؟ نہایت اختصار کے ساتھ تقویٰ کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو ان باتوں سے بچائے جن سے اللہ نے منع کیا ہے اور ان باتوں کو اختیار کرے جن کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ نماز سے جو تعلق اللہ سے پیدا ہوتا ہے وہ تقویٰ کی شکل میں زندگی کے ہر شعبے میں جاری و ساری ہو جاتا ہے اور انسان کی ساری زندگی اللہ کی فرماں برداری کی مثال بن جاتی ہے۔

اور اپنی پوری زندگی کو اس کی تصویر بنا دینا ہے۔ یہ ہے تقویٰ جس کا یہاں حکم دیا جا رہا ہے۔ جب آدمی اس تقویٰ کو اپنی زندگی میں جاری و ساری کر لیتا ہے اور اس کی آنکھوں میں اس نور کی شمع روشن ہو جاتی ہے تو اس کا دل و دماغ اس کی چمک دمک سے روشن ہو جاتا ہے اور اس کی شخصیت اسی کے رنگ میں ڈھل جاتی ہے تو پھر وہ ایک ایسا متقی انسان بن جاتا ہے جس کی پوری زندگی اللہ کی بندگی کی علامت ہوتی ہے۔ اللہ کے سامنے خود سپردگی کی کیفیت ہی ہے جس کے باعث اسے رب العالمین کے سپرد کرنا چاہئے ہوتا ہے اور یہی تقویٰ ہے کہ نماز کی پابندی اور تقویٰ کا اہتمام۔

نماز کی پابندی اور تقویٰ کا حصول، آخرت پر یقین

کے بغیر ممکن نہیں: جب بات یہ ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور یہی نماز اور تقویٰ ہی آخرت پر یقین کا سرچشمہ ہیں، تو پھر آدمی سوچتا ہے کہ تقویٰ کا حصول کیسے ممکن ہو؟ یہ دونوں حقیقت کے ساتھ وابستہ ہیں کیونکہ جب تک آدمی اپنی آخرت پر یقین نہ رکھے اس وقت تک نماز اور تقویٰ کے حقیقی اثرات پیدا نہیں ہوتے۔ ان کی اصل حقیقت یہ ہے کہ آدمی آخرت کو یاد رکھے اور اپنی زندگی کو ایک دن ختم ہونے والی سمجھے، پھر اس کے اندر یہ احساس پیدا ہو کہ اللہ کے حضور اسے حاضر ہونا ہے اور اپنے ہر عمل کا حساب دینا ہے۔ اگر یہ دونوں چیزیں ساتھ نہ ہوں تو آدمی کا دل اور دماغ آخرت کے یقین سے خالی ہو جاتا ہے اور پھر نماز اور تقویٰ کا کوئی معنی نہیں رہ جاتا۔ اسی لئے قرآن میں جگہ جگہ نماز اور تقویٰ کا ذکر آخرت کے یقین کے ساتھ کیا گیا ہے۔ دنیا ایک امتحان گاہ ہے اور انسان کو یہاں اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ اللہ کی مرضی کے مطابق گزارنا ہے۔ جو شخص یہ جانتا ہے کہ اسے ایک دن اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے وہی نماز اور تقویٰ کی حقیقت کو سمجھ سکتا ہے اور وہی اس کی پابندی بھی کر سکتا ہے۔ یہی وہ بنیاد ہے جس پر ایک مومن کی پوری زندگی کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔

جزا اور سزا ہونا ضرور ہے: جب انسان مر جاتا ہے اور کون ہوگا جو اس کا حساب لے گا؟ یہ سوال اٹھتا ہے کہ آدمی کی پوری زندگی کا حساب کون لے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب خود دیا ہے کہ اللہ ہی اس کا حساب لے گا۔ اللہ کی ذات ہی وہ ذات ہے جو ہر چیز کی خالق اور مالک ہے، جو ہر چیز کو جانتی ہے اور جس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔ اسی لئے آخرت میں جزا اور سزا کا ہونا ضروری ہے تاکہ ہر انسان کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ مل سکے۔ اگر آخرت نہ ہو تو اس دنیا میں نیکی اور بدی کی کوئی قدر و قیمت باقی نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا نہیں کیا ہے اور تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔ یہی عقیدہ انسان کو اس دنیا میں ذمہ دار بناتا ہے اور اسے اپنے ہر عمل کا جواب دہ بناتا ہے۔

قیامت اور اس کی تفصیلات کے بارے میں ہمیشہ اہل دنیا کو شبہات رہے ہیں۔ مشرکین کے ذہن میں یہ سوال رہا کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو پھر کیسے زندہ کئے جائیں گے؟ قرآن نے ان کے اس شبہ کو دور کرتے ہوئے فرمایا کہ جس نے پہلی بار پیدا کیا وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ اس کے لئے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا، انسان کو پیدا کیا اور پھر ایک دن قیامت قائم کرے گا جس میں ہر انسان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ ارشاد فرمایا:

"اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، حقیقت کے ساتھ،

جس دن کہے گا ہو جا تو ہو جائے گا۔ اس کی بات شدنی ہے اور اسی کی بادشاہی ہوگی جس دن صور پھونکا جائے گا۔ وہ غائب و حاضر سب کا علم رکھنے والا اور وہ حکیم و خبیر ہے"۔ (سورہ الانعام: 71)

اللہ نے یہ دنیا بے مقصد نہیں بنائی: اس آیت کریمہ میں حکمت و دانش کے پہلو سے اور فکری کج روی کے علاج کے طور پر اور مشرکین مکہ کی جانب سے اٹھائے جانے والے اعتراضات کے ازالے کے لئے مختلف باتیں ارشاد فرمائی گئی ہیں۔ سب سے پہلی بات یہ کہ آسمان و زمین میں خالق کی قدرت، حکمت اور ربوبیت کے جو آثار و دلائل موجود ہیں، وہ اس حقیقت پر شاہد ہیں کہ یہ کارخانہ کسی کھلنڈرے کا کھیل نہیں جو اس نے محض اپنا جی بہلانے کے لئے بنایا ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی لیلا نہیں ہے۔ در اصل یہ ایک نہایت سنجیدہ کام ہے جو حکمت کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ ایک مقصد عظیم اس کے اندر کارفرما ہے اور اس کا ایک دور گزر جانے کے بعد ناگزیر ہے کہ خالق اس پورے کام کا حساب لے جو اس دور میں انجام پایا ہو اور اسی دور کے نتائج پر دوسرے دور کی بنیاد رکھے۔ یہی بات ہے جو دوسرے مقامات پر یوں بیان کی گئی ہے:

"اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ فضول پیدا نہیں کیا" (آل عمران 191) اور "ہم نے آسمان و زمین اور ان چیزوں کو جو آسمان و زمین کے درمیان ہیں کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا ہے" (الانبیاء 16) اور "تو کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں یونہی فضول پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف واپس نہ لائے جاؤ گے؟" (المومنون 115)

دنیا میں کوئی معمولی عقل کا آدمی بھی کسی ایسی چیز کے بنانے میں محنت و دولت اور ذہانت صرف نہیں کرتا، جس کا مقصد کوئی نہ ہو اور اگر کوئی شخص ایسا کرے تو دیکھنے والا یقیناً اس کی دماغی صحت کے بارے میں شبہ کرے گا۔ یہ تو ممکن ہے کہ کسی شخص کو بنانے والے اور کسی چیز کو ایجاد کرنے والے کے متعین کردہ مقصد سے اختلاف ہو اور وہ مقصد کو زیادہ اہمیت نہ دیتا ہو، لیکن سرے سے یہ بات کہ کوئی بے مقصد ایجاد کوئی بے مقصد صنعت اور کوئی بے مقصد تخلیق کبھی کسی صاحب فن اور کسی دانشور سے وجود میں آئی ہو ایسا کبھی نہیں ہوتا اور اگر ایسا ہو تو اسے بے عقلی اور حماقت کی بات سمجھا جاتا ہے تو وہ پروردگار جو قدیر، علیم و حکیم اور رحمان و رحیم ہے اور جس کی حکمتوں کو سمجھنے کے لئے بڑے بڑے دانشوروں کی دانش بے مایہ ثابت ہوتی ہیں، اس کے بارے میں یہ گمان کرنا کہ اس نے یہ کارخانۂ قدرت اور یہ طویل و عریض کائنات اور خود اس میں حضرت انسان کو بے مقصد پیدا کیا ہوگا، یہ سراسر ایک ایسی ناقابل قبول بات ہے جسے کبھی انسانی عقل قبول نہیں کر سکتی۔ سورج چمکتا ہے، چاند نکلتا ہے، ستارے جھلملاتے ہیں، پانی بہتا ہے، کلیاں چٹکتی ہیں، بادل گرجتے ہیں، بجلی چمکتی ہے، دریا بہتے ہیں، بہتے دریاؤں کی صورت میں چاندی و ساری ہیں، دریاؤں میں طوفان اٹھتے ہیں، سمندر میں گھنگھور گھٹائیں اٹھ کے آتی ہیں۔ تخلیق کا یہ حیرت انگیز کارخانہ ہے جو ہمارے ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔ اس میں ہر مخلوق کے پیدا کئے جانے کا کوئی نہ کوئی مقصد ہے۔ تو یہ حضرت انسان جو اس کائنات کا گل سرسبد ہے اور جسے تمام کائنات میں غیر معمولی صلاحیتوں اور عقل و شعور کی دولت سے نوازا گیا ہے، جس کی دماغی رعنائی کا حال یہ ہے کہ اس نے لوہے میں قوت پرواز پیدا کر دی ہے اور مختلف دھاتوں کو جوڑ کر کمپیوٹر اور روبوٹ کی شکل میں انسانی دماغ کا متبادل پیدا کر دیا ہے۔ خود اس کے اندر کی صلاحیتیں بعض دفعہ انسان کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتی ہیں۔ اس کے دل کی گہرائیاں، سمندروں کی گہرائیوں کو شرمندہ کرتی ہیں۔ اس کے ارادوں کی بلندیاں، پہاڑوں کی بلندی پر غالب آجاتی ہیں۔ اس کا سوز و گداز سورج کی روشنی اور بجلی کی تیزی کو ماند کر کے رکھ دیتا ہے۔ اس کے احساس کی نرمی، پھول کی پنکھڑی کی نرمی سے زیادہ نازک ہے تو کیا ایک ایسی مخلوق جس کے سر پر پروردگار نے عظمت و تکریم کا تاج سجایا ہے، اس کی زندگی کا کوئی مقصد نہیں؟ (جاری)

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

50 سالہ مسلم ہاکرز کو زدوکوب کرنے والے تین ہندوؤں کو پر تکلف استقبالیہ

خورشید فرازی

مغربی بنگال اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری ان تین بہادر ہندوؤں کے تئیں کو زبردست استقبالیہ دیا جنہوں نے ایک غریب ہاکر کو پکڑ کر بری طرح سے پیٹا تھا اور اس کے خوانچے میں جو چکن پیٹیز و چکن سینڈوچ تقریباً تین ہزار روپے کے تھے انہیں اٹھا کر زمین پر پھینک دیا تھا کیونکہ وہ غریب مسلم خوانچے والا چکن سینڈوچ فروخت کر رہا تھا جب کلکتہ کے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں گیتا پاٹھ کا پروگرام ہو رہا تھا اور وہ مسلم خوانچہ فروش ہر دنوں کی طرح اس دن بھی چکن سینڈوچ فروخت کرنے آیا تھا اور اسے نہیں علم نہیں تھا کہ گیتا پاٹھ میں حصہ لینے والے اس قدر برہم ہو گئے کہ اس کے تمام اشیاء کو زمین پر پھینک کر اسے بری طرح سے تھپڑ، گھونسے، لاتوں سے مار مار کر ادھ موا کر دیں گے وہ حیران و پریشان تھا کہ یہ لوگ جو اسے جانوروں کی طرح سے پیٹ رہے ہیں کچھ دیر قبل کس خاموشی سے گیتا پاٹھ کر رہے تھے۔ ان تین بہادر، جری ہندوؤں کو شوبھیندو ادھیکاری نے اس وقت استقبالیہ دیا جب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک غریب مسلم خوانچے والے کو ان بہادر ہندوؤں نے بری طرح سے پیٹنے کی مذمت کی اور کہا کہ یہ بنگال ہے اور یہاں اتر پردیش جیسی سیاست کارگر نہیں ہوگی۔ وہ تینوں جری ہندوؤں کو مسلم خوانچے والے پر حملہ کرنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا اور ایک گھنٹے کے اندر اندر ان تینوں کو ضمانت مل گئی۔ شوبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ میں کولکاتا میں متعدد سادھو سنتوں کی موجودگی میں ان بہادر اور جری ہندوؤں کو دلی مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے ایک مسلم خوانچے والے کو ادھ موا کر کے بہادری کا وہ مثال پیش کی ہے جو تاریخ میں سنہرے حرفوں میں لکھی جائے گی۔ اس مسلم خوانچے والے کی درگت بنانے والے سوبک بھائی، سوار نیندو بھائی اور ترون بھائی کو میں دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے اتنی عمدہ کام کیا ہے جس کی نظیر نہیں ملے گی میں ان تین قابل فخر ہندوؤں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے اس مسلم خوانچے والے کو پیٹ پیٹ کر ادھ موا کر دیا۔ شوبھیندو ادھیکاری نے اپنی دلی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ اس نے کہا میں ممتا بنرجی سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ پولس کی مدد سے ستا تینوں کی زبان خاموش نہیں کر سکیں گی کیونکہ ستا تینوں اپنے مذہب کے تحفظ کے لئے بدستور لڑتے رہیں گے اور اس لڑائی میں ہندوتوا کے ساتھ ساتھ قدم ملا کر چلنے کو ترجیح دوں گا۔ شوبھیندو ادھیکاری نے ان تین ملک کے قابل فخر ہندوؤں کے ساتھ اپنی تصویر کھنچا کر بڑے فخر اور جوش سے کہا کہ ممتا بنرجی کی پولس نے ان تینوں جری ہندوؤں کو گرفتار کیا تھا لیکن کیا ہوا، عدالت نے ان تینوں کو ایک گھنٹے کے اندر اندر ضمانت دے دی۔ کرشنا نگر میں بعد ازاں ایک عوامی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ان غریب مسلم ہاکروں کا دفاع کیا جنہیں جری اور بہادر ہندوؤں نے پیٹ ڈالا جس میں 50 سالہ شیخ ریاض الحق شدید زخمی ہوا ہے ان ہندوؤں نے پہلے ان غریب ہاکروں کے نام پوچھے اور نام بتائے جانے پر ان کی تمام اشیاء اٹھا کر زمین پر پھینک دیں اور انہیں بنگلہ دیشی درانداز بتایا۔ بریگیڈ گراؤنڈ میں جب بھی کوئی سیاسی میٹنگ ہوتی ہے یا کوئی نمائش یا میلہ لگتا ہے تو یہ غریب ہاکرس وہاں جاتے ہیں، کوئی سنگھاڑا، کوئی آلو چاپ، کوئی جھال موڑی فروخت کرتا ہے اور ان بیچاروں کو کیا معلوم اس سے کیا لینا دینا کہ کون ہندو بہادر ہے کون بہا ہے اور کون کٹر ہندو، ان کی نظر میں سبھی داتا، ایک بیوپار اور سبھی اس کے خریدار۔ اس دن بھی یہ سب میدان میں گیتا پاٹھ کا پروگرام کا سن کر ڈھیر ساری کھانے پینے کی اشیاء گھر سے تیار کر کے لائے تھے اور ان کا خیال تھا کہ آج وہ تین ہزار روپے خرچ کر کے جو چکن سینڈوچ و پیٹیز تیار کر کے لائے ہیں مگر واپسی کے دوران اس کے پاس کم از کم پانچ روپے کی آمدنی ساتھ ہوگی، لیکن انہیں کیا معلوم تھا کہ گیتا پاٹھ پڑھنے کے نام پر ایسے بہادر اور قابل فخر لوگ تشریف لائے ہیں جو نہ صرف اس کا پورا سامان سڑک پر پھینک دیں گے بلکہ انہیں مار مار کر اسپتال پہنچنے کی راہ ہموار کر دیں گے۔ بی جے پی لیڈر شوبھیندو ادھیکاری نے ان بہادر مذہب کے رکھوالوں کو جنہوں نے غریب مسلم ہاکر کو مار کر ادھ موا کر دیا، زبردست استقبالیہ دیکر ان بہادروں اور دلیر ہندوستانیوں کی پذیرائی کی اور انہیں بہادر ہندو سپاہی قرار دیا۔ شوبھیندو نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ شیخ ریاض الحق نے اپنی پہچان بتانے میں گول مول جواب دیا تھا لیکن ریاض الحق نے کہا کہ وہ کبھی اپنی شناخت چھپانے لگا، اس نے فخر سے کہا تھا کہ میں ایک مسلمان ہوں اور میرا نام شیخ ریاض الحق ہے، اس نے کہا کہ اس جیسے لوگ مجھ سے میری شناخت چھینے کی کوشش کریں، کیا یہ ممکن ہے وہ بیشک میری جان لے سکتے ہیں لیکن ایک مسلمان اپنے مذہب کے نام پر ہر وقت مرمٹنے کے لئے تیار رہتا ہے، پھر ایسے لوگوں کی میری نظر میں کیا اہمیت ہو سکتی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار ۱۴ دسمبر ۲۰۲۵ء

خالدہ ضیاء کی حالت تشویشناک اور..... بنگلہ دیش میں عام انتخابات 12 فروری کو

شدت سے انتظار کرتے کرتے بالآخر بنگلہ دیش میں پارلیمانی الیکشن کے ساتھ ساتھ عام انتخابات کا اعلان کر دیا گیا اور 12 فروری کی تاریخ طے پائی ہے یعنی ٹھیک ڈھائی مہینے بعد بنگلہ دیش کی تاریخ بدل جائے گی اور محمد یونس کی عبوری حکمرانی کا تار بکھر ہو جائے گا ویسے تو محمد یونس اپنی اس سازش میں کامیاب ہوئے ہیں کہ انہوں نے بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی زبان سے یہ حکم نامہ سنا دیا کہ بھگوڑی شیخ حسینہ اور اس کی پارٹی عوامی لیگ کو الیکشن میں حصہ لینے نہیں دیا جائے گا۔ ویسے اگر الیکشن ہوتا ہے تو بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی فرنٹ رنر ہے اگرچہ پارٹی کی سربراہ اور سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء کی حالت اس وقت نازک ہے اور اسپتال میں انہیں وینٹی لیٹر میں ڈال دیا گیا ہے جب شیخ حسینہ حکومت نے اس پر انگنت الٹے سیدھے الزامات عائد کر اسے برسوں جیل میں ڈال کر سڑا دیا تھا اور جیل میں رہتے رہتے ان کی طبیعت بگڑی تھی، اس وقت خالدہ ضیاء نے اپنے بڑے بیٹے رحمٰن کو خود ساختہ جلا وطن بن کر امریکہ چلے جانے کا مشورہ دیا تھا کیونکہ انہیں شک ہو چلا تھا کہ شیخ حسینہ کی ذہنیت دیدہ دلیری اسے بھی طویل مدت کے لئے جیل بھیجنے کا ارادہ کر چکی ہے۔ چونکہ رحمٰن اپنی والدہ خالدہ ضیاء کو جیل میں قید چھوڑ کر امریکہ جانا نہیں چاہتا تھا لیکن وہاں معاملہ تو محلاتی جنگ کا تھا۔ خالدہ ضیاء کے شوہر ضیاء الرحمٰن بنگلہ دیشی فوج کے جنرل تھے اور بعد میں جمہوریت تاراج کے باعث حکومت ڈانوا ڈول ہونے لگی تو ضیاء الرحمٰن نے فوجی بغاوت کے نام پر حکومت پر قبضہ کر لیا اور وہ فوج کے سربراہ ہونے کے ساتھ ساتھ وہ ملک کے صدر بھی بن گئے تھے لیکن پاکستان کی طرح بنگلہ دیش میں بھی فوجی بغاوت وہاں کا معمول بن چکی تھی اور ضیاء الرحمٰن کو بھی کے فوجی دستوں نے بغاوت سے پہلے ہی انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا اور پھر خالدہ ضیاء کو ملک کی باگ ڈور سنبھالنے کا موقع ملا۔ بطور وزیر اعظم خالدہ ضیاء نے اپنی حکمرانی میں خوب شہرت، عزت و منزلت پائی، لیکن 15 سال پہلے جو الیکشن 2009 میں ہوا اس میں عوامی لیگ کو کامیابی ملی اور شیخ حسینہ وزیر اعظم بنیں اور یکے بعد دیگرے ان باغیوں کو پھانسی پر لٹکانے لگیں جنہوں نے بغاوت کر کے پہلے وزیر اعظم اور بانی بنگلہ دیش شیخ حسینہ کے والد شیخ مجیب الرحمٰن کا بھیانک قتل اور ان کے خاندان کے دیگر 11 افراد کا قتل عام کیا تھا۔ لہٰذا اس بغاوت میں حصہ لینے والے جو انتہائی ضعیف ہو چکے تھے اور کئی 80 سال کے ہو چکے تھے لیکن وہ شیخ حسینہ کے انتقام کی آگ سے بچ نہ سکے اور انہیں کھلے عام پھانسی دے دی گئی۔ شیخ حسینہ کا ظلم اس قدر بڑھ گیا تھا کہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی نے دو جنرل الیکشن میں حصہ ہی نہیں لیا کیونکہ خالدہ ضیاء سمیت پارٹی کے تمام رہنماؤں کو شیخ حسینہ نے پنجرے کا پنچھی بنا کر رکھ دیا تھا۔ اب جبکہ 12 فروری 2026 کو عام انتخابات کی تاریخ کا اعلان چیف الیکشن کمشنر اے ایم ایم ناصر الدین نے کر دیا ہے کہ 12 فروری کو صبح 7.30 بجے سے 4.30 بجے تک ووٹنگ کے اوقات ہوں گے۔ گزشتہ 5 اگست 2024 کو طلباء تحریک نے شدت پکڑی تھی اور شیخ حسینہ کی حکومت الٹ گئی تھی اور صورتحال کو دیکھتے ہوئے شیخ حسینہ اپنی چھوٹی بہن شیخ ریحانہ کو ساتھ لیکر ایک پرائیویٹ ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ہندوستان چلی آئیں اور یہاں جلا وطنی کی زندگی گزارنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن کارگزار حکمراں محمد یونس انتہائی کاہل ثابت ہوئے اور وہ الیکشن کرانا ہی نہیں چاہتے تھے بلکہ وہ خود کو ہمیشہ کے لئے نگراں حکمراں کے بجائے مستقل حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھوں میں رکھنا چاہتے تھے۔ کہاوت مشہور ہے کہ شیر کو جب انسانی خون کی لت پڑ جائے تو وہ کسی بھی جانور کا شکار کرنے کے بجائے ہر لمحہ اسے اس کا اپنا شکار ہی نظر آئے۔ جس دن چیف الیکشن کمشنر اے ایم ایم ناصر الدین نے انتخابی نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے 12 فروری 2026 کی تاریخ مقرر کی اور اسی کے ساتھ ملک کے موجودہ صدر شہاب الدین جن کی میعاد ختم ہونے میں ابھی ایک سال باقی ہے انہوں نے میعاد ختم ہونے سے پہلے صدارتی عہدہ چھوڑنے کا اعلان کیا اور کہا کہ نگراں مشیر محمد یونس نے میرے ساتھ سخت بدتمیزی کی ہے اور میں اس بے عزتی کو سہتے ہوئے صدر رہنا پسند نہیں کروں گا۔

واضح رہے کہ 5 اگست 2024 کو جب شیخ حسینہ نے ملک چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا اس وقت انہوں نے افراتفری کے عالم میں اپنا استعفیٰ لکھا تھا اور اسے ملک کے صدر شہاب الدین کے ہاتھوں میں دے دیا تھا لیکن نگراں مشیر محمد یونس نے کئی بار اس استعفیٰ نامہ کا مطالبہ کیا مگر شہاب الدین نے ہمیشہ انکار کیا کہ شیخ حسینہ نے اپنے استعفیٰ کے سلسلے میں کوئی تحریر چھوڑی ہے جبکہ اس موقع کی تصویر بھی مل گئی ہے جب وہ استعفیٰ لکھ رہی تھیں، صدر شہاب الدین بغل میں دوسری کرسی میں بیٹھے ہوئے تھے۔ (خ الف)

شفافیت یا دکھاوا؟

ڈاکٹر سید تابش امام

جمہوری نظام کی بنیاد شفافیت، جواب دہی اور عوامی اعتماد پر استوار ہوتی ہے۔ جب کسی ریاست کا فیصلہ ساز نظام ان اصولوں سے انحراف کرتا ہے تو عوامی شرکت محض رسمی عمل بن جاتی ہے اور حکومت و عوام کے درمیان فاصلہ بڑھنے لگتا ہے۔ شفافیت نہ صرف حکمرانی کا اخلاقی اصول ہے بلکہ آئینی ذمہ داری بھی ہے۔ جب فیصلے بند کمروں میں ہوں اور عوامی ادارے محض حکم کی تعمیل کے آلہ کار بن جائیں تو جمہوریت اپنی روح کھو دیتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں عوامی اداروں کی خودمختاری اور شفافیت کے سوالات غیر معمولی طور پر اہم ہو گئے ہیں، خاص طور پر وہ ادارے جن کا بنیادی کام عوامی حقِ معلومات، احتساب اور نگرانی سے جڑا ہے، ان کے وقار میں نمایاں گراوٹ دیکھی جا رہی ہے۔

تقرریوں کا تنازع

حال ہی میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں منعقد ایک اہم میٹنگ میں نئے مرکزی اطلاعاتی کمشنر (CIC)، آٹھ اطلاعاتی کمشنروں اور ایک مرکزی نگراں کمشنر (CVC) کی تقرری پر غور کیا گیا۔ کمیٹی کے تین ارکان میں وزیر اعظم کے علاوہ لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی بھی شامل تھے۔ راہل گاندھی نے نشست میں پیش کیے گئے ناموں پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ تقرریوں میں شفافیت کا فقدان اور سماجی انصاف کے اصولوں سے انحراف صاف دکھائی دیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تقرریوں کے لیے پیش کی گئی فہرست میں سماجی و اقتصادی طور پر پسماندہ طبقات، دلت، آدی واسی اور اقلیتوں کی نمائندگی نہ کے برابر ہے، حالاں کہ یہی طبقات ملک کی تقریباً نوے فیصد آبادی پر مشتمل ہیں۔ راہل گاندھی نے حکومت سے امیدواروں کی فہرست اجلاس سے کئی ہفتہ قبل طلب کی تھی، مگر یہ فہرست انہیں صرف ایک دن پہلے فراہم کی گئی۔ دستیاب معلومات کے مطابق ایک سو سے زائد ناموں میں صرف سات فیصد امیدوار سماجی طور پر پسماندہ پس منظر سے تعلق رکھتے تھے اور منتخب ہونے والوں میں بھی بمشکل ایک ہی نام اس طبقہ سے تھا۔ یہ صورتِ حال نہ صرف شفافیت بلکہ نمائندگی کے اس بنیادی اصول پر بھی سوال اٹھاتی ہے، جو ہر جمہوری نظام کے لیے ناگزیر سمجھا جاتا ہے۔

شفافیت کی اہمیت

یہ اختلاف محض سیاسی ردِعمل نہیں بلکہ جمہوری اصولوں کی بنیاد سے جڑا ہوا سوال ہے۔ مرکزی اطلاعاتی کمیشن (CIC) کا قیام 2005ء میں اطلاعات کے حق کے قانون (RTI Act 2005) کے تحت اس مقصد سے عمل میں آیا تھا کہ ہر شہری کو حکومت کے فیصلوں، پالیسیوں اور سرکاری دستاویزات تک معقول رسائی حاصل ہو سکے۔ یہ قانون عوام کو دراصل "حکومت کو جاننے کا حق" دیتا ہے، یعنی ریاستی اختیارات عوامی امانت ہیں اور ہر شہری کو یہ جاننے کا حق ہے کہ وہ امانت کس طرح اور کن مقاصد کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ اگر وہی ادارہ جو شفافیت کا نگران اور حقِ معلومات کا محافظ ہے، اپنی اندرونی تقرریوں میں غیر شفاف رویہ اختیار کرے تو یہ پورے انتظامی و جمہوری ڈھانچہ کے وقار کو زک پہنچاتا ہے۔ اطلاعاتی کمیشن کی ویب سائٹ کے مطابق اس وقت تقریباً 33 ہزار اپیلیں زیرِ التوا ہیں اور پورے ملک کے لیے صرف دو کمشنر فعال ہیں، جب کہ آٹھ عہدے عرصۂ دراز سے خالی پڑے ہیں اور سربراہ یعنی چیف انفارمیشن کمشنر کا عہدہ بھی ستمبر سے خالی ہے۔ ایسے میں یہ سوال ناگزیر ہو جاتا ہے کہ جب خود شفافیت کا نگراں ادارہ ہی اس قدر کمزور اور غیر فعال ہو تو عوام کے حقِ معلومات کی حقیقی پاسداری کس طرح ممکن رہے گی؟

تاخیر اور کمزور حکمرانی کا خمیازہ

اداروں میں تاخیر، عمل کی سستی اور غیر فعالیت کا پہلا اور براہِ راست اثر عام شہری پر پڑتا ہے۔ ایک RTI درخواست دہندہ جو کسی سرکاری دفتر سے بنیادی نوعیت کی معلومات طلب کرتا ہے، وہ اکثر برسوں تک جواب کے انتظار میں رہ جاتا ہے۔ جب اس کی اپیل معلوماتی کمیشن تک پہنچتی ہے اور وہاں بھی تاخیر اور خالی عہدوں کی وجہ سے برسوں تک سماعت نہ ہو تو یہ صورتِ حال انصاف کے عملاً انکار کے مترادف ہو جاتی ہے۔ حکومت اگر وقت پر تقرریاں نہیں کرتی، نشستیں خالی رہنے دیتی ہے اور ادارہ جاتی ڈھانچہ کو مضبوط بنانے کے بجائے کمزور پڑنے دیتی ہے تو اسے شفافیت اور جواب دہی کی علمبردار کہنا محض لفظی مبالغہ ہوگا، خواہ بیانات اور تقاریر میں کتنی ہی دفعہ "گڈ گورننس" اور "شفاف نظام" کے دعوے کیوں نہ دہرائے جائیں۔ یہی وہ پس منظر ہے جس میں راہل گاندھی کا اعتراض محض ایک سیاسی مؤقف کے بجائے آئینی اور اخلاقی سوال کی شکل اختیار کر لیتا ہے کہ آیا حکومت حقِ معلومات کے قانون کو اس کی اصل روح کے ساتھ باقی رکھنا چاہتی ہے یا اسے رسمی خانہ پُری تک محدود کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

نگرانی اداروں کی آزادی

گزشتہ چند برسوں میں ملک کے اہم نگرانی اور احتسابی اداروں کی خودمختاری پر مسلسل سوال اٹھ رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن ہو، سی بی آئی ہو یا لوک پال ہر جگہ سیاسی مداخلت اور غیر ضروری دباؤ کے آثار نمایاں ہوتے جا رہے ہیں۔ لوک پال، جسے بدعنوانی کے خلاف مضبوط ہتھیار کے طور پر پیش کیا گیا تھا، اس کی جانب سے سات مہنگی بی ایم ڈبلیو گاڑیوں کی خریداری کے لیے جاری کیے گئے ٹینڈر نے عام شہری کے ذہن میں یہ سوال پیدا کر دیا کہ آخر ایک احتسابی ادارے کو اس قدر شاہانہ سہولتوں کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اصل مسئلہ یہ نہیں کہ وہ گاڑیاں بعد میں خریدی گئیں یا نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ جب جواب دہی کے ادارے خود ایسے فیصلے کرنے لگیں جنہیں عوام "عیاشی" اور "اسراف" سمجھیں تو پھر ان سے سادگی، دیانت داری اور بے خوف احتساب کی امید کیسے رکھی جا سکتی ہے؟ جب احتسابی ادارے خود احتساب سے آزاد ہو جائیں تو عام شہری کے لیے انصاف اور جواب دہی کا دروازہ بتدریج بند ہونے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حزبِ اختلاف کے ساتھ ساتھ سول سوسائٹی کے حلقے بھی بار بار حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ ان اداروں کو سیاسی دباؤ سے نجات دلائی جائے اور ان کی آئینی خودمختاری کو حقیقی معنوں میں بحال کیا جائے۔

سیاسی اتفاقِ رائے اور آئینی توازن

ہندستانی آئین نے جن تقرری کمیٹیوں میں قائدِ حزبِ اختلاف کو رکن کے طور پر شامل کیا ہے، اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اہم عہدوں پر تعیناتی کے وقت محض حکومتی اکثریت نہیں بلکہ وسیع تر سیاسی اتفاقِ رائے کو سامنے رکھا جائے۔ یہ شمولیت رسمی یا نمائشی نہیں بلکہ اصولی نوعیت کی ہے۔ جب حکومت ایک طرف قائدِ حزبِ اختلاف کو میز پر بٹھائے اور دوسری جانب اختلافی رائے کو نظر انداز کرتے ہوئے پہلے سے طے شدہ فیصلوں کو محض "منظوری" کی رسم تک محدود کر دے تو جمہوری عمل کا وقار شدید طور پر متاثر ہوتا ہے۔ جمہوریت کا حسن اسی وقت برقرار رہ سکتا ہے جب حکومت اور حزبِ اختلاف باہمی احترام، دلیل اور مشاورت کے ذریعہ حساس تقرریاں اور آئینی فیصلے انجام دیں۔ مگر بدقسمتی سے موجودہ سیاسی فضا میں رواداری اور مکالمہ کی جگہ اکثریت کے غرور اور اختلاف کی تحقیر نے لے لی ہے، جس کا نقصان صرف سیاسی جماعتوں کو نہیں بلکہ پورے جمہوری نظام کو پہنچ رہا ہے۔

عوامی فلاح اور RTI کی کمزوری

ملک بھر میں آج لاکھوں RTI درخواستیں مختلف سطحوں پر زیرِ التوا ہیں۔ کئی درخواست دہندگان کی زندگیاں برسوں سے اسی انتظار میں گزر رہی ہیں کہ انہیں متعلقہ محکموں سے مطلوب معلومات مل سکے۔ اطلاعاتی کمیشن کے کمزور اور نامکمل ڈھانچہ نے اس قانون کی افادیت کو عملی سطح پر محدود کر دیا ہے۔ جہاں شفافیت کمزور پڑتی ہے، وہاں بدعنوانی، اقربا پروری اور من مانی فیصلوں کی جڑیں مزید گہری ہو جاتی ہیں۔ جب شہری کو بروقت، مکمل اور قابلِ فہم معلومات نہیں ملتیں تو سرکاری افسران غیر جواب دہانہ رویہ کے عادی ہو جاتے ہیں، فائلیں دبی رہتی ہیں اور فیصلوں میں شفافیت کی جگہ ابہام اور اندھیرے لے لیتے ہیں۔ اس صورتِ حال میں عوام کا اعتماد صرف حکومت پر نہیں بلکہ پورے ریاستی ڈھانچہ پر متزلزل ہو جاتا ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ نہ صرف تقرریاں بروقت کرے بلکہ ان اداروں کو مالی، انتظامی اور عملی سطح پر ایسی آزادی بھی دے کہ وہ حکومتی ناراضی کے خوف کے بغیر آزادانہ فیصلے کر سکیں۔

نقل و عمل کا تضاد

ایک طرف حکومت "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" اور "سب کا وشواس" جیسے نعرے لگاتی ہے، دوسری طرف تقرریوں، نمائندگی اور اداروں کی تشکیل کے عمل میں وہی روش اپناتی ہے جس پر خود ماضی میں سابقہ حکومتوں کو تنقید کا نشانہ بناتی رہی ہے۔ اگر اعلیٰ سطح کی تقرریوں میں سماجی اور علاقائی تنوع کی حقیقی جھلک نہ ملے اور تقرریوں کا توازن مسلسل ایک ہی طبقہ یا ایک ہی نظریات کے حق میں جھکتا رہے تو یہ نعرے رفتہ رفتہ بے روح الفاظ بن کر رہ جاتے ہیں۔ جمہوریت کا جمال اسی وقت برقرار رہ سکتا ہے جب سماج کے ہر طبقہ — دلت، آدی واسی، پسماندہ طبقات، اقلیتیں اور کمزور گروہ — خود کو فیصلہ سازی کے حلقے میں کسی نہ کسی درجہ میں شریک محسوس کریں۔ جب نمائندگی محدود، غیر متوازن یا محض رسمی ہو جائے تو احساسِ محرومی بڑھتا ہے، اور یہی محرومی آگے چل کر سیاسی بے اعتمادی، ردِعمل اور جمہوری عمل سے دوری میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

تاریخی تناظر

بھارت میں شفافیت اور جواب دہی کے تصورات کی جڑیں دستورِ ہند کے بنیادی ڈھانچے تک جاتی ہیں۔ دستور ساز اسمبلی میں جب بنیادی حقوق، آزادیٔ اظہار اور ریاستی اختیارات پر بحث ہوئی تو متعدد اراکین نے اس بات پر زور دیا کہ جمہوریت کا پہلا زینہ عوام کی معلومات تک رسائی ہے۔ آزادی کے بعد مختلف ادوار میں حکومتوں نے اصلاحات کا اعلان ضرور کیا، مگر حقیقی معنوں میں ادارہ جاتی شفافیت کو مضبوط بنیاد تب ملی جب 2005ء میں اطلاعات کے حق کا قانون نافذ ہوا۔ RTI ایکٹ عوامی تحریکوں، صحافیوں، وکلاء اور سماجی تنظیموں کی برسوں کی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ راجستھان میں "مزدور کسان شکتی سنگٹھن (MKSS)" جیسی تحریکوں نے گاؤں کی سطح پر سرکاری ریکارڈ عوام کے سامنے لانے کا مطالبہ کر کے یہ ثابت کیا کہ جب سرکاری فائلیں عوامی دربار میں کھلتی ہیں تو بدعنوانی بے نقاب ہوتی ہے۔ مگر آج، دو دہائی گزرنے کے بعد، یہی قانون بوجھل بیوروکریسی، تاخیر، خالی عہدوں اور سیاسی بے رغبتی کے شکنجہ میں جکڑا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

میڈیا، سول سوسائٹی اور شہری بیداری

جمہوری فلسفہ میں میڈیا کو "چوتھا ستون" اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ اقتدار کے تمام ستونوں — حکومت، مقننہ، عدلیہ اور بیوروکریسی — پر نظر رکھے اور وقتاً فوقتاً سوال اٹھاتا رہے۔ لیکن آج میڈیا کا ایک وسیع حصہ اقتدار کے سرکاری بیانیے کو غیر تنقیدی طور پر دہرانے میں مصروف ہے، جس کی وجہ سے عوام تک مکمل تصویر نہیں پہنچ پاتی۔ حقیقی صحافت کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ عوامی اداروں کی ناکامی، غیر شفافیت اور تاخیری طرزِ عمل کو بے نقاب کرے تاکہ رائے عامہ باشعور ہو اور عوام جان سکیں کہ ان کے نام پر فیصلے کس انداز میں لیے جا رہے ہیں۔ شہریوں کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ RTI کو محض ایک قانونی سہولت نہیں بلکہ اپنے بنیادی حق اور شہری طاقت کے اہم آلے کے طور پر سمجھیں۔ یہ قانون عام آدمی کو یہ حق دیتا ہے کہ وہ طاقت کے مراکز سے سوال پوچھ سکے، حساب لے سکے اور سرکاری ریکارڈ کا دیدار کر سکے۔ اگر ادارے اس حق کو کمزور کرنے کی کوشش کریں تو منظم عوامی دباؤ اور اجتماعی آواز کے ذریعے ہی اسے دوبارہ مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔

عوامی اعتماد کی بحالی کا راستہ

اگر حکومت واقعی شفافیت کو اپنا شعار بنانا چاہتی ہے تو پہلا اور فوری قدم یہ ہونا چاہیے کہ تمام اہم تقرریوں کا عمل واضح اور عوامی بنایا جائے۔ امیدواروں کی اہلیت، تجربے، انٹرویو کے معیار اور حتمی انتخاب کی بنیاد کو سرکاری ویب سائٹ پر پیش کیا جائے تاکہ کسی قسم کے شکوک و شبہات کی گنجائش نہ رہے۔ اس سے نہ صرف مناسب امیدواروں کے انتخاب میں آسانی ہوگی بلکہ عوامی اداروں پر لوگوں کا اعتماد بھی بحال ہوگا۔ اسی کے ساتھ یہ بھی ناگزیر ہے کہ اطلاعاتی کمیشن اور دیگر نگرانی و احتسابی اداروں کے فیصلوں کو غیر ضروری عدالتی تاخیر سے بچایا جائے اور ان کے سامنے پیش ہونے والے معاملات کو ترجیحی بنیاد پر نمٹانے کا نظام بنایا جائے۔ جب شہری کو محسوس ہوگا کہ اس کی درخواست اور اپیل معقول مدت میں سنی اور نمٹائی جا رہی ہے تو وہ نہ صرف قانون پر اعتماد کرے گا بلکہ جمہوری ڈھانچے کے ساتھ اس کا رشتہ بھی مضبوط ہوگا۔ بلاشبہ شفافیت کا مطلب صرف کاغذی رپورٹیں جاری کرنا یا رسمی پریس کانفرنسیں منعقد کرنا نہیں، بلکہ ہر اہم فیصلہ عوامی شعور کی روشنی میں، واضح اصولوں اور کھلے مباحثے کے ساتھ لینا ہے۔ جب فیصلہ سازی بند کمروں کے بجائے کھلے فورموں پر ہو، جب سوال پوچھنے والا شہری مشکوک نگاہوں کے بجائے احترام کی نظر سے دیکھا جائے تو اعتماد خود بخود بحال ہوتا ہے۔ اگر حکومت واقعی عوامی خدمت کے اصول پر قائم رہنا چاہتی ہے تو اسے سوالات سے خوف زدہ ہونے کے بجائے انہیں جمہوریت کی صحت مندی کی علامت سمجھنا ہوگا، کیونکہ سوال کرنے والی قوم ہی بیدار اور زندہ قوم کہلاتی ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ شفافیت کو محض نعرہ نہیں بلکہ طرزِ حکمرانی کا مستقل اور لازمی اصول بنایا جائے۔ چاہے تقرریاں ہوں یا روزمرہ فیصلے، بجٹ کی تقسیم ہو یا پالیسی سازی — شفافیت ہی وہ بنیاد ہے جس پر جمہوریت کی مضبوط اور دیرپا عمارت کھڑی رہ سکتی ہے۔ ورنہ "شفافیت" کا لفظ سرکاری تقریروں میں تو گونجے گا، مگر عام شہری کی زندگی میں اس کا عکس تلاش کرنا مشکل تر ہوتا جائے گا، اور یہی وہ موڑ ہے جہاں شفافیت ایک آئینی حق کے بجائے محض دکھاوے کا عنوان بن کر رہ جاتی ہے۔

رابطہ: 9934933992

ڈاکٹر ممتاز احمد خان کی کتاب

'متاعِ نقد و نظر' پر تبصرہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد توقیر عالم
سابق پرو وائس چانسلر،
مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ۔

تحقیق و تنقید کی دنیا میں ڈاکٹر ممتاز احمد خان کا نام اردو ادب میں شناسا ہے۔ ان کی کئی کتابیں منظرِ عام پر آ کر داد و تحسین حاصل کر چکی ہیں، جن میں "اردو مرصع نثر کی روایت"، "ادب کا ادبی رویہ"، "اقبال شاعر و دانشور" اور "متاعِ لوح و قلم" شامل ہیں۔ ڈاکٹر ممتاز احمد خان ناقدوں کی بھیڑ میں اپنی جگہ بنانے میں اس لیے بھی کامیاب ہیں کہ ان کے پاس اپنا وژن (Vision) ہے اور فن پاروں اور فن کاروں کا مطالعہ کرتے ہوئے اسے بروئے کار لاتے ہیں۔ وہ گھسی پٹی باتوں کے نہ تو حمایتی ہیں اور نہ منکر۔ پیش نظر کتاب "متاعِ نقد و نظر" موصوف کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے جس کو انھوں نے اپنے دو اساتذہ پروفیسر مطیع الرحمن اور ڈاکٹر کلیم احمد عاجز کے نام معنون کیا ہے۔ اس مجموعے میں موصوف کے ۲۲ رمضامین شامل ہیں، جن پر نگاہ ڈالنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ موصوف کا مطالعہ نہایت عمیق و وسیع ہے۔ جہاں وہ اقبال پر قلم اُٹھاتے ہیں، وہیں ناوک حمزہ پوری کی مجموعی اور منور رانا کی نثری خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اگر ایک طرف وہ سر سید احمد، خواجہ حسن نظامی اور رشید حسن خاں کی خدمات کا ذکر کرتے ہیں تو دوسری طرف اُبھرتے ہوئے ناقد کوثر مظہری کو بھی فراموش نہیں کرتے۔ وہ اگر ایک طرف قرۃ العین حیدر کی افسانہ نگاری کا ذکر کرتے ہیں تو دوسری طرف شین مظفر پوری کی یاد سے بھی غافل نظر نہیں آتے۔ وہ ایک طرف معیاری نثر کے عناصرِ ترکیبی تلاش کرتے ہیں تو دوسری طرف ڈرامہ اور تھیٹر کی بحث کو بھی موضوعِ گفتگو بنانے سے گریز نہیں کرتے۔ بحیثیت مجموعی یہ کہا جا سکتا ہے کہ ڈاکٹر ممتاز احمد خاں کی نظر زوال تا حال اردو ادب کے فنکاروں اور فن پاروں پر مرکوز نظر آتی ہے۔ اس کتاب میں شامل مضامین کے عنوانات سے بھی اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے جو بالترتیب اس طرح ہیں: بہار میں اقبال شناسی کی روایت، معیاری نثر کے عناصرِ ترکیبی، مقابلہ بحیثیت صنفِ ادب، ڈراما اور تھیٹر کی بحث، سر سید احمد خاں کا عظیم کارنامہ، خطباتِ احمدیہ، خواجہ حسن نظامی کی روزنامچہ نگاری، سردار جعفری کا اسلوبِ نثر، صالحہ عابد حسین کی خودنوشت 'سلسلۂ روز و شب': ایک مطالعہ، شین مظفر پوری کی یاد داشت، رقصِ بسمل: ایک مطالعہ، قیوم خضر کی خودنوشت سوانح عمری: محاسبہ ایک تجزیاتی مطالعہ، اصلاحِ املا کے باب میں رشید حسن خاں کی خدمات، قرۃ العین حیدر کی افسانہ نگاری، غلام سرور کی ادبی خدمات، پروفیسر شکیل الرحمن کی خودنوشت 'آشرم': ایک تجزیاتی مطالعہ، ناوک حمزہ پوری: ایک نابغۂ عصر ادیب و انشائیہ پرداز، پروفیسر عبدالمغنی کی ادبی خدمات، پروفیسر قمر اعظم ہاشمی کی تنقید کے عناصرِ ترکیبی، صلاح الدین پرویز کا ناول 'دی وار جرنلس': تنقیدی مطالعہ، منور رانا کی انشا پردازی، کوثر مظہری کی تنقید نگاری۔ شمالی بہار کی ایک بولی: بجکا، عصرِ حاضر میں فکرِ اقبال کی معنویت شامل ہیں۔ جیسا کہ شروع میں عرض کیا گیا کہ ڈاکٹر ممتاز احمد خان کی تنقید کا مطمحِ نظر حقیقت پسندی اور صاف گوئی ہے۔ وہ اپنی فکر میں کوئی تامل محسوس نہیں کرتے۔ مثال کے طور پر وہ اپنے مضمون "ناوک حمزہ پوری: ایک نابغۂ عصر ادیب و انشا پرداز" میں انھوں نے راجندر سنگھ بیدی پر ناوک حمزہ پوری کے مقالے کا ذکر خصوصیت کے ساتھ کیا ہے اور راجندر سنگھ بیدی کی مسلم دشمنی کو حقائق اور ثبوت کے ساتھ طشت از بام کرنے کا سہرا ناوک حمزہ پوری کے سر باندھا ہے۔ یہ بات بالکل درست ہے کہ یہ ہمت اس وقت تو کیا آج بھی کوئی نہیں جتا سکتا۔ موصوف نے ان کی انشا پردازی کے تعلق سے گفتگو کرتے ہوئے جو بات لکھی ہے وہ حق بجانب ہے لیکن عام طور پر ناقد اس طرح کی گفتگو سے گریز کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ممتاز احمد خاں لکھتے ہیں۔ "ناوک حمزہ پوری بحیثیت انشا پرداز بھی بہت اونچے مقام و منصب پر فائز ہیں۔ ان کی زبان چاہے خط ہو، چاہے مقالات کی، بے حد معیاری ہے اور نثر کی جملہ خوبیوں سے مزین ہوتی ہے۔ وہ واضح اور صاف ستھری، سادہ اور بہت طاقتور نثر لکھتے ہیں۔ ان کی صرف ایک کتاب "محسنِ انسانیت" کو لے لیجیے۔ اس میں انھوں نے بہت عقیدت و محبت سے اور گہرے مطالعے کے بعد حضورِ اکرم کی حیاتِ طیبہ کے نقوش واضح کیے ہیں۔ اس کتاب کی زبان، واقعی کوثر و تسنیم سے دھلی ہوئی ہے۔ جسے ہر عمر کا طالب علم، اساتذہ اور عام قارئین دل چسپی سے پڑھ سکتے ہیں اور اپنے علم میں اضافہ کے ساتھ ایمان میں تازگی پیدا کر سکتے ہیں" (متاعِ نقد و نظر۔ ص ۱۸۷) کہہ سکتے ہیں کہ ڈاکٹر ممتاز احمد خاں کی مذکورہ کتاب میں اردو ادب کے فن کاروں اور فن پاروں کا اچھا تعارف و تجزیہ موجود ہے جو اردو کے عام قارئین اور خصوصاً طلبہ کے لیے یقیناً سودمند ثابت ہوگا۔ ۲۷۲ رصفحات پر مشتمل اس کتاب کی کتابت و طباعت بہت عمدہ ہے اور جس کی قیمت صرف ۳۰۰ رروپے ہے۔ اس کتاب کو ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس نے شائع کیا ہے۔

رابطہ: 9934688876

کلپ، کلام اور کہانی: خان حسنین عاقب کے اشعار کی سوشل میڈیا پر بازگشت

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

یہ ایک زندہ حقیقت ہے کہ سچا اور کھرا ادب وقت کی گرد میں دب تو سکتا ہے مگر فنا نہیں ہوتا۔ وہ کسی چنگاری کی مانند راکھ کے نیچے دبا رہتا ہے اور ہوا کا ایک جھونکا اسے دوبارہ شعلہ بنا کر زمانے کے سامنے لا کھڑا کرتا ہے۔ کچھ ایسا ہی معاملہ خان حسنین عاقب کے اُن اشعار کے ساتھ پیش آیا ہے جو آج کل سوشل میڈیا پر ہر خاص و عام کی زبان پر ہیں۔ 10 دسمبر 2025 کو معروف اینکر شبھانکر مشرا اور نغمہ نگار منوج منتشر کے درمیان ہونے والی گفتگو کا ایک پرانا کلپ جب منظرِ عام پر آیا، تو اس نے ادبی حلقوں کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل دنیا میں بھی ہلچل مچا دی۔ اسے تیرہ ملین سے زیادہ لوگ اب تک دیکھ چکے ہیں۔ یہ کلپ مختلف سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے بھی پوسٹ کیا جا رہا ہے اور ہر پوسٹ لاکھوں ناظرین تک پہنچ رہی ہے۔ اس کلپ میں شبھانکر مشرا نے منوج منتشر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر انہیں خان حسنین عاقب کے یہ شہرہ آفاق اشعار سنائے:

پکڑی نہ تھی کتاب کہ استاد ہو گئے
ہاتھ آ گئی غلیل تو صیاد ہو گئے
تعمیر یوں ہوئے تھے کہ حیران تھے محل
اجڑے بھی یوں کہ صورتِ بغداد ہو گئے

یہ اشعار محض شعری حسن کا نمونہ نہیں تھے بلکہ ایک گہری معنوی ضرب بھی تھے۔ تحقیق سے یہ دلچسپ انکشاف ہوا کہ ان اشعار کا انتخاب شبھانکر مشرا نے یونہی نہیں کیا تھا، بلکہ اس کے پیچھے ایک پورا ادبی اور صحافتی تناظر کارفرما تھا۔ دراصل، بالی ووڈ کے مشہور ہدایت کار اور مصنف اویناش داس نے 2021 میں منوج منتشر کے ادبی تنازعات پر لکھے گئے اپنے ایک مضمون کا عنوان ہی پہلے شعر کو بنایا تھا اور اپنے مضمون کا آغاز انہی دو اشعار سے کیا تھا۔ اویناش داس نے ان مصرعوں کے ذریعے منوج منتشر کی ادبی ساکھ پر جو کاری طنز کیا تھا، شبھانکر مشرا نے پوڈکاسٹ کے دوران اسی طنز کو زندہ کرتے ہوئے منوج کو ان کا ماضی اور تنازعات یاد دلائے۔ یہ لمحہ کیمرے کی آنکھ نے محفوظ کیا اور اب یہ لاکھوں لوگوں کے لیے دلچسپی کا سامان بن چکا ہے۔ کمال کی بات یہ ہے کہ اس ویڈیو میں منوج منتشر حسنین عاقب کے ان اشعار پر بے ساختہ داد دیتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ یہ واقعہ اس پرانی کہاوت کی عملی تفسیر ہے کہ "جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے۔" خان حسنین عاقب کے یہ اشعار حالات پر اتنے صادق آتے ہیں اور ان میں موجود طنز کی کاٹ اتنی گہری ہے کہ سالوں پہلے کہے جانے کے باوجود یہ آج کے حالات پر ہو بہو فٹ بیٹھتے ہیں۔ یہ اچھے ادب کی خاصیت ہے کہ وہ زمان و مکان کی قید سے آزاد ہوتا ہے اور جب بھی اسے موزوں سیاق و سباق ملتا ہے، وہ اپنی پوری قوت کے ساتھ اپنا لوہا منوا لیتا ہے۔ منوج منتشر کے روبرو ادا کیے گئے یہ الفاظ صرف شعر نہیں رہے بلکہ ایک ایسی آئینہ سازی بن گئے جس نے دیکھنے والوں کو چونکا دیا۔ دوسری جانب، یہ سارا معاملہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ سوشل میڈیا ادب اور شاعری کے لیے زحمت نہیں بلکہ ایک غیر معمولی رحمت ثابت ہو رہا ہے۔ وہ اشعار جو شاید کتابوں کے اوراق میں سمٹے رہتے یا ادبی محفلوں تک محدود رہتے، آج ٹویٹر، فیس بک، انسٹاگرام اور یوٹیوب کے ذریعے لاکھوں نوجوانوں کے ذہنوں تک پہنچ رہے ہیں۔ ڈیجیٹل دور نے شاعری کو ایک نئی زندگی اور نئی رفتار عطا کی ہے۔ ایک مختصر ویڈیو کلپ نے نہ صرف ایک منفرد شاعر کے کلام کو عالمی سطح کے ناظرین تک پہنچا دیا بلکہ یہ بھی ثابت کر دیا کہ اگر مواد میں جان ہو تو ٹیکنالوجی اسے پر لگا کر اڑا لے جاتی ہے۔ خان حسنین عاقب کے اشعار کی یہ بازگشت دراصل اس بات کا اعلان ہے کہ الفاظ کی تاثیر کبھی نہیں مرتی، اور سوشل میڈیا وہ جدید ہرکارہ ہے جو اس تاثیر کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کا فریضہ بخوبی انجام دے رہا ہے۔

journalisturdu@gmail.com

کیا بنگال کے مسلمان سیاسی بھول کرنے جا رہے ہیں؟

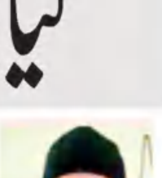

ریاض فردوسی

بہار کے اسمبلی انتخابات میں سیمانچل میں اویسی صاحب کی پارٹی کی شاندار جیت کے بعد مرشد آباد کے ہمایوں کبیر بھی اویسی صاحب کے نقش قدم پر چل پڑے ہیں۔ وہ مذہبی مسائل کو اٹھا کر تمام مسلم ووٹ اپنے حق میں حاصل کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس نے مذہبی کارڈ کھیلا اور اعلان کیا کہ وہ مرشد آباد میں بابری مسجد بنائیں گے۔ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ ان کے اس کارروائی کے لیے انہیں ترنمول پارٹی سے معطل کر دیا جائے گا اور انہیں ترنمول پارٹی سے معطل کر بھی دیا گیا۔ وہ اسی کا انتظار کر رہا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک نئی سیاسی جماعت بنانے کا اعلان کیا۔ وہ مرشد آباد کے تمام مسلم باشندوں کو متحرک کرنے کی کوشش کریں گے اور انہیں مذہبی مسائل پر اپنے حق میں انہیں ووٹ دینے کے لیے راضی کریں گے تاکہ اویسی کی طرح وہ مسلم کمیونٹی کے لیڈر بن سکیں اور چند اسمبلی سیٹیں جیت سکیں۔ ہمایوں کبیر نے مرشد آباد میں جو بابری مسجد بنانے کا فیصلہ کیا وہ فیصلہ درست نہیں ہے۔ وہ اگر مرشد آباد میں کسی نئی مسجد کا تعمیر کرنا چاہتے ہیں تو وہ کریں یہ اچھی بات ہے، یہ نیکی کا کام ہے لیکن اس مسجد کا نام بابری مسجد رکھنے کی کیا ضرورت ہے؟ مسجد کی سنگ بنیاد رکھنے کی تاریخ اس نے 6 دسمبر رکھا اور مسجد کا نام بابری مسجد رکھا۔ جب سپریم کورٹ نے ایودھیا کے اندر ایک مناسب جگہ پر بابری مسجد کی تعمیر کے لیے اتر پردیش سنی سنٹرل وقف بورڈ کو 5 ایکڑ زمین دیا تو ہم نے وہاں مسجد کی تعمیر کے لیے سپریم کورٹ کے اس فیصلہ کو قبول نہیں کیا تو اب مرشد آباد کے مسلمان بابری مسجد کی تعمیر کے لیے وہاں کیسے تیار ہو گیے؟ ہمایوں کبیر کا یہ فیصلہ دو اور دو چار کے طرح واضح ہے کہ یہ اس نے اپنے سیاسی فائدہ کے لیے کیا۔ بابری مسجد کے نام سے جو مسجد تھی وہ ایودھیا میں تھی اور وہ مسجد شہید کر دی گئی۔ اس نام سے مرشد آباد میں جو مسجد بنے گی وہ بابری مسجد کا متبادل نہیں ہو سکتی ہے۔ بابری مسجد اسی وقت بابری مسجد تھی جب تک وہ ایودھیا میں قائم تھی۔ کسی تاریخی مسجد یا تاریخی عمارت کی حیثیت تاریخی اس وقت تک رہتی ہے جب تک وہ تاریخی عمارت یا مسجد اس تاریخی مقام پر قائم ہو جہاں وہ پہلے قائم تھی، لیکن جب اس تاریخی عمارت یا تاریخی مسجد کو اس کے اصل مقام سے ہٹا کر کسی دوسرے مقام پر قائم کرتے ہیں تو اس کی تاریخی حیثیت ختم ہو جاتی ہے۔ دلی کے لال قلعہ کی حیثیت تاریخی اس وقت تک قائم ہے جب تک وہ لال قلعہ دلی میں واقع ہے۔ آگرہ کا تاج محل کی حیثیت تاریخی اس وقت تک ہے جب تک تاج محل آگرہ میں قائم ہے۔ اس لیے مرشد آباد میں بابری مسجد کے نام سے مسجد تعمیر کرنے سے وہ مسجد بابری مسجد کبھی نہیں کہلائے گی اور نہ ہی اسکی کوئی تاریخی حیثیت حاصل ہوگی۔ اویسی صاحب کی پارٹی کی کامیابی کے بعد مسلم لیڈروں میں ایک نئی سیاسی سوچ نے جنم لیا اور وہ یہ ہے کہ گنجان مسلم آبادی والے علاقوں میں مسلمانوں کو ایک مسلم لیڈر کو اور مسلم پارٹی کو ووٹ کرنا چاہیے اور وہ کسی غیر مسلم لیڈر اور غیر مسلم سیاسی پارٹی کو ووٹ نہیں کرنا چاہیے چاہے وہ سیکولر ہو یا غیر سیکولر۔ اس کی ایک تازہ مثال مرشد آباد میں دیکھنے کو مل رہی ہے جہاں ہمایوں کبیر نے اعلان کیا ہے کہ وہ ایک نئی سیاسی پارٹی شروع کریں گے اور آنے والے اسمبلی انتخابات میں ٹی ایم سی کے خلاف لڑیں گے۔ ہمایوں کبیر نے خود اعلان کیا کہ وہ آسانی سے دو اسمبلی سیٹیں جیت سکتے ہیں ایک مرشد آباد کے ریجی نگر سے اور دوسرا مرشد آباد کے بیلڈانگا سے۔ ریجی نگر سے پیلڈانگا تک تیس کیلومیٹر کے دایرہ میں ہمایوں کبیر کا زبردست اثر اور رسوخ ہے۔ حال ہی میں بابری مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب میں لاکھوں بنگالی مسلمانوں کو مسجد کی تعمیراتی کام میں تعاون کرتے ہوئے دیکھا گیا اور ایسا لگتا ہے کہ وہ بنگالی مسلمان ووٹروں کو ٹی ایم سی سے دور کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے، لیکن اگر ہمایوں کبیرا اپنے سیاسی منصوبے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس سے بی جے پی پارٹی کے اقتدار میں آنے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے اور یہ بنگال کے مسلمانوں کے لیے ایک مہلک قدم ہوگا۔ مرشد آباد کے بنگالی مسلمان ان بہار کے عوام کے جیسی غلطی کرنے جا رہے ہیں جنہوں نے دس ہزار روپے لے کر بی جے پی کو ووٹ دیا اور بعد میں پارٹی کے وزیر داخلہ نے ان کے گھر گرانے کا حکم دیا اور اب وہ رو رہے ہیں اور پچھتا رہے ہیں لیکن ایک کہاوت ہے کہ اب پچھتائے سے کیا فائدہ جب چڑیا چگ گئی کھیت۔ آج کے سیاسی مسلم رہنما ہماری قوم کو اسی راستے پر لے جا رہے ہیں جس راستے پر آزادی سے پہلے کے مسلمان محمد علی جناح کی راہ پر چلے تھے جس کا خمیازہ ہندوستان کا مسلمان آج تک بھگت رہا ہے۔ جناح نے برٹش راج سے مسلمانوں کے لیے Separate Electorate کی مانگ کی تھی جس کے مطابق مسلمان صرف مسلمان امیدوار کو ووٹ کریں گے۔ آج کے مسلم سیاسی رہنما تقریباً ایسا ہی کام کر رہے ہیں۔ ایسی ہی غلطی دوبارہ ہم کرنے جا رہے ہیں۔ ہم ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک الگ سیاسی پارٹی بنا کر اور الیکشن میں ووٹ دے کر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ہمیں قومی سلسلہ کے ساتھ چلنا ہی ہوگا۔ مرشد آباد میں اگر نئی مسجد تعمیر ہو جاتی ہے اور 2026ء میں ممتا کی حکومت برقرار رہتی ہے تو انشاءاللہ ممتا کی حکومت اس مسجد میں نمازیوں کو نماز پڑھنے سے نہیں روکے گی کیونکہ وہ سیکولر مزاج کی ہے اور مسلم دوست وزیر اعلی ہے لیکن اگر بی جے پی کی حکومت آتی ہے تو اس مسجد کی حفاظت کی ذمہ داری مرشد آباد کے مسلمانوں پر ہوگی۔ آیندہ بنگال کے اسمبلی انتخابات میں اگر ترنمول چلی گئی اور بی جے پی آگئی تو ہمارا گھر، مسجد، مدرسہ سلامت نہیں رہے گا۔ جو دوسری ریاستوں میں مسلمانوں کے ساتھ ہو رہا ہے، اندیشہ ہے یہاں بھی مسلمانوں کے ساتھ ویسا ہی ہوگا۔ لوگ آنکھیں کھول کر دیکھ لیں، اتر پردیش، آسام اور مہاراشٹر میں کیا ہوا اور اب بہار میں کیا ہو رہا ہے۔ اویسی صاحب حیدرآباد سے بیٹھ کر مرشد آباد میں ہو رہے ہیں، اس سیاسی تماشہ کو دیکھ رہے ہوں گے اور سوچتے ہوں گے یہ کیا ہو رہا ہے۔ ائندہ سال بنگال کے اسمبلی انتخابات میں مرشد آباد کے بعض مسلمانوں کا ووٹ دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا بعض مسلمان اویسی کو ووٹ کریں گے اور بعض مسلمان ہمایوں کبیر کو ووٹ کریں گے۔ ہمایوں کبیر نے تو اویسی کے ساتھ سیاسی اتحاد کرنے کی بات کہی ہے اب یہ دیکھنا ہے کہ اویسی صاحب اس سیاسی اتحاد کے لیے راضی ہوتے ہیں یا نہیں؟ سیاسی اتحاد ہو یا نہ ہو ہر حال میں مسلمانوں کا ووٹ سیکولر پارٹی کے خلاف پڑنے سے سیاسی فائدہ بی جے پی کو ہی ہوگا۔ یہ بات مسلمانوں کو سمجھ میں نہیں آ رہی ہے۔ بنگال میں 33 سال لیفٹ فرنٹ اور تقریباً 10 سال ٹی ایم سی کی حکومت میں مسلمان امن و امان سے رہتے چلے آ رہے ہیں لیکن آج کے نوجوانوں کو معلوم نہیں کیا ہو گیا ہے کہ جن سیکولر پارٹیوں کے دوران حکومت میں ہم امن و امان سے تھے آج ان ہی سیکولر پارٹیوں کے خلاف ووٹ دینے کا مزاج بنا رہے ہیں۔ یہ سراسر بیوقوفی ہے، ابھی کے لیے یہ اجتماعی خودکشی ہے۔ کیا ہم چند ذلیل لوگوں کی یہ بت سچ کر دکھانا چاہتے ہیں کہ جہاں بھی مسلمان امن سے رہیں گے وہاں فتنہ پھیلائیں گے؟ مسلمانوں کو سکون و اطمینان سے رہنا نہیں آتا ہے؟ مسلمانوں کا مذہب انہیں بدامنی سکھاتا ہے؟ مسلمانوں کے نبی نے معاذ اللہ انہیں کوئی اچھی چیز نہیں سکھائی ہے؟ (توبہ استغفراللہ) آخر میں! ہمایوں کبیر نے مرشد آباد میں بابری مسجد کی سنگ بنیاد کی بات ایک جھوٹ پر کی ہے۔ ہمایوں کبیر نے اعلان کیا تھا کہ سعودی عرب سے مولانا 6 دسمبر کو بابری مسجد کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کریں گے لیکن بعد میں پتہ چلا کہ اس دن جو مولانا صاحب وہاں موجود تھے وہ سعودی عرب کے نہیں تھے بلکہ وہ مغربی بنگال کے مشرقی مدناپور کے رہنے والے تھے۔ مولانا صاحب نے انکشاف کیا کہ ان سے مرشد آباد سے تعلق رکھنے والے ان کے ساتھی مولانا قاری سفیان صاحب نے رابطہ کیا اور انہیں مرشد آباد کے بھرت پور میں ایک مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کی دعوت دی اور وہ وہاں قرآن کی تلاوت کرنے والے تھے۔ قاری سفیان صاحب سے بھرت پور کے ایک حافظ محمد یوسف صاحب نے رابطہ کیا تھا، لیکن مولانا صاحب کو نا مسجد کا نام بتایا گیا اور نہ ہی منتظم کا نام بتایا گیا اور نا ہی انہوں نے تحقیق کی ضرورت محسوس کی؟ بعد میں انہیں بتایا گیا کہ وہ بابری مسجد کے سنگ بنیاد کے پروگرام میں شرکت کرنے والے ہیں جس کا اہتمام ہمایوں کبیر نے کیا تھا۔ جب وہ مرشد آباد پہنچے اور اسٹیج پر چڑھے تو مولانا صاحب کو محفل سے تعارف کرایا گیا کہ وہ سعودی عرب سے آئے ہیں۔ یہ بات سن کر مولانا صاحب، ہکا بکا رہ گئے۔ مولانا صاحب نے یہ تمام باتیں فیس بک پر ایک وڈیو میں جاری کر کے بتایا۔

رابطہ: 9968012976

منریگا کا نام بدلنے پر پرینکا گاندھی کی تنقید، کہا- 'حکومت کے وسائل اور پیسے ضائع ہوں گے'

13 / دسمبر: مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کا نام تبدیل کیے جانے کی خبروں کے درمیان سیاسی حلقوں میں بحث تیز ہوگئی ہے۔ کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے اس مجوزہ فیصلے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے حکومت کے وسائل ضائع ہوتے ہیں اور اضافی مالی بوجھ بھی پڑتا ہے۔

پرینکا گاندھی نے کہا کہ وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ آخر نام بدلنے کے پیچھے سوچ کیا ہے، خاص طور پر اس لیے کہ اس اسکیم کا تعلق مہاتما گاندھی کے نام سے جڑا ہوا ہے۔ ان کے مطابق، کسی بھی اسکیم کا نام تبدیل کرنے کا مطلب صرف تختیاں بدلنا نہیں ہوتا بلکہ دفاتر، دستاویزات اور سرکاری ریکارڈ میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کرنا پڑتی ہیں، جس پر خطیر رقم خرچ ہوتی ہے۔ حالانکہ حکومت کی جانب سے اب تک اس معاملے پر کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا، تاہم بعض میڈیا رپورٹوں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ جمعہ کو ہوئی مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں منریگا کا نام بدل کر 'پوجیہ باپو گرامین روزگار یوجنا' رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان ہی رپورٹوں میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسکیم کے تحت کام کے دنوں کی تعداد 100 سے بڑھا کر 125 کیے جانے کی تجویز کو بھی منظوری دی گئی ہے۔

کانگریس کی ترجمان سپریہ شرینیت نے ایک ویڈیو بیان میں الزام لگایا کہ موجودہ حکومت نے گزشتہ 11 برسوں میں یو پی اے دور کی کم از کم 32 اسکیموں کے نام بدل کر انہیں اپنی کامیابی کے طور پر پیش کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہی منریگا، جسے وزیر اعظم نریندر مودی کبھی کانگریس کی ناکامی قرار دیتے تھے، آج دیہی ہندوستان کے لیے سہارا بنی ہوئی ہے۔

ادھر، شیوسینا (یو بی ٹی) کی رکن پارلیمنٹ پرینکا چترویدی نے کہا کہ نام بدلنے جیسے فیصلے مایوسی اور توجہ ہٹانے کی سیاست کی علامت ہیں۔ ان کے مطابق، اصل مسائل پر بات کرنے کے بجائے حکومت ایسے اقدامات کر رہی ہے جن سے عوام کی توجہ بٹائی جاسکے۔

واضح رہے کہ منریگا کو 2005 میں نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ کے طور پر نافذ کیا گیا تھا، جسے 2009 میں مہاتما گاندھی کے نام سے منسوب کیا گیا۔ اس اسکیم کا مقصد دیہی علاقوں کے ہر اہل خاندان کو ایک مالی سال میں کم از کم 100 دن کا اجرتی روزگار فراہم کرنا ہے، تاکہ دیہی روزگار اور معاشی تحفظ کو مضبوط بنایا جاسکے۔

چاندی نے تمام ریکارڈ توڑ دیے، تیزی کے پیچھے پانچ بڑی وجوہات

13 / دسمبر: کموڈیٹی بازار میں چاندی نے ایک نئی تاریخ رقم کردی ہے۔ ہندوستان کے ملٹی کموڈیٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر چاندی پہلی بار دولاکھ روپے فی کلوگرام کی سطح کو عبور کرگئی۔ جمعہ کے کاروباری سیشن کے دوران زبردست خریداری کے سبب چاندی کا بھاؤ 201615 روپے فی کلو تک پہنچ گیا، جو اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ تاہم، اونچی قیمتوں پر منافع خوری کے باعث بازار بند ہوتے

وقت یہ 192615 روپے فی کلو پر آگئی۔ ماہرین کے مطابق چاندی میں یہ تیزی محض وقتی نہیں بلکہ اس کے پیچھے مضبوط بنیادی عوامل کارفرما ہیں۔ ایکسس ڈائریکٹ کے مطابق، 2024 میں 20 فیصد سے زیادہ منافع دینے کے بعد 2025 میں بھی چاندی کی قیمتوں میں تیزی برقرار ہے۔ سالانہ بنیاد پر قیمتوں میں اضافہ 1979 کے بعد سب سے زیادہ بتایا جارہا ہے، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ چاندی طویل عرصے کے بعد ایک مضبوط تیزی کے مرحلے میں داخل ہوچکی ہے۔

چاندی کی قیمتوں میں تیزی کی پانچ بڑی وجوہات: 1۔ صنعتی طلب میں غیر معمولی اضافہ: ایکسس میوچول فنڈ کے مطابق 2025 میں سولر پینلز، الیکٹرک وہیکلز (ای وی) اور 5 جی ٹیکنالوجی میں چاندی کا استعمال تیزی سے بڑھا ہے۔ ان شعبوں میں بڑھتی مانگ کے مقابلے میں سپلائی محدود ہونے سے قیمتوں پر واضح دباؤ آیا ہے۔

2۔ سرمایہ کاروں کی بڑھتی دلچسپی: عالمی سطح پر غیر یقینی معاشی حالات کے درمیان سرمایہ کار اب سونے کے ساتھ ساتھ چاندی کو بھی محفوظ سرمایہ کاری کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ کموڈیٹی مارکیٹ میں مجموعی مضبوطی کا فائدہ چاندی کو بھی ملا ہے۔

3۔ عالمی منڈی میں سپلائی کی کمی: امریکہ کے کومیکس ایکسچینج پر چاندی 65.085 ڈالر فی اونس تک پہنچ گئی، جو کئی برسوں کی بلند ترین سطح ہے۔ عالمی سپلائی میں کمی نے ہندوستانی بازار کو بھی متاثر کیا ہے۔

4۔ ڈالر کے مقابلے روپے کی کمزوری: روپے میں کمزوری کے سبب درآمدی دھاتیں مہنگی ہوجاتی ہیں۔ اس کا براہِ راست اثر چاندی کی قیمتوں پر بھی پڑا ہے۔

5۔ امریکی تجارتی پالیسی سے متعلق خدشات: بازار میں یہ اندیشہ بھی پایا جارہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ چاندی پر درآمدی ٹیرف عائد کرسکتے ہیں۔ امریکہ اپنی ضرورت کی تقریباً دوتہائی چاندی درآمد کرتا ہے، جس کے باعث وہاں کمپنیوں نے ذخیرہ اندوزی شروع کردی ہے اور عالمی سپلائی مزید دباؤ میں آگئی ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر یہ عوامل برقرار رہے تو آنے والے مہینوں میں چاندی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے باوجود مجموعی رجحان مضبوط رہ سکتا ہے۔

برلا نے پارلیمنٹ پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے سال 2001 میں ہندوستانی پارلیمنٹ پر ہوئے دہشت گردانہ حملے میں جان گنوانے والے سکیورٹی اہلکاروں اور ملازمین کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔

مسٹر برلا نے پارلیمنٹ پر حملے کی برسی کے موقع پر ہفتہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "سال 2001 میں ہندوستان کی پارلیمنٹ پر ہوئے بزدلانہ دہشت گردانہ حملے میں شہادت پانے والے ہمارے بہادر سکیورٹی اہلکاروں اور فرض شناس ملازمین کی عظیم قربانی کو کوٹی کوٹی نمن۔ جمہوریت کے اس اعلیٰ ترین ادارے کی حفاظت کرتے ہوئے جنہوں نے اپنی جانیں قربان کیں، ہم ان کے ہمیشہ مشکور رہیں گے۔ ملک کے تئیں ان کی بے مثال وفاداری ہمیں مسلسل حوصلہ اور ترغیب دیتی ہے۔"

انہوں نے کہا کہ "ان امر مجاہدوں نے جس بہادری کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا، وہ نہ صرف فرض شناسی بلکہ جمہوری اقدار اور قومی سلامتی کے تئیں ہندوستان کی ناقابل تسخیر قوت ارادی کی علامت ہے۔۔ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف ہمیشہ مضبوطی سے ڈٹا رہا ہے۔ ملک کی یکجہتی، سالمیت، سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہماری اجتماعی وابستگی محض ایک رسمی اعلان نہیں، بلکہ ایک طاقتور پیغام ہے کہ ہندوستان کسی بھی قسم کے دہشت گردانہ ارادوں کے سامنے کبھی جھکے گا نہیں۔ یہ بے مثال قربانی ہماری آنے والی نسلوں کے لیے شجاعت، ایثار اور فرض شناسی کا مستقل سرچشمہ بنی رہے گی۔"

کانگریس کا مدھیہ پردیش حکومت پر حملہ، 'دو سال میں صرف ناکامی، قرض اور کھوکھلے دعوے'

13 / دسمبر: کانگریس پارٹی نے مدھیہ پردیش میں موہن یادو کے زیر قیادت بی جے پی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس کے دو سال کے دور اقتدار میں ناکامیاں، عوام مخالف پالیسیاں، معاشی بدنظمی، قرض میں لگاتار اضافہ اور کھوکھلے دعوے ہی دیکھنے کو ملے ہیں۔ آج یہاں ریاستی کانگریس دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران اپوزیشن پارٹی کے ریاستی صدر جیتو پٹواری نے کہا کہ یہ دو سال برباد ہوگئے ہیں، کیونکہ حکومت لوگوں سے متعلق مسائل کو حل کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ اس موقع پر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن کملیشور پٹیل اور دیگر لیڈران موجود تھے۔

صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جیتو پٹواری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ موہن یادو ترقی کی بات کرتے ہیں مگر سچائی اس کے بالکل برعکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ یادو کے دو سالہ اقتدار میں ریاست کو کچھ بھی حاصل نہیں ہوا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ مدھیہ پردیش پر اب 4.75 لاکھ کروڑ روپئے کا قرض ہے اور وزیر اعلیٰ کو جواب دینا چاہئے کہ بی جے پی کے 22 سال کے دور اقتدار نے ریاست کو معاشی طور سے کیسے کمزور کیا ہے۔

پٹواری نے سوال کیا کہ ایک طرف 'ماں کے لئے ایک درخت' جیسے جذباتی نعرے لگائے جاتے ہیں وہیں دوسری طرف پورے جنگل صنعت کاروں کو دیئے جارہے ہیں۔ یہ کس طرح کی ترقی کا ماڈل ہے؟ انہوں نے کہا کہ 2013 میں ریاست کے اسکولوں میں 1.59 کروڑ بچے تھے اور ان کے لئے 7 ہزار کروڑ روپئے کا بجٹ الاٹ کیا گیا تھا لیکن آج بچوں کی تعداد کم ہوکر 1.04 لاکھ ہوگئی ہے جب کہ بجٹ بڑھ کر 37 ہزار کروڑ روپئے ہوگیا ہے۔ حکومت پر بدعنوانی اور وعدے سے منحرف ہونے کا الزام لگاتے ہوئے ریاستی کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا کہ موہن یادو حکومت املاک فروخت کرکے اور نئے قرض لے کر قرض ادا کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ 'اقتصادی بدنظمی' کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔

کرنال میں نویں جماعت کے طالب علم نے گڑھی اپنے اغوا کی فرضی کہانی، والد سے دو لاکھ روپے تاوان طلب

کرنال: 13 / دسمبر: ہریانہ کے کرنال ضلع کے گھیڑ گاؤں سے ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں نویں جماعت کے ایک طالب علم نے اپنے ہی اغوا کی جھوٹی کہانی گھڑلی اور والد سے دولاکھ روپے تاوان طلب کروایا۔ پولیس کی مستعدی کے باعث چند ہی گھنٹوں میں معاملہ حل کر لیا گیا اور نابالغ طالب علم کو بحفاظت برآمد کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق، کرنال کے تھانہ کنج پورہ میں ایک 16 سالہ طالب علم کے لاپتہ ہونے کی شکایت درج کرائی گئی تھی۔ اہلِ خانہ نے بتایا کہ بچہ بدھ کی صبح اسکول جانے کے لیے گھر سے نکلا تھا لیکن دوپہر میں کھانے کے وقت واپس نہیں آیا۔ جب اسکول سے رابطہ کیا گیا تو اساتذہ نے انکشاف کیا کہ طالب علم گزشتہ 15 دنوں سے اسکول نہیں آرہا تھا۔ دوپہر کے بعد جب بچہ گھر نہ پہنچا تو اہلِ خانہ کی تشویش بڑھ گئی اور تلاش شروع کردی گئی لیکن اس کا کوئی سراغ نہ مل سکا۔ اسی دوران شام تقریباً چھ بجے ایک نامعلوم موبائل نمبر سے طالب علم کے والد کو فون آیا، جس میں کہا گیا کہ ان کا بیٹا ان کے قبضے میں ہے اور دولاکھ روپے تاوان کے طور پر تیار رکھے جائیں۔ یہ کہہ کر فون کاٹ دیا گیا، جس کے بعد خاندان نے معاملے کو سنگین سمجھتے ہوئے پولیس سے رجوع کیا۔ تھانہ کنج پورہ کے انچارج وکرانت نے بتایا کہ شکایت ملتے ہی گمشدگی کی ایف آئی آر درج کی گئی اور نامعلوم نمبر کی لوکیشن ٹریس کی گئی۔ کال کی لوکیشن کرنال کے آس پاس ہی پائی گئی، جس کے بعد پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چند ہی گھنٹوں میں طالب علم کو تلاش کرلیا۔ پولیس تفتیش کے دوران طالب علم نے اعتراف کیا کہ وہ گزشتہ پندرہ دنوں سے اسکول نہیں جارہا تھا اور اس بات کے انکشاف کے خوف سے اس نے خود اپنی اغوا کی جھوٹی کہانی بنالی۔ اس نے کسی اور کے فون سے والد کو کال کرواکر تاوان کا مطالبہ کروایا تاکہ وقت حاصل کیا جاسکے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 14 دسمبر کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

644۔ خلیفہ دوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تیسرے خلیفہ بنائے گئے۔
1287۔ جان ہشتم کو کیتھولک پوپ منتخب کیا گیا۔
1287۔ نیدرلینڈ میں سمندری علاقے کے پاس بنی دیوار منہدم ہونے سے سمندر کا پانی 72 گاؤں میں گھسا۔ اس حادثہ میں 50 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔
1600۔ منیلا کی خلیج میں اولیوروان نورٹ جہاز کے ڈوبنے سے 350 افراد کی موت۔
1687۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے مدراس میں میونسپل کارپوریشن قائم کی۔
1799۔ امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن (اول) کا انتقال ہوا۔
1819۔ امریکہ الباما کا 22واں صوبہ بنا۔
1889۔ امریکن اکیڈمی آف پالیٹیکل اینڈ سوشل سائنس کا قیام عمل میں آیا۔
1915۔ جین جانسن عالمی ہیوی ویٹ مکے بازی مقابلہ جیتنے والے پہلے سیاہ فام مکے باز بنے۔
1924۔ معروف اداکار، فلمساز و ہدایت راج کپور کی پیدائش ہوئی۔
1927۔ عراق کو برطانیہ سے آزادی ملی۔
1931۔ پہلی بار دو اسکولی طالبات شانتی گھوش اور سنیتی گھوش نے کمیلا (موجودہ بنگلہ دیش میں) کے مجسٹریٹ اور کلکٹر سی جی بی اسٹیونس کو مارنے کیلئے ریوالور استعمال کی۔
1934۔ نیویارک کے البانی میں بھاپ سے چلنے والا پہلا لوکوموٹیو انجن بننا شروع ہوا۔
1935۔ ٹسٹ کرکٹ میں پہلی بار کسی گیند باز کے بالنگ ایکشن پر شبہ ظاہر کیا گیا۔
1937۔ جاپانی افواج نے نانجنگ پر قبضہ کیا۔
1939 فن لینڈ پر حملہ کرنے کے بعد سابق سوویت یونین کو لیگ آف نیشنس نکالا گیا۔
1946 اقوام متحدہ کا ہیڈکوارٹر نیویارک میں قائم کرنے کیلئے جنرل اسمبلی میں ووٹنگ ہوئی۔
1946۔ ڈاکٹر راجیندر پرساد ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے۔
1947۔ جان ٹریولٹا کی اداکاری والی فلم سیٹر ڈے نائٹ کا نیویارک میں پریمیر ہوا۔
1953۔ سابق ہندوستانی ٹینس کھلاڑی وجے امرت راج کا جنم ہوا۔
1960۔ اقتصادی تعاون اور ترقیاتی تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔
1962۔ امریکہ نے نوادا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1967۔ لیباریٹری میں ڈی این اے شیل کا پتہ لگایا۔
1977 پاکستان کے لیگ اسپنر عبدالقادر نے بین الاقوامی کرکٹ میں آغاز کیا۔
1978۔ چین نے لوکنور میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1978 سابق سوویت یونین نے مشرقی قزاخستان میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1983۔ جنرل ایچ ایم ارشاد نے خود کو بنگلہ دیش کا صدر اعلان کیا۔
1988۔ امریکہ تنظیم آزادی فلسطین کے ساتھ بات چیت کیلئے پہلی مرتبہ راضی ہوا۔
1990۔ مرنے کے حق کے تحت نینسی کجان کی کھانے کی نلی ہٹائی گئی۔ اس کے بعد اس کی موت 12 دن کے بعد ہوئی تھی۔
1991۔ بحر احمر میں سمیل ایکسپریس جہاز کے ڈوبنے سے 476 مسافروں کی موت۔
1995۔ بوسنیا، سربیا اور کروشیا کے لیڈروں نے پیرس میں ڈیٹن معاہدے پر دستخط کرکے ساڑھے تین سال سے جاری بالکن جنگ ختم کی۔
1997۔ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی لانے پر دنیا کے سبھی ممالک نے اتفاق ظاہر کیا۔
1998۔ تیئسویں قاہرہ بین الاقوامی فلم فیسٹول میں تامل فلم 'ٹیررسٹ' میں بہترین اداکاری کے لئے آئشہ دھار کر کو جیوری کے بہترین ایوارڈ سے نوازا گیا۔
2003۔ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے عراق کے معزول صدر صدام حسین کی گرفتاری کی تصدیق کی۔
2003۔ میکسکو کے میریدا میں پہلے انسداد بدعنوانی معاہدے پر 73 ممالک نے دستخط کیے۔
2007۔ شمالی اور جنوبی کوریا کے درمیان 50 برس بعد ریل خدمات دوبارہ سے شروع کی گئیں۔

قبائلی جنگجوؤں سے پارلیمنٹ اور پہلگام حملے تک

خصوصی تحریر: جینت رائے چودھری

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان نے دہشت گردانہ حملوں کی ایک طویل اور دردناک تاریخ دیکھی ہے جس کا آغاز حصول آزادی کے ساتھ ہی ہوا۔ 1947 میں جب مسلح قبائلی جنگجو کشمیر میں داخل ہوئے تو اسے دہشت گردی کی پراکسی جنگ اور منظم دہشت گردی کا بھی نقطہ آغاز قرار دیا جاسکتا ہے جس نے دہائیوں تک ہندوستان کی داخلی سلامتی کو چیلنج کیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان حملوں کی نوعیت مزید پیچیدہ اور اختراعی ہوتی چلی گئی جس کے ذریعے نہ صرف سکیورٹی فورسز بلکہ عام شہریوں اور ملکی اداروں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

اس وقت کی ڈوگرا ریاست جموں و کشمیر پر ہوئے پہلے حملے سے ہندوستانی پارلیمنٹ کے دہشت گردانہ حملے تک اور حال ہی میں پہلگام جیسے سیاحتی مقام پر تشدد کی کارروائیوں جیسے واقعات نے بارہا ہندوستان کی داخلی سلامتی کا امتحان لیا ہے اور اس کی خودمختاری کو چیلنج کیا ہے۔ چوبیس سال پہلے آج ہی کے دن ہندوستانی پارلیمنٹ پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا۔

پیش نظر ہے دہشت گردانہ حملوں کی ایک مختصر تاریخ جنہوں نے ملک کے استحکام اور خودمختاری کو مسلسل چیلنج کیا۔

نیشنل اسٹریٹیجک تھنک ٹینک (نیٹ اسٹارٹ) نے دہشت گردانہ حملوں کی اس تاریخ کو مرتب کرنے میں یو این آئی کی مدد کی جس کی ابتدا آزادی کے بعد کشمیر میں قبائلی حملوں سے ہوئی۔ یہ تاریخ بتاتی ہے کہ پاکستان نے کشمیر میں قبائلی جنگجوؤں کو ہندوستانی سرحد کے پار حملے کے لیے بھیجا تھا اور پھر یہ سلسلہ ایک طویل پراکسی جنگ میں تبدیل ہوگیا۔

دہشت گردانہ حملوں کا پہلا دور: 1947-1971

- 1947-1948 قبائلی حملہ: پاکستانی فوج کی پشت پناہی میں پختون قبائلی جنگجوؤں نے جموں و کشمیر پر حملہ کیا جس سے پہلی ہند-پاک جنگ شروع ہوئی۔

1960 سے-شمال مشرقی ہندوستان میں باغیوں کی حمایت: پاکستانی انٹیلی جنس نے مشرقی پاکستان میں ناگا اور میزو باغی گروپوں کو تربیت اور اسلحہ فراہم کرائی ہے جو اب تک جاری ہے۔

- 1965 آپریشن جبرالٹر: پاکستانی فوجیوں نے جموں و کشمیر میں عام شہریوں کے بھیس میں دراندازی کی جس سے اس شورش کا آغاز ہوا جو 1965 کی جنگ پر منتج ہوئی۔

- 1971 آپریشن چنگیز خان: پاکستان نے ہندوستانی ایئربیسز پر پیشگی فضائی حملے کیے جس سے 1971 کی جنگ شروع ہوئی اور بنگلہ دیش کا قیام عمل میں آیا۔

دہشت گردانہ حملوں کا دوسرا دور: 1972-1989

- 1971 ہندوستانی ایئرلائنز فلائٹ "گنگا" کا اغواء: سری نگر سے لاہور جانے والا طیارہ اغوا کیا گیا اور مسافروں کی رہائی کے بعد طیارہ تباہ کردیا گیا۔

- 1984 برطانیہ میں ہندوستانی سفارتکار رویندر مہاترے کا قتل: پاکستان سے وابستہ کشمیر لبریشن آرمی کے اراکین نے انہیں اغوا کرنے کے بعد قتل کردیا۔

- 1984 لاہور کو جارہی ہندوستانی ایئرلائن کا اغوا: سکھ علیحدگی پسندوں نے ایک گھریلو پرواز کو اغوا کیا جہاں بعد میں آئی ایس آئی کے ملوث ہونے کی بات سامنے آئی۔

- 1980 خالصتان تحریک کی حمایت: آئی ایس آئی نے پنجاب میں سکھ انتہا پسند گروپوں کو تربیت، اسلحہ اور مالی امداد فراہم کی۔

دہشت گردانہ حملوں کا تیسرا دور: 1990-2000

1989 سے-کشمیر کی شورش (کے ٹو پروجیکٹ): پاکستان نے جموں و کشمیر میں جے کے ایل ایف، حزب المجاہدین، لشکر طیبہ اور جیش محمد جیسے گروپوں کو شدت سے پراکسی جنگ میں ملوث کیا۔

- 1993 ممبئی سلسلہ وار بم دھماکے: سلسلہ وار بم دھماکوں میں 257 افراد ہلاک ہوئے ان دھماکوں میں آئی ایس آئی سے وابستہ ڈی کمپنی ملوث تھی۔

-1996 لاجپت نگر بم دھماکہ: دہلی کار بم دھماکے میں 13 شہری ہلاک ہوئے۔

- 1998 کوئمبٹور بم دھماکے: 12 دھماکوں میں 58 افراد ہلاک ہوئے۔

- 1999 کارگل جنگ: پاکستانی فوجیوں نے کشمیر کے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے علاقے میں دراندازی کی۔

- 1999 آئی سی 814 طیارہ کا اغوا: قندھار کو جارہے ہندوستانی ایئرلائنز کا طیارہ اغوا کیا گیا اور یرغمال بنائے گئے مسافروں کو اس وقت رہا کیا گیا جب ہندوستان نے مسعود اظہر کو رہا کیا۔

- 2000 لال قلعہ پر حملہ: لشکر طیبہ کے دہشت گردوں نے لال قلعہ احاطہ میں سکیورٹی اہلکاروں کو قتل کیا۔

دہشت گردانہ حملوں کا چوتھا دور: 2001-2009

- 2001 ہندوستانی پارلیمنٹ پر حملہ: جیش محمد کے دہشت گردوں نے پارلیمنٹ کی عمارت پر حملہ کیا حملے نے ہندوستان اور پاکستان کو جنگ کے قریب پہنچادیا۔

- 2002 اکشردھام مندر پر حملہ: دہشت گردوں نے احمد آباد کے مندر احاطے میں 30 سے زائد عقیدتمندوں کو ہلاک کیا۔

- 2005 دہلی سلسلہ وار بم دھماکے: دیوالی کے دوران دھماکوں میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے۔

- 2006 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکے: سلسلہ وار دھماکوں میں 180 سے زائد مسافر ہلاک ہوئے۔

- 2008 کابل میں ہندوستانی سفارتخانے پر بم دھماکہ: خودکش حملہ جس میں ہندوستانی سفارتی مشن کو نشانہ بنا گیا۔

26/11 - 2008 ممبئی دہشت گردانہ حملے: لشکر طیبہ کے مسلح افراد نے ممبئی کے کئی مقامات پر 166 افراد کو ہلاک کیا۔

دہشت گردانہ حملوں کا پانچواں دور: 2010-2025

- 2010 جرمن بیکری دھماکہ، پونے
- 2016 پٹھان کوٹ ایئربیس پر حملہ
- 2016 اُڑی فوجی کیمپ پر حملہ
- 2016 نگروٹا فوجی کیمپ پر حملہ
- 2019 پلوامہ خودکش حملہ: جیش محمد کے حملے میں 40 سی آر پی ایف اہلکار ہلاک ہوئے۔
- 2025 پہلگام دہشت گردانہ حملہ

(نیشنل اسٹریٹیجک تھنک ٹینک (نیٹ اسٹارٹ) ایک آزاد غیر منافع بخش ادارہ ہے جو اسٹریٹیجک اور سکیورٹی مسائل پر تحقیق کرتا ہے)

ہندوستان پر 50 فیصد تک ٹیرف عائد کرنے کے ٹرمپ کے فیصلے کے خلاف ایوانِ نمائندگان کے تین ارکان نے قرارداد پیش کی

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکہ میں کانگریس (پارلیمنٹ) کے ایوانِ زیریں، ایوانِ نمائندگان کے تین ارکان نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ہندوستان سے درآمد کی جانے والی اشیا پر عائد کیے گئے 50 فیصد تک کے ٹیرف کو ختم کرنے کے لیے ایک قرارداد پیش کی ہے۔ امریکی ارکانِ پارلیمنٹ نے جمعہ کو پیش کی گئی اس قرارداد میں ان ٹیرف کو "غیر قانونی" قرار دیا اور کہا کہ اس سے امریکی مزدوروں اور صارفین کو نقصان پہنچے گا، نیز امریکہ-ہندوستان تعلقات میں بھی کشیدگی پیدا ہوگی۔ یہ قرارداد ری پریزنٹیٹیو ڈیبورا راس، مارک ویسی اور راجا کرشن مورتی نے پیش کی ہے۔ اس سے قبل سینیٹ میں برازیل پر عائد اسی نوعیت کے ٹیرف کو واپس لینے اور ہنگامی اختیارات کے تحت تجارتی محصولات عائد کرنے کے صدر کے اختیارات کو محدود کرنے کے لیے دونوں جماعتوں نے مل کر کوشش کی تھی۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق، اس قدم کا مقصد 27 اگست کو ہندوستانی اشیا پر لگائے گئے اضافی 25 فیصد ٹیرف کو منسوخ کرانا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ نے بین الاقوامی ہنگامی اقتصادی اختیارات ایکٹ (آئی ای ای پی اے) کے تحت متعدد ہندوستانی مصنوعات پر ٹیرف بڑھا کر 50 فیصد کردیا ہے۔ محترمہ راس نے کہا کہ "شمالی کیرولینا کی معیشت تجارت، سرمایہ کاری اور ایک متحرک ہند نژاد امریکی برادری کے ذریعے ہندوستان سے گہرائی سے جڑی ہوئی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ ہندوستانی کمپنیوں نے ریاست میں 100 کروڑ امریکی ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری کی ہے، جس سے لائف سائنسز اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں ہزاروں نوکریاں پیدا ہوئی ہیں، جبکہ شمالی کیرولینا کے کاروباری ادارے ہر سال ہندوستان کو ہزاروں ڈالر مالیت کا سامان فراہم کرتے ہیں۔ مسٹر ویسی نے کہا کہ "ہندوستان ایک اہم ثقافتی، اقتصادی اور اسٹریٹجک شراکت دار ہے اور یہ غیر قانونی ٹیرف شمالی ٹیکساس کے عوام پر ایک روزمرہ کا ٹیکس ہیں، جو پہلے ہی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا سامنا کر رہے ہیں۔" ہند نژاد امریکی کانگریس رکن راجا کرشن مورتی نے ٹیرف کو "نقصان دہ" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سپلائی چین میں خلل ڈالتے ہیں، امریکی مزدوروں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور صارفین کے لیے لاگت بڑھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیرف کے خاتمے سے امریکہ-ہندوستان اقتصادی اور سلامتی تعاون مضبوط ہوگا۔ مسٹر کرشن مورتی نے کہا کہ "امریکی مفادات یا سلامتی کو آگے بڑھانے کے بجائے یہ ٹیرف انہیں کمزور کرتے ہیں۔ ان نقصان دہ اقدام کو ختم کرنے سے امریکہ کو ہندوستان کے ساتھ تعمیری طور پر جڑنے اور ہماری مشترکہ اقتصادی اور سلامتی ترجیحات کو آگے بڑھانے کا موقع ملے گا۔" یہ قرارداد کانگریسی ڈیموکریٹس کی جانب سے مسٹر ٹرمپ کے یکطرفہ تجارتی اقدامات کو چیلنج کرنے اور ہندوستان کے ساتھ کشیدہ تعلقات کو دوبارہ بہتر بنانے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ اکتوبر کے آغاز میں محترمہ راس، مسٹر ویسی اور مسٹر کرشن مورتی نے کانگریس رکن رو کھنہ اور 19 دیگر ارکان کے ساتھ مل کر صدر سے ٹیرف پالیسی واپس لینے اور دوطرفہ تعلقات کو بہتر بنانے کی اپیل کی تھی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "مسٹر ٹرمپ کے ہندوستان پر عائد ٹیرف کو ختم کرنا تجارت پر کانگریس کے آئینی اختیار کو بحال کرنے اور غلط تجارتی پالیسیوں کے نفاذ کے لیے ہنگامی اختیارات کے غلط استعمال کو روکنے کی وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔"

اسرائیل کا مغربی کنارے میں مقبوضہ 19 آبادیوں کو نئے منصوبے کے تحت قانونی حیثیت دینے کا فیصلہ

تل ابیب، 13 دسمبر (یو این آئی) اسرائیل کی سیکیورٹی کابینہ نے مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 بستیوں کو قانونی حیثیت دینے کا منصوبہ منظور کرلیا۔ مقامی میڈیا نے جمعہ کو یہ اطلاع دی ہے۔ یہ فیصلہ وزیرِ خزانہ بزلئیل سموٹریک کی طرف سے مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 غیر قانونی بستیوں کو رسمی حیثیت دینے کی تجویز پیش کرنے پر منعقدہ کابینہ کے اجلاس کے دوران کیا گیا۔ کچھ مقامات حال ہی میں قائم کیے گئے ہیں، جبکہ دیگر پہلے سے موجود تھے اور اب انہیں رسمی حیثیت دی جائے گی۔ چینل 14 نے رپورٹ کیا ہے کہ جن بستیوں کا ذکر کیا گیا ان میں غنیم اور قدیم بھی شامل ہیں، جنہیں 2005 میں اسرائیل کے علیحدگی منصوبے کے تحت خالی کرایا گیا تھا، جس میں غزہ سے بستیاں ہٹانا بھی شامل تھا۔ چینل 14 نے رپورٹ کیا کہ یہ فیصلہ مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی حصوں میں بستیوں کی طرف "مکمل واپسی" کو ظاہر کرتا ہے اور اس علاقے کو اس کے بائبل کے نام یعنی یہودیہ اور سامار یہ سے موسوم کرتا ہے۔ اس ادارے نے اس اقدام کو بستی پالیسی میں ایک بڑا موڑ قرار دیا اور کہا کہ یہ قدم سموٹریک کی قیادت میں اٹھایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق سیاسی فیصلہ نافذ کرنے کے لیے اب تیز رفتار منصوبہ بندی کا عمل شروع ہوگا تاکہ کابینہ کی منظوری کے مطابق بستیوں کے قیام اور انہیں قانونی حیثیت دلائی جا سکے۔ اسرائیلی بائیں بازو کے گروپ پیس ناؤ کا کہنا ہے کہ تقریباً 500,000 غیر قانونی اسرائیلی آبادکار مقبوضہ مغربی کنارے کی مختلف بستیوں میں رہتے ہیں، جبکہ مزید 250,000 مشرقی یروشلم کے مقبوضہ حصے پر بنائی گئی بستیوں میں مقیم ہیں۔ اقوامِ متحدہ کی قراردادوں میں بیان کردہ مقبوضہ مغربی کنارے میں توسیع اور رسمی طور پر ضم کرنا دراصل دو ریاستی حل-ایک اسرائیلی اور ایک فلسطینی ریاست-کے نفاذ کے امکان کو ختم کر دے گا۔ اسرائیل 1948 میں فلسطینی سرزمین پر قائم ہوا، اور بعد ازاں اس نے باقی فلسطینی علاقوں پر قبضہ کرلیا۔ مسلسل آنے والی اسرائیلی حکومتوں نے ان علاقوں سے انخلاء اور دارالحکومت مشرقی القدس ہونے والی ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کو مسترد کیا ہے۔

☆

یمن میں علیحدگی پسندوں کے حملے میں 30 سے زائد فوجی ہلاک

صنعا، 13 دسمبر (یو این آئی) مشرقی یمن کے حضرموت صوبے میں علیحدگی پسند فورسز کے حملے میں 30 سے زیادہ یمنی فوجی ہلاک ہوگئے۔ فوج کے جنرل اسٹاف نے سرکاری خبر رساں ایجنسی صنعا سے بات کرتے ہوئے علیحدگی پسند فورسز پر الزام لگایا کہ وہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے زخمیوں کو قتل کر رہے ہیں اور قیدیوں کو پھانسی دے رہے ہیں۔ جنرل اسٹاف نے جمعہ کے روز کہا کہ علیحدگی پسندوں کے حملے میں کم از کم 32 یمنی افسران اور فوجی ہلاک ہوئے، جبکہ 45 دیگر زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ کئی افسران اور فوجی اب بھی لاپتہ ہیں۔ جنرل اسٹاف نے علیحدگی پسندوں پر الزام لگایا کہ وہ حضرموت کو غیر مستحکم کرنے اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکام کے زیرِ کنٹرول علاقوں میں سیاسی عمل کو کمزور کرنے کے لیے تیل سے مالا مال مشرقی صوبے پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ یمنی حکومت ذرائع نے بتایا کہ یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کے دارالحکومت عدن میں مشرقی یمن سے علیحدگی پسند فورسز کی واپسی پر گفتگو کے لیے ایک سعودی-اماراتی وفد آیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ وفد نے یمن کی صدارتی قیادت کونسل (پی ایل سی) کے رکن عیدروس الزبیدی سے ملاقات کی۔ قابلِ ذکر ہے کہ مسٹر الزبیدی مشرقی یمن میں حضرموت اور المہرہ صوبوں پر علیحدگی پسند فورسز کے قبضے کے بعد پیدا ہونے والی کشیدگی کو قابو میں رکھنے کے لیے عبوری کونسل کی قیادت کر رہے ہیں۔ مقامی حکومت نے کہا کہ دسمبر کے آغاز میں علیحدگی پسند اتحاد کی فورسز نے المسیلہ کے تیل کے میدانوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس سے قبل ایک برس سے زیادہ عرصے سے تعینات حضرموت قبائلی اتحاد کی یونٹوں کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں، جن میں دونوں جانب کے 12 افراد ہلاک یا زخمی ہوئے۔ اس واقعے نے تیل کمپنی کو پیداوار روکنے پر مجبور کردیا۔

برطانیہ کے شاہ چارلس سوم کا عوام کو اپنی بیماری سے متعلق آگاہ

لندن، 13 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ کے شاہ چارلس سوم نے ایک ویڈیو پیغام میں عوام کو اپنی صحت کے بارے میں ایک مثبت اپ ڈیٹ دیا ہے۔ یہ پیغام برطانوی میڈیا پر 'اسٹینڈ اپ ٹو کینسر' مہم کے دوران نشر کیا گیا، جس میں وہ کینسر کی ابتدائی تشخیص کی اہمیت پر زور دیتے نظر آئے۔ ویڈیو پیغام میں شاہ چارلس نے اپنے کینسر کے مرض، اس کی تشخیص اور علاج سے متعلق بتایا کہ قبل از وقت تشخیص نے میرا علاج آسان بنایا۔ شاہ چارلس نے کہا کہ برطانیہ کے عوام بھی کینسر اسکریننگ پروگرام میں حصہ لیں اور وقت سے پہلے تشخیصی عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ دوسری جانب بکنگھم پیلس کے ترجمان نے تصدیق کی کہ شاہ چارلس علاج پر "غیر معمولی طور پر اچھا ردعمل" دے رہے ہیں، اور اب علاج "احتیاطی مرحلے" میں منتقل ہو جائے گا۔ تاہم، علاج مکمل طور پر ختم نہیں ہو رہا ان کی نگرانی جاری رہے گی۔ شاہ چارلس نے کینسر کی قسم یا مرحلے کی تفصیلات نہیں بتائیں (جیسا کہ پہلے بھی نہیں بتائی گئیں)، اور یہ واضح کیا کہ وہ تمام کینسر مریضوں کی حمایت کے لیے بات کر رہے ہیں۔ شاہ چارلس کو کینسر کی تشخیص فروری 2024 میں ہوئی تھی، جب وہ بڑھے ہوئے پروسٹیٹ کے علاج کے دوران اسپتال میں تھے۔

عدالت کی ترک ٹیچر کو جنسی ہراسانی پر 130 سال کی سزا

استنبول، 13 دسمبر (یو این آئی) ترکیہ میں ایک ٹیچر کو عدالت نے جنسی ہراسانی پر 130 سال کی سزا سنائی ہے۔ 6 طالبات کو ہراساں کیے جانے کے اس کیس نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق ترکیہ کی ریاست کوجالی کی پہلی کریمنل کورٹ نے ایک پرائیویٹ اسکول کے اندر چھ طالبات کے جنسی استحصال کے الزام میں ایک ٹیچر ماہر ارلپ کو 130 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ اس کیس نے انسانی حقوق کے حلقوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور اسے ملک کا ایک بڑا اسکینڈل قرار دیا گیا، انسانی حقوق کے محافظوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں نجی تعلیمی اداروں کی نگرانی کو لازمی کیا جائے۔ 45 سالہ ٹیچر ماہر ارلپ کی سزا میں عدالت نے کوئی رعایت نہیں کی، بتایا گیا کہ ملزم پر پہلے بھی بچوں کو دھمکانے کے الزامات لگے تھے تاہم وہ بری ہو گیا تھا، متاثرین کے وکلا نے بتایا کہ ملزم نے دو سال سے زیادہ عرصے تک بچوں کا استحصال کیا، وکلا نے ہر بچے کے لیے عائد زیادہ سے زیادہ الزامات کو لاگو کرنے اور سزا میں کوئی کمی نہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ جس وقت ملزم کو سزا سنائی جا رہی تھی، عدالت میں متاثرہ طلبہ کے اہلِ خانہ بھی موجود تھے۔ انھوں نے آخری لمحات میں بھی کہا کہ ان کی شکایت برقرار ہے اور وہ ملزم کے لیے زیادہ سے زیادہ سزا کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس کیس میں سوشل میڈیا صارفین نے بھی زیادہ سے زیادہ سزا کا مطالبہ کیا۔ دوسری طرف ملزم کے وکلا نے عدالت سے استدعا کی کہ ان کی سابقہ درخواستوں پر دوبارہ غور کیا جائے، جن میں جائے وقوعہ پر تفصیلی تحقیقات اور گواہوں سے باقاعدہ جرح کا مطالبہ شامل ہے۔ وکلا کا مؤقف تھا کہ اگر یہ درخواستیں منظور نہیں کی جاتیں تو ملزم کو عائد الزامات سے بری کیا جائے۔ دوسری جانب ملزم نے تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ پیش کی گئی کہانی حقائق پر مبنی نہیں اور اس کا کسی بھی شخص کے ساتھ جنسی تعلق نہیں رہا، اسے بدنام کیا جا رہا ہے، ملزم نے کہا میں ایک اچھا باپ، ایک اچھا شوہر اور ایک اچھا استاد ہوں، میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا اور میرا ضمیر مطمئن ہے۔

برطانیہ کی بڑے پیمانے پر جنگی تیاری شروع امریکہ پر انحصار ختم کرنے کا اعلان

لندن، 13 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ نے بڑے پیمانے پر جنگ کی تیاری شروع کردی، مسلح افواج کے وزیر کرنل ایسکاٹ کارنز نے کہا جنگ کے سائے یورپ کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں، برطانیہ کو تیار ہونا ہوگا۔ ایک انٹرویو میں برطانوی وزیر کا کہنا تھا کہ برطانیہ کے خلاف دشمن انٹیلیجنس سرگرمیوں میں گزشتہ سال کے دوران پچاس فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ نیٹو ممالک کو جنگی تیاری کے لیے خرچ بڑھانا ہوگا، پچھلے پچاس ساٹھ سال سے برطانیہ نے اپنا دفاع امریکہ کو آؤٹ سورس کیا ہوا تھا لیکن اب برطانیہ کو اپنے دفاع کے لیے امریکہ پر انحصار ختم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ رویہ ترک کرنا ہوگا اور اپنا دفاع خود کرنا ہوگا۔ حکومت نے نئی ڈیفنس کاؤنٹر انٹیلی جنس یونٹ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے جو مخالف ریاستوں کی جاسوسی کارروائیوں کا سراغ لگانے اور انہیں ناکام بنانے کی صلاحیت کو بڑھائے گی۔ نیٹو کے سربراہ مارک روٹے نے یورپی اتحادیوں کو خبردار کیا کہ انہیں روس کے ساتھ ممکنہ بڑے تصادم کے لیے تیار رہنا چاہیے، ایسا تصادم جس کی شدت کا سامنا ماضی میں پہلی اور دوسری عالمی جنگوں میں کیا گیا تھا۔

ایران کا خلیج عمان میں ایندھن سے بھرا تیل بردار جہاز پر قبضہ

تہران، 13 دسمبر (یو این آئی) ایران کی جانب سے کی گئی بڑی کارروائی میں خلیج عمان میں ایک تیل بردار جہاز کو قبضے میں لیا گیا ہے۔ جہاز میں 6 ملین لیٹر غیر قانونی ڈیزل موجود تھا۔ جہاز کے عملے میں ہندوستان، سری لنکا اور بنگلہ دیش کے 18 افراد شامل تھے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ جہاز ہرمزگان صوبے کے ساحل کے قریب سوار کیا گیا اور جہاز کے تمام نیویگیشن سسٹم معطل تھے۔ ایرانی فورسز اکثر خلیج میں ایسے جہازوں کی اطلاع دیتی ہیں جو غیر قانونی طور پر ایندھن منتقل کر رہے ہوں۔ رپورٹس کے مطابق ایران میں ریٹیل ایندھن کی قیمتیں دنیا میں سب سے کم ہیں، جس کے باعث اسے دیگر ممالک میں اسمگل کرنا انتہائی منافع بخش ثابت ہوتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ گرفتاری ایسے وقت میں 2 دن بعد سامنے آئی ہے جب امریکہ نے وینزویلا کے ساحل کے قریب ایک تیل سے بھرا جہاز ضبط کیا تھا۔ امریکی حکام کا کہنا تھا کہ ضبط شدہ جہاز کا کپتان وینزویلا اور ایران سے تیل منتقل کر رہا تھا، جبکہ 2022 میں امریکی محکمہ خزانہ نے وینزویلا پر ایران کی اسلامی انقلابی گارڈ کور اور حزب اللہ سے تعلقات کے الزام میں پابندیوں کی زد میں لے لیا تھا۔

امریکہ میں موجود 2 ہزار افغان شہریوں کا دہشت گرد تنظیموں سے روابط کا انکشاف

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکہ میں موجود 2 ہزار افغان شہریوں کا دہشت گرد تنظیموں سے روابط کا انکشاف ہوا ہے۔ نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے امریکی میڈیا کو انٹرویو میں بائیڈن انتظامیہ کے دور میں امریکہ آنے والے افغان شہریوں کی جانچ کے سست عمل پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ آپریشن الائیز ویلکم کے تحت 18 ہزار افغان شہری امریکہ میں داخل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ بائیڈن انتظامیہ کے تحت امریکہ میں آنے والے افغان شہریوں کی صحیح جانچ نہیں کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن الائیز ویلکم کے تحت آنے والے ہر ایک افغان شہری کا قریب سے جائزہ لیا جا رہا ہے اور اس حوالے سے تمام ادارے متحرک ہیں۔ تلسی گبارڈ نے انکشاف کیا کہ امریکہ آنے والے 18 ہزار میں سے 2 ہزار افغان شہریوں کے دہشت گرد تنظیموں سے براہ راست یا ممکنہ روابط ہیں۔

بنگلہ دیش میں عام انتخاب کا اعلان ہوتے ہی تشدد کا دور شروع، آزاد امیدوار کو شر پسندوں نے ماری گولی

بنگلہ دیش 13 دسمبر: بنگلہ دیش میں عام انتخاب کے لیے تاریخوں کا اعلان ہونے کے بعد سے سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انتخابی تشدد کا نیا سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے، جس نے شفاف اور تشدد سے پاک انتخاب پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق 'انقلاب منچ' کے ترجمان اور ڈھاکہ-8 انتخابی حلقہ سے آزاد امیدوار شریف عثمان ہادی جمعہ کی دوپہر کو انتخابی تشہیر کے دوران گولی مار دی گئی۔ بنگلہ دیشی میڈیا یو این بی نے بتایا کہ ڈھاکہ میڈیکل کالج اور اسپتال میں انہیں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کیمپ کے انچارج انسپکٹر محمد فاروق نے بتایا کہ تشہیر کے دوران دوپہر تقریباً 2.30 بجے بدمعاشوں نے انہیں گولی ماری۔ حالانکہ پولیس نے یہ صاف نہیں کیا کہ ان کے جسم پر گولی کہاں لگی ہے۔ 'دی ڈیلی اسٹار' کے مطابق آزاد امیدوار ہادی کو آج دوپہر ڈھاکہ کے پلٹن علاقہ میں رکشہ سے جاتے وقت گولی ماری گئی۔ چشم دیدوں نے بتایا کہ ہادی رکشہ پر بجوئے نگر کی طرف جا رہے تھے، تبھی موٹر سائیکل پر ہیلمٹ پہنے 2 لوگوں نے بیت السلام جامع مسجد کے سامنے ان پر گولیاں چلائیں اور موقع سے فرار ہو گئے۔ ڈھاکہ میٹروپولیٹن پولیس کے موتی جھیل ڈویژن کے ڈپٹی کمشنر ہارون الرشید نے بتایا کہ پولیس حملہ آوروں کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جائے حادثہ کے پاس ڈی آر ٹاور کے سیکورٹی گارڈ ثاقب حسین نے کہا کہ جب گولیاں چلیں تو وہ بلڈنگ کے اندر تھے۔ پولیس افسران نے اس معاملے کی جانچ کی بات کہی ہے۔ اس واقعہ سے ایک دن قبل جمعرات کی شام 6 بجے الیکشن کمیشن نے بنگلہ دیش میں انتخاب کی تاریخوں کا اعلان کیا ہے۔ بنگلہ دیش میں 12 فروری 2026 کو عام انتخاب ہونے جا رہا ہے۔ پارلیمانی انتخاب کے لیے پرچہ نامزدگی 29 دسمبر 2025 تک داخل کیے جائیں گے۔ 30 دسمبر سے 4 جنوری 2026 تک پرچہ نامزدگی کی جانچ ہوگی۔ 20 جنوری نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ ہے، جبکہ 21 جنوری کو انتخابی نشانات کا الاٹمنٹ اور حتمی امیدواروں کی فہرست جاری ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی 22 جنوری سے 10 فروری کی صبح 7.30 بجے تک انتخابی تشہیر کی اجازت ہوگی۔ واضح رہے کہ ملک میں انتخابی تشدد کا یہ پہلا معاملہ نہیں ہے۔ اس سے قبل بی این پی کے 2 گروپوں میں بھی تشدد کے معاملے دیکھنے کو ملے۔ بی این پی میں داخلی رنجش تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اکثر 2 گروپوں کے درمیان پُر تشدد واقعات پیش آ رہے ہیں۔ محمد یونس کی قیادت والی عبوری حکومت میں ملک بھر میں تشدد اور انارکی والے حالات دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ عالم یہ ہے کہ ملک بھر میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ حکومت کے حامیوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے 100 ہزار ڈالر ایچ 1-بی ویزا فیس کے خلاف 20 ریاستوں کا مقدمہ

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کی 20 ریاستوں نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایچ 1-بی ویزا پر 100 ہزار ڈالر فیس عائد کرنے کے فیصلے کے خلاف وفاقی عدالت میں مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی ریاستوں کا مؤقف ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی یہ نئی پالیسی غیر قانونی ہے اور تعلیم، صحت اور دیگر ضروری عوامی خدمات کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ یہ مقدمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کی اس پالیسی کے خلاف ہے جس کے تحت ہنرمند غیر ملکی کارکنوں کے لیے ایچ 1-بی ویزا درخواستوں کی فیس میں غیر معمولی اضافہ کیا گیا۔ امریکی ریاستوں کا کہنا ہے کہ وفاقی حکومت کو اس قدر بھاری فیس عائد کرنے کا اختیار حاصل نہیں اور یہ فیصلہ انتظامی طریقۂ کار اور آئینی حدود کی خلاف ورزی ہے۔ ایچ 1-بی پروگرام سے متعلق فیس ہمیشہ صرف انتظامی اخراجات تک محدود رہی ہے۔ ریاستوں کا مؤقف ہے کہ اس فیصلے سے تعلیمی اداروں اور صحت کے شعبے میں پہلے سے موجود عملے کی کمی مزید سنگین ہو جائے گی۔ حالیہ تعلیمی سال کے دوران امریکہ کے 74 فیصد اسکولوں کو اساتذہ کی خالی آسامیوں پر تقرری میں مشکلات کا سامنا رہا۔ واضح رہے کہ ایچ ون بی ویزا پروگرام امریکی اسپتالوں، جامعات اور سرکاری اسکولوں میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔ ایچ 1-بی ویزا رکھنے والوں میں اساتذہ تیسرا بڑا پیشہ ور گروپ ہیں۔ اسی طرح صحت کے شعبے میں بھی اس پروگرام پر انحصار کیا جاتا ہے۔ نئی پالیسی کے تحت بھاری بھرکم فیس کا اطلاق 21 ستمبر 2025ء کے بعد دائر کی گئی درخواستوں پر کیا گیا جبکہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کے سیکریٹری کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ کچھ درخواستوں کو فیس سے مستثنیٰ بھی قرار دے سکتے ہیں۔ اس سے قبل ایچ 1-بی ویزا کے لیے مجموعی سرکاری فیس 960 ڈالر سے 7 ہزار 595 ڈالر کے درمیان تھی۔ مالی سال 2024ء میں تقریباً 17 ہزار ایچ 1-بی ویزے طبی اور صحت کے شعبے کے لیے جاری کیے گئے تھے جن میں سے نصف کے قریب غیر ملکی افراد معالجین اور سرجن تھے۔ امریکی انتظامیہ کی نئی پالیسی کے تحت امریکہ کو 2036ء تک 86 ہزار ڈاکٹروں کی کمی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ یہ مقدمہ کیلیفورنیا اور میساچوسٹس کی قیادت میں دائر کیا گیا ہے جس میں ایریزونا، کولوراڈو، کنیکٹیکٹ، ڈیلاویئر، ہوائی، الینوائے، میری لینڈ، مشی گن، مینیسوٹا، نیواڈا، نارتھ کیرولائنا، نیو جرسی، نیویارک، اوریگن، رہوڈ آئی لینڈ، ورمونٹ، واشنگٹن اور وسکونسن شامل ہیں۔ ایچ 1-بی ویزا پروگرام امریکا میں ہنرمند غیر ملکی کارکنوں کے لیے ایک اہم راستہ سمجھا جاتا ہے جس کے تحت بڑی تعداد میں پیشہ ور افراد ٹیکنالوجی، صحت اور تعلیمی تحقیق کے شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ٹرمپ نے پھر تھائی لینڈ اور کمبوڈیا میں جنگ بندی کروادی

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکی اسپیشل فورسز نے گزشتہ ماہ بحر ہند میں چین سے ایران جانے والے جہاز پر چھاپہ مار کر دفاعی سامان ضبط کرلیا۔ امریکی اخبار کی رپورٹ کے مطابق دفاعی سامان میں ایران کے روایتی ہتھیاروں کے پرزے شامل تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایران جانے والے دفاعی سامان کو موقع پر تباہ کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جہاز سری لنکا کے قریب سمندر میں روکا گیا اور اسے تلاشی کے بعد جانے کی اجازت دی گئی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی۔ ضبط کیے گئے سامان کی نوعیت اور مقدار کے بارے میں فوری طور پر مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔

غزہ کی تکلیفوں میں اضافہ ہو گیا

غزہ، 13 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی بمباریوں کے بعد اب طوفانی بارشوں اور سخت سردی نے غزہ کی پٹی کو اپنی زد میں لے لیا ہے، جس سے 12 افراد جاں بحق اور 27 ہزار خیمے ڈوب گئے ہیں۔ غزہ کی پٹی میں گزشتہ دنوں ہونے والی موسلادھار بارشوں کے باعث ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 12 ہو گئی ہے، فلسطینی ذرائع کے مطابق مرنے والوں میں بچے بھی شامل ہیں، اس دوران کم از کم 13 گھر منہدم ہو چکے ہیں۔ شدید بارشوں اور طوفانی سیلابی ریلوں نے ستائیس ہزار سے زیادہ بے گھر افراد کے خیمے پانی میں ڈبو دیے، اکھاڑ دیے یا بہا لے گئے، فلسطینی خبر رساں ادارے وفا کے مطابق بیت لاہیا کے علاقے بئر النعجہ میں ایک مکان گرنے سے 5 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے، جمعرات کو الشاطی کیمپ میں دیوار گرنے سے ایک شہری کی موت واقع ہوئی۔ جمعہ کی صبح غزہ کے مغربی علاقے الرمال میں بے گھر افراد کے خیموں پر ایک بڑی دیوار گرنے سے 2 شہری اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ دوسری طرف شدید سردی کے باعث ایک بچی، جب کہ الشاطی کیمپ میں ایک شیر خوار جاں بحق ہو گیا۔ غزہ کے علاقے التمادی میں ابو جبل کیمپ کے اندر خیمہ گرنے سے دو بچے زخمی ہوئے، غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر خان یونس کے علاقے المواصی میں گزشتہ روز سخت سردی سے ایک شیر خوار بچی کی موت ہو گئی۔ طوفانی بارشوں کے باعث المواصی کیمپ میں پوری کی پوری خیمہ بستیاں پانی میں ڈوب گئیں، دیر البلح کے علاقے البصہ اور البرکہ، النصیرات میں مرکزی بازار اور غزہ شہر میں الیرموک اور المیناء کے علاقوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی برائے فلسطینی مہاجرین انروا نے جمعرات کے روز خبردار کیا کہ موسلادھار بارشوں اور خیموں کے بھیگنے سے پہلے ہی بگڑی ہوئی صحت و صفائی کی صورت حال مزید خراب ہو رہی ہے۔

اسرائیل اور اس کے سہولت کاروں کو غزہ کی تعمیر نو کا خرچہ اٹھانا چاہیے: اقوام متحدہ

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) فلسطین کے لیے اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی نے کہا ہے کہ غزہ پر بمباری کے لیے اسرائیل کو اسلحہ مہیا کرنے والے ممالک امریکہ، جرمنی، برطانیہ اور اٹلی کو چاہیے کہ اب غزہ کی تعمیر نو پر خرچہ اٹھائیں۔ عرب میڈیا کے مطابق فلسطین کے لیے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی رابطہ کار فرانسسکا البانیز نے کہا ہے کہ ان پر امریکہ کی جانب سے پابندیوں کی وجہ سے ان کی پیشہ ورانہ زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اب امریکہ کا سفر نہیں کر سکتیں اور انہیں اس وجہ سے مجرموں کی طرح سلوک کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ فرانسسکا البانیز نے کہا کہ اسرائیل نے جو فلسطینیوں کے ساتھ طریقہ کار اپنایا ہے وہ برطانوی نوآبادیاتی کالونی والا ہے جس میں فلسطینیوں کو حراست میں لینا اور تشدد کرنا عام سی بات ہے۔

ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک کا ہاٹن روڈ کو جام سے پاک بنانے کیلئے دورہ

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک نے ہفتہ کو آسنسول کے ہاٹن روڈ علاقے کا دورہ کیا۔ ان کے ساتھ آئی این ٹی یو سی آسنسول نارتھ بلاک 1 کے صدر راجو اہلووالیہ، محکمہ ٹریفک کے وشواجیت ساہا، آسنسول ساؤتھ ٹریفک گارڈ انچارج سنجے منڈل اور محکمہ ٹریفک کے دیگر افسران بھی تھے۔ انہوں نے ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے اور سڑک پر کھڑے ٹوٹوس (کاروں) کے مسافروں کو اٹھانے اور اتارنے کے رواج کو ختم کرنے کے بارے میں تبادلہ خیال کیا ابھیجیت گھٹک نے کہا کہ ہاٹن روڈ ٹریفک جام ٹوٹوس (کاروں) کے مسافروں کو سڑک پر اٹھانے اور اتارنے کی وجہ سے ہوتا ہے اس لیے آج علاقے کا دورہ کیا گیا اور میونسپل پارکنگ لاٹ کو ٹوٹو اور آٹو اسٹینڈ میں تبدیل کر دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ اگلے چند دنوں میں ہاٹن روڈ چوراہے پر جو ٹوٹوس (کاریں) سڑک پر کھڑی ہوتی تھیں، وہ پارکنگ میں کھڑی ہو جائیں گی اور وہاں سے مسافروں کو اٹھا کر اتاریں گی اس سے سڑک پر ٹریفک جام ختم ہو جائے گا، اور گاڑیاں معمول کے مطابق کھڑی رہیں گی۔ راجو اہلووالیا نے کہا کہ ہاٹن روڈ پر ٹریفک جام کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے مغربی بردوان ضلع کے میئر اور INTTUC صدر ابھیجیت سنگھٹن نے آج ہاٹن روڈ علاقے کا دورہ کیا۔ انہوں نے ٹریفک جام کو کم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہاٹن روڈ کو جلد ٹریفک جام سے پاک کر دیا جائے گا۔

☆☆☆

سودھ پور میں یوتھ ترنمول کارکنوں کی کانفرنس

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کے کلٹی ٹاؤن بلاک-1 میں سہ پہر 3 بجے یوتھ ترنمول کانگریس کی جانب سے سیاسی کارکنوں کی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ کانفرنس آئندہ 2026 کے انتخابات کے لیے تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے منعقد کی گئی تھی اس موقع پر یوتھ ترنمول کانگریس کے ضلع صدر پارتھا دیواسی، ترنمول کانگریس مغربی بردوان ضلع کے چیئرمین ہریرام سنگھ، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک سمیت بلاک لیڈران، کارکنان اور حامی موجود تھے۔

نعمت پور: نوجوانوں کے ذریعہ طالب علم کی پٹائی، ایک گرفتار

آسنسول 13 دسمبر (عوامی نیوز سروس) نعمت پور چوراہے پر ٹیکسی اسٹینڈ کے قریب ایک پرائیویٹ اسکول کے طالب علم کو تقریباً 5-6 نوجوانوں نے پیٹا جس سے علاقے میں افراتفری پھیل گئی۔ اسکول کے طالب علم کو 5-6 لوگوں کی پٹائی کرتے دیکھ کر مقامی ٹیکسی ڈرائیور اور دکاندار اسکول کے طالب علم کو بچانے کے لیے بھاگے اور ان نوجوانوں کو پکڑنے کی کوشش کی۔ لیکن ایک کے سوا سب بھاگ گئے مقامی لوگوں نے ایک نوجوان کو پکڑ کر نعمت پور پولس کو اطلاع دی۔ پولس نے موقع پر پہنچ کر اسکول کے طالب علم کو بچایا اور پکڑے گئے نوجوان کو اپنے ساتھ نعمت پور تھانے لے گئے۔ واقعہ دیکھتے ہی لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ مقامی عینی شاہدین نے بتایا کہ وہ وہاں کھڑے تھے جب انہوں نے دیکھا کہ کچھ نوجوانوں نے قریبی اسکول کی طالبہ کو گھیر لیا اور اسے بے دردی سے مارنا شروع کر دیا ڈرائیوروں اور دیگر لوگوں نے مداخلت کر کے لڑائی کو پرسکون کرنے کی کوشش کی ان میں سے ایک کو گرفتار کر لیا گیا تاہم باقی فرار ہو گئیان کا کہنا تھا کہ انتظامیہ واقعے کی تحقیقات کرے گی۔

مختلف مطالبات کو لے کر سلان پور بلاک آفس کے سامنے بارہ بونی کے بی ایل اوز کا احتجاج

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او) نے مختلف مطالبات کو لے کر صبح سلان پور بلاک بی ڈی او آفس کے سامنے دھرنا دیا۔ دریں اثناء بارہ بونی بلاک کے بی ایل اوز نے بارہ بونی اسمبلی کے ای آر او افسر کو ایک تحریری میمورنڈم پیش کیا جس میں موبائل ایپ کے ذریعے نتائج جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع پر توجہ دلائی گئی۔ صبح سلان پور بلاک کے تقریباً 143 بی ایل اوز نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور الیکشن کمیشن کی مسلسل تبدیلیوں اور کام کے بوجھ میں اضافے پر شدید عدم اطمینان کا اظہار کیا اضافی کام کے بوجھ اور نئی ایپ کی مخالفت کرنے والے احتجاج کرنے والے بی ایل اوز کی بنیادی شکایت یہ ہے کہ ایس آئی آر کے تمام کام مکمل کرنے کے بعد بھی الیکشن کمیشن انہیں نئی موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے کام دوبارہ کرنے کا حکم دے رہا ہے۔ ایک BLO نے کہا کہ ہمیں پہلے SIR فارم تقسیم کرنے اور جمع کرانے کے لیے کہا گیا، پھر ہم نے انہیں اپ لوڈ کیا۔ اب، ہمیں ناقص فارموں کی تصدیق کرنے، معلومات جمع کرنے اور دوبارہ جمع کرانے کی ہدایت کی جا رہی ہے۔ "BLOs" نے زور دیا کہ وہ پہلے ہی SIR کام مکمل کرنے کے لیے انتہائی مشکل حالات میں کام کر چکے ہیں۔ ایک بی ایل او نے اپنی مشکلات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے بہت محنت اور بڑی مشکل سے کام کیا ہے، اگر آخری لمحات میں ہم پر مزید کام مسلط کیا گیا تو یہ کرنا ہمارے لیے ممکن نہیں ہوگا۔ احتجاج کے بعد بی ایل اوز نے زبانی طور پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو اپنی مشکلات سے آگاہ کیا اور ان سے مداخلت کی درخواست کی۔ انہوں نے اضافی بوجھ سے بچنے کے لیے SIR کے عمل کے لیے جاری کیے گئے مسلسل بدلتے اور اضافی احکامات کو واپس لینے کی درخواست کی۔ بی ایل اوز کا احتجاج اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ کس طرح ملازمین کو انتظامی احکامات میں مسلسل تبدیلیوں کی وجہ سے الیکشن سے متعلق کام مکمل کرنے کے لیے شدید دباؤ کا سامنا ہے۔ سلان پور کے بی ڈی او دیبنجن بسواس نے کہا کہ اس معاملے کو اعلیٰ حکام کی توجہ میں لایا جائے گا۔

☆☆

پینے کے پانی کی عدم دستیابی پر علاقہ مکینوں کی سڑک بلاک کر کے احتجاج

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ تھانہ سے دومہانی جانے والی مرکزی سڑک جوراتالاب کے قریب سینکڑوں لوگ جمع ہو گئے اور احتجاج کرتے ہوئے سڑک بلاک کر دی، جس کی وجہ سے صبح سے ہی اس سڑک پر لوگوں کی آمد و رفت بند ہے، جس سے اس سڑک پر سفر کرنے والے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ایک مقامی خاتون کا کہنا تھا کہ 'گزشتہ چند ماہ سے ہمارے گھر میں استعمال ہونے والا پینے کا پانی صحیح وقت پر نہیں مل رہا، جس کی وجہ سے ہمیں 50 روپے میں پانی خریدنا پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا ہےپہلے پانی صبح 7 بجے آن کیا جاتا تھا، پھر کوئی مسئلہ نہیں ہوتا تھا اور ہمیں بھی صحیح وقت پر پانی مل رہا تھا، لیکن گزشتہ چند ماہ سے 19 بجے پانی بند کیا جاتا ہے' ہمیں زیادہ تر پانی کم مل رہا ہے، پینے کا پانی نہیں پہنچتا، جس کی وجہ سے جموڑیہ کے ماجھی پاڑہ، راجہ نگر اور گوالا پاڑہ کے لوگوں کو بہت سی پریشانیوں کا سامنا ہے۔

اگرچہ اس مسئلہ کے بارے میں مقامی قائدین کو متعدد بار آگاہ کیا گیا ہے لیکن اس مسئلہ کا کوئی حل نہ ہونے کی وجہ سے ہم آج روڈ بلاک کرنے پر مجبور ہیں۔ اطلاع ملتے ہی جموڑیہ پولس موقع پر پہنچی۔ جائے وقوعہ پر پہنچ کر پولیس نے سڑک بلاک کرنے والے لوگوں کے پاس پہنچ کر انہیں سمجھایا اور ٹینکروں کے ذریعے پانی کی فراہمی کے بعد سڑک کی ناکہ بندی ہٹا دی گئی۔

ریت سے بھرے ٹرک کی زد میں آکر بھگوا حامی جاں بحق، احتجاجاً سڑک بلاک

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کے چھچوریا گرام پنچایت کے چچوریا ڈنگل پاڑا علاقے میں جمعہ کی رات 10 بجے ریت سے بھرے ٹرک کی زد میں آکر بی جے پی کارکن پگلا گوپ کی موت ہوگئی متوفی کے اہل خانہ اور علاقہ مکینوں کے مطابق جب پولیس لاش کو قبضے میں لینے پہنچی تو معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع ہو گیا کچھ ہی دیر بعد صورتحال بگڑ گئی اور پورا علاقہ کشیدہ ہو گیا۔ الزام ہے کہ مشتعل ہجوم اور پولس کے درمیان جھڑپ ہوئی اطلاع کے مطابق صورتحال یہاں تک بڑھ گئی کہ پولیس پر اینٹوں اور لاٹھیوں سے حملہ کیا گیا جس سے کئی اہلکار زخمی ہو گئے تاہم پولیس کی جانب سے اس معاملے پر کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اس واقعہ کی مخالفت میں بی جے پی کارکنوں نے سنیچر کو رانی گنج سے سیوڑی تک نیشنل ہائی وے نمبر 60 کو بند کر دیا اور سڑک پر دھرنا دیا اطلاع ملنے پر بی جے پی کا ایک وفد بھی موقع پر پہنچ گیا اور واقعہ کی شدید مذمت کی۔ احتجاج کے دوران متوفی کی اہلیہ، بی جے پی ضلع صدر دیوتانو بھٹاچاریہ، بی جے پی ریاستی کمیٹی کے ارکان کرشنندو مکھرجی اور کرشنا پرساد نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا فی الحال علاقے میں بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات ہے اور حالات کو قابو میں کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

رانی گنج میں بس اسٹینڈز کی ابتر حالت

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے سابق ایم ایل اے سہراب علی نے اس وقت کے ایم ایل اے ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے فنڈز سے رانی گنج کے تاراباگلا اور شیشو بگان علاقوں میں بس اسٹینڈ بنائے تھے تاہم واضح رہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے بس اسٹینڈز کی حالت ایک بار پھر ابتر ہو گئی ہے صورتحال اس قدر مخدوش ہو گئی ہے کہ ان دونوں بس اسٹینڈز کے نیچے مسافروں کا بیٹھنا انتہائی مشکل ہو گیا ہے اس سلسلے میں ایک مقامی نے بتایا کہ دونوں بس اسٹینڈز کی حالت بہت خراب ہے حالات اس قدر خراب ہو چکے ہیں کہ بسیں اب بس اسٹینڈ کے سامنے نہیں رکتیں بلکہ تھوڑی دور کھڑی رہتی ہیں کیونکہ مسافر بس اسٹینڈ کے نیچے کھڑے نہیں ہوتے اور مزید دور کھڑے رہتے ہیں کیونکہ بس اسٹینڈ کی فالس سیلنگ ٹوٹی ہوئی ہے، لائٹس کام نہیں کرتیں، کرسیاں چوری ہو چکی ہیں اور جو کرسیاں ہیں وہ تقریباً ٹوٹ چکی ہیں اس کے علاوہ صفائی کا بھی کوئی مناسب انتظام نہیں، بس اسٹینڈ کے ساتھ ہی کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں سب سے تشویشناک پہلو یہ ہے کہ رات کے وقت بس اسٹینڈ شرابیوں اور منشیات کے عادی افراد کی آماجگاہ بن جاتا ہے جس سے علاقے کی حفاظت پر سوالات اٹھتے ہیں انہوں نے موجودہ ایم ایل اے تاپس بنرجی اور انتظامیہ کے دیگر عہدیداروں سے اس مسئلہ پر توجہ دینے کی درخواست کی ہے۔

عدالتی فیصلے کے ساتھ ہی برن پور گوردوارہ کو قبضے سے چھڑانے کی اپیل، انتظامی حکام کو نوٹس

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): 72 گھنٹے کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد برن پور گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی دوبارہ قانونی کارروائی کرنے پر غور کر رہی ہے۔ زرائع کے مطابق 5 دسمبر کو آسنسول کی عدالت نے برن پور گوردوارہ کے انتظامی کمیٹی کے سکریٹری سریندر سنگھ اٹو کے حق میں فیصلہ سنایا۔ عدالت نے 2023 کے برن پور گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے الیکشن کو بھی کالعدم قرار دیا اور الیکشن کے بعد بنائی گئی کمیٹی کو بھی کالعدم قرار دے دیا۔ عدالت نے فیصلہ دیا کہ جسوندر سنگھ اور ان کے ساتھیوں کو برن پور گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کا انتظام کرنے کا کوئی حق نہیں ہے کیس میں اپنی جیت کے بعد، سریندر سنگھ اٹو نے 8 دسمبر کو ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کمشنر، اے سی پی ویسٹ، اور ہیرا پور پولیس اسٹیشن کے انچارج کو عدالت کے فیصلے کی کاپی کے ساتھ ایک نوٹس بھیجا جس میں ان پر زور دیا گیا کہ وہ عدالت کے حکم کی تعمیل کریں اور برن پور گرودوارہ خالی کریں نوٹس بھیجے جانے کے 72 گھنٹے بعد بھی کوئی کارروائی نہ ہونے کے باعث سریندر سنگھ اٹو اب اپنے وکیل سے مشورہ کرنے کے بعد دوبارہ عدالت میں اپیل کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں برن پور گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے ترجمان پرجیت سنگھ نے بتایا کہ اس معاملے پر آسنسول کورٹ نے جمعہ کو ایک اہم فیصلہ جاری کیا ہے۔ عدالت سے اس فیصلے کی مصدقہ کاپی طلب کی گئی ہے۔ دریں اثنا، مغربی بردوان ضلع کے تمام انتظامی افسران کو عدالت کے فیصلے کی تعمیل کرنے کے لیے نوٹس بھیجا گیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ عدالت نے اپنے فیصلے میں واضح طور پر کہا ہے کہ برن پور گوردوارہ میں 26 مارچ 2023 کو ہونے والا الیکشن مکمل طور پر غیر قانونی تھا، اور یہ الیکشن جیتنے کے بعد جو کمیٹی بنائی گئی تھی وہ بھی غیر قانونی تھی۔ عدالتی حکم امتناعی کے باوجود الیکشن کرائے گئے۔ مزید برآں، وہ ستمبر سے گرودوارہ کے دفتر پر قابض تھے اور اسے چلا رہے تھے۔ یہ افراد سوشل میڈیا، اخبارات اور ڈیجیٹل نیوز پلیٹ فارمز کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں، برن پور گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کو ایک سوسائٹی قرار دے رہے ہیں اور یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ اس کا برن پور گوردوارہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کیس کی سماعت ڈیڑھ سال سے جاری ہے۔ دو سال تک جاری رہنے والے عدالتی کیس کے دوران، مخالف وکیل نے یہ بحث جاری رکھی کہ برن پور گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی ایک سوسائٹی ہے اور اس کا برن پور گوردوارہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ آخرکار سچائی غالب آ گئی۔ عدالت نے سریندر سنگھ اٹو کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے واضح طور پر کہا کہ برن پور گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی برن پور گوردوارے کی واحد گورننگ باڈی ہے۔ یہ کمیٹی برن پور گوردوارہ کا انتظام جاری رکھے گی۔ سریندر سنگھ اٹو نے بتایا کہ برن پور گوردوارہ میں زبردستی انتخابات کرائے جانے سے پہلے، برن پور کی معزز سکھ برادری، دیگر فرقوں کے معزز اراکین کے ساتھ، جانتی تھی کہ منموہن سنگھ وادھوا کی قیادت میں 30 رکنی برن پور گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی سیکرٹری کے عہدے پر فائز تھی۔ عدالت نے اب اس کمیٹی کو دھاندلی قرار دیا ہے جس نے غیر قانونی انتخابات کروا کر گوردوارہ کے دفتر پر قبضہ کیا تھا۔ برن پور کے لوگ اب سمجھ گئے ہیں کہ برن پور گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی برن پور گوردوارہ کا انتظام جاری رکھے گی۔ برن پور گوردوارہ کے مکینوں کو اب عدالت کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے برن پور گوردوارہ کو خود خالی کرنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انتظامی حکام کو نوٹس بھیجے 72 گھنٹے گزر چکے ہیں۔ اس لیے اب وہ اپنے وکیل سے مشورہ کریں گے اور عدالت کے فیصلے کی روشنی میں برن پور گوردوارہ کو آزاد کرانے کی کوششیں تیز کریں گے۔

ضلع میں صنعتی تحفظ کیلئے رانی گنج میں سیٹو کا مارچ

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان کی صنعتوں اور کارخانوں کی حفاظت کے لیے ایک کامیاب ریلی نکالی گئی آج رانی گنج میں CITU کی رانی گنج شاخ کے گرجا پاڑہ دفتر سے ایک مارچ نکالا گیا اس موقع پر تنظیم کی جانب سے بڑے لیڈر اور بڑی تعداد میں ممبران موجود تھیانہوں نے مغربی بردوان ضلع اور رانی گنج کے کارخانوں کے ساتھ ساتھ پوری ریاست کے تحفظ کے لیے نعرے لگائے اور مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس ضلع کے ساتھ ساتھ پورے بنگال کے کارخانوں کی حفاظت کے لیے پہل کریں اس تناظر میں سی آئی ٹی یو لیڈر سپریا رائے نے کہا کہ ان کی تنظیم مغربی بنگال کی فیکٹریوں اور صنعتوں کو بچانے کے لیے مسلسل مارچ کر رہی ہے، آج یہ مارچ رانی گنج علاقے میں نکالا گیا اس کا مقصد اس علاقے کی فیکٹریوں اور صنعتوں کو بچانا ہے انہوں نے ماحولیاتی نقصان کا مسئلہ بھی اٹھایا اور کہا کہ آج اس ضلع میں دریا کا وجود تباہی کا شکار ہے لیکن ریاستی حکومت اور مقامی انتظامیہ نے اس طرف کوئی توجہ نہیں دی ہے انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے حال ہی میں چار لیبر کوڈ متعارف کرائے ہیں جو مزدوروں کے حقوق چھین لیں گے لیکن بائیں بازو کے علاوہ کوئی اس پر آواز نہیں اٹھا رہا ہیانہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس صرف عام لوگوں کو دکھانے کے لیے بی جے پی کی پالیسی کی مخالفت کرتی ہے لیکن ترنمول کانگریس نے لیبر کوڈ پر اپنا منہ بند رکھا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ سی پی ایم ان تمام مسائل پر ہمیشہ تحریک کرتی رہی ہے 15 دسمبر کو بائیں بازو کی جانب سے کجرا میں ایک بڑا اجلاس منعقد کیا گیا ہے جہاں بائیں بازو کے سینئر لیڈر محمد سلیم اجلاس کی صدارت کریں گے۔

آسنسول ریلپار میں نکلا بنگال بچاؤ پدیاترا

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): شمال آسنسول کے ریلپار میں چاندواری بالبودھن اسکول میدان سے لیکر اسنسول اسٹیشن کے سات نمبر پلیٹ فارم تک سی پی ایم کے لہراتے ہوئے سرخ پرچم تلے بنگال بچاو کل کارخانے بچاو تعلیم بچاو کے نعرے کے ساتھ کامیاب پدیاترا نکلا اس ریلی کی قیادت ہنڈیشور کے سابق ایم ایل اے گورنگ چٹرجی اور پروفیسر ارون ہانڈے نے کی اس موقعے پر سابق کاونسلر شہناز پروین، کامریڈ محمد صلاح الدین، کامریڈ محمد مرغوب راہی، سینئر کامریڈ محمد کوثر، کامریڈ محمد اسرائیل ٹی ماسٹر وارڈ 28، ماسٹر محمد فیاض، محمد ریاض الدین محمد عظمت علی، کامریڈ محمد فیاض، ودیگر پیش پیش سرگرم تھے اس موقعے پر شرکاء ریلی بنگال بچاو، تعلیم بچاو، صنعت بچاو، ترنمول اور بی جے پی سے ریاست کو بچاو جیسے نعرے لگاتے ہوئے ریلی میں جوش وخروش کے ساتھ گزر رہے تھے اس موقعے پر سابق ایم ایل اے گورنگ چٹرجی نے کہا کہ ریاست مغربی بنگال کو ترنمول اور بی جے پی کے ہاتھوں سے بچانے کے لئے پوری ریاست میں پدیاترا نکالا جا رہا ہے پچھم بردوان ضلع میں آسنسول سے برنپور، کنکسا سے درگاپور، رانی گنج سے جموڑیہ، انڈال سے پنڈیشور، سنکوڑیا سے چترنجن ان حلقوں میں بنگال بچاو صنعت بچاو تعلیم بچاو بیروزگار کو نوکری دو کے نام پر ریلی نکالی گئی ہے انہوں نے کہا کہ پچھم بردوان ضلع کے حلقوں میں کئی کل کارخانے بند ہو جا رہے ہیں بیروزگاری بڑھ رہی ہے اور ملازمت ندارد ہے مگر مرکزی اور ریاستی حکومت کچھ نہیں کر رہی ہے انہوں نے الزام لگایا کہ ترنمول اور بی جے پی کے لوگ ریت اور زمینوں کی چوری کر رہے ہیں ان سب کے خلاف لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے اج یہ پدیاترا نکالا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ضلع میں دو بڑی ندیاں ہیں ایک دامودر اور دوسری اجئے ندی علاوہ ازیں چھوٹی ندیاں جیسے گاروئی ندی، نونیاں ندی بھی گزرتی ہیں ان سب ندیوں کی زمینیں اور ریت کی چوری ہوری ہے جس سے ریاست کمزور ہورہی ہے کامریڈ پروفیسر ارون پانڈے نے کہا کہ پندرہ سالوں سے مغربی بنگال میں ترنمول کی حکومت ہے مگر کوئی ترقی نہیں ہے ریاست میں کل کارخانے بند ہورہے ہیں نئی کمپنی نہیں لگائی جارہی ہے بیروزگاری بڑھ رہی ہے پچھم بنگال کو بچانے کے لئے ریلپار نیں جلوس نکالا گیا ہے پوری ریاست میں 7 دسمبر سے لیکر 15 دسمبر تک بنگال بچاو صنعت بچاو جلوس نکلے گا۔

بی بی کالج میں خواتین کاروباریوں کیلئے ادیم رجسٹریشن کیمپ کا انعقاد

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول بی بی کالج میں انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ، انوویشن، اور انکیوبیشن سینٹر، سواولمبن نے خواتین کاروباریوں کے لیے ایک انٹرپرائز رجسٹریشن کیمپ کا انعقاد کیا کیمپ کا بنیادی مقصد غیر منظم خواتین کاروباریوں کو MSME سیکٹر میں لانا تھا تاکہ وہ وزارت کی طرف سے فراہم کی جانے والی مالی اور غیر مالی امداد سے مستفید ہو سکیں اسسٹنٹ ڈائرکٹر اتم لاہا کی قیادت میں ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر (DIC) مغربی بردوان کے تین عہدیداروں کی ایک ٹیم نے دن بھر رجسٹریشن کا عمل کیا کل 50 خواتین کاروباریوں نے انٹرپرائز سرٹیفکیٹ حاصل کیے جو ان کے کاروبار کو باقاعدہ بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے کیمپ میں 80 سے زائد خواتین کاروباریوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا تاہم، کئی شرکاء نامکمل دستاویزات کی وجہ سے اپنی رجسٹریشن مکمل کرنے سے قاصر تھے سواولمبن نے انہیں مطلع کیا کہ انہیں رجسٹریشن کا عمل مکمل کرنے کے لیے کسی اور تاریخ پر واپس بلایا جائے گا کالج کے پرنسپل پروفیسر ایتابھ باسو نے اس اقدام کی تعریف کی اور خواتین کاروباریوں سے اس طرح کے پروگراموں سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی اس نے یہ بھی اعلان کیا کہ کالج جلد ہی حکومت کی مختلف سبسڈی یافتہ کریڈٹ اسکیموں پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کرے گا جس میں کاروباری افراد کو دستیاب امداد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں گی کیمپ کے کامیاب انعقاد میں دو طلبہ رضا کاروں، راکھی یادو اور گاونی گوسوامی نے بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ حکومت نے چھوٹے اور مائیکرو انٹرپرائزز کو ترقی دینے کے لیے متعدد اسکیمیں شروع کی ہیں، لیکن بہت کم لوگ ان سے فائدہ اٹھا پاتے ہیں۔ اس صورت حال کو تبدیل کرنے کے لیے Swavalamban مسلسل بیداری کے پروگرام اور امدادی کیمپس کا انعقاد کر رہا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین کاروباریوں کو باضابطہ فریم ورک میں ضم ہونے اور اعتماد کے ساتھ اپنے کاروبار کو بڑھانے میں مدد ملے۔

ایس آئی آر کے حوالے سے بھاجپا پارٹی کے ضلع دفتر میں ایک خصوصی میٹنگ کا اہتمام

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال میں ایس آئی آر عمل کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا ہیمقامی بی ایل اوز گنتی کے فارم فراہم اور جمع کر رہے ہیں، ڈیجیٹائزیشن کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اب 16 تاریخ کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی اشاعت کا انتظار ہے۔ عام آدمی اور سیاسی جماعتیں دونوں ہی اس کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ بی جے پی نے آج شیتلہ علاقہ میں پارٹی کے ضلع دفتر میں ایک خصوصی میٹنگ کا اہتمام کیا۔ ضلع کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے بی جے پی قائدین اور اس پورے عمل میں شامل ارکان موجود تھے۔ پروگرام کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے آسنسول تنظیمی ضلع صدر دیوتانو بھٹاچاریہ نے کہا کہ ایس آئی آر کے پہلے مرحلے کی تکمیل ہو چکی ہے، اور اب صرف مسودہ فہرست کی اشاعت کا انتظار باقی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر اشاعت کے بعد جعلی ووٹروں کے نام موجود ہیں، تو بی جے پی الیکشن کمیشن کے قائم کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق شکایت درج کرے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ایک بھی جعلی ووٹر کا نام ووٹر لسٹ میں شامل نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی بھی وجہ سے کسی اہل ووٹر کا نام ڈرافٹ لسٹ میں شامل نہیں ہے تو ان کی مدد کے لیے ایک ہیلپ ڈیسک قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بی جے پی اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہے کہ ووٹر لسٹ میں کوئی فرضی ووٹر کے نام نہ ہوں اور کسی اہل ووٹر کا نام فہرست سے باہر نہ ہو۔

کیلیجوڑہ ہائی اسکول میں نئے مڈ ڈے میل شیڈ کے کام کا افتتاح

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): دومہانی گرام پنچایت کے تحت کیلیجورہ ہائی اسکول میں ایک نئے مڈ ڈے میل شیڈ کے کام کا افتتاح کیا گیا ساتھ ہی اسکول کے لیے 100 بینچ فراہم کیے گئے افتتاحی تقریب میں بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ، بارہ بونی بلاک آفیسر شیلا دتیہ بھٹاچاریہ اور دیگر عہدیدار موجود تھیاس دن اسیت سنگھ نے کہا کہ دومہانی گرام پنچایت کے کلیجورا اسکول میں بچوں کے لیے دوپہر کے کھانے کا شیڈ مکمل طور پر خستہ حال ہو گیا ہےجس کے لیے بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے کی کوششوں سے ای سی ایل (این سی آر اے پی) فنڈ سے تقریباً 19 لاکھ 95 ہزار روپے کی عمارت کی تعمیر کا کام کیا جائے گا اور 100 بینچ فراہم کیے جائیں گے جسے بہت جلد مکمل کر لیا جائے گا تاہم، ٹھیکیدار گوپی ناتھ بنرجی اس مڈ ڈے میل شیڈ کی تعمیر کریں گے ان کا کہنا تھا کہ وہ خود بھی اس اسکول کے طالب علم ہیں اس لیے اس سے ان کا جذباتی تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں نہ صرف مڈ ڈے میل شیڈ بنایا جا رہا ہے بلکہ اسکول کے لیے 100 بینچ بھی بنائے جا رہے ہیں۔

سری سری دکشنا کالی مندر میں پانچ نئے تعمیر شدہ کمروں کا افتتاح

آسنسول: 13ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 30 کے ڈپو پاڑا میں واقع شری شری دکشنا کالی مندر میں ہفتہ کو پانچ نئے تعمیر شدہ کمروں کا افتتاح کیا گیا بی جے پی کی ریاستی کمیٹی کے رکن کرشنیندو مکھرجی نے ناریل توڑ کر، ربن کاٹ کر، اور تختی کی نقاب کشائی کر کے نئے تعمیر شدہ کمروں کا افتتاح کیا اس موقع پر دکشنا کالی مندر کمیٹی کے سکریٹری مالے مجمدار، مندر کمیٹی کے انچارج ملی مجمدار، راجہ رنگناتھن، سپن داس، سومناتھ مکھرجی، سوم سادھو، اور بی جے پی کے ممبران بشمول پردیپ سنگھ، تاپس گھوش، ببلو بسواس، ڈاکٹر انندا منڈل، ملاوکر، سوجا، سوجا اور بی جے پی کے دیگر ممبران موجود تھے۔ کارکنان اس سلسلے میں مالے مجمدار نے وضاحت کی کہ مندر کمیٹی پہلے ہی ایک شادی ہال اور چار کمروں کی تعمیر کر چکی ہے تاہم جب بھی وہاں کوئی تقریب یا رسم منعقد ہوتی تھی لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا کیونکہ انہیں رہائش کے لیے گھر جانا پڑتا تھا اس سے نمٹنے کے لیے پانچ نئے کمرے تعمیر کیے گئے انہوں نے کہا کہ یہ پہلی منزل پر بنائے گئے تھے جس سے کمروں کی کل تعداد نو ہو گئی ہے امید ہے کہ لوگوں کی مشکلات کسی حد تک کم ہو جائیں گی اور ان کمروں کا کرایہ بہت کم ہے اس موقع پر کرشنندو مکھرجی نے شری سری دکشنا کالی مندر کمیٹی کے ملائی مجمدار اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دی اور کہا کہ جس طرح سے وہ کام کر رہے ہیں اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ یہ مندر اس علاقے میں بہت اہم اور دل کے قریب مقام بن گیا ہے آج یہاں اس کا افتتاح کیا گیا آج سے پانچ نئے کمرے وجود میں آگئے ہیں۔

لیونل میسی کا کولکاتا میں شاندار استقبال، ایک جھلک نہ ملنے پر شائقین برہم

کولکتہ، 13 دسمبر (یواین آئی) ارجنٹینا کے فٹبال آئیکن لیونل میسی کی 14 سال بعد فٹبال کے دیوانوں کے شہر کولکتہ واپسی پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔

شہر میں ہزاروں مداح اپنے پسندیدہ عالمی سپر اسٹار کی ایک جھلک پانے کے لیے آدھی رات سے ہی شدید سردی کے باوجود ڈٹے رہے۔ تاہم بعد میں سالٹ لیک اسٹیڈیم میں یہ جوش و خروش اس وقت بدنظمی اور مایوسی میں بدل گیا، جب شائقین میسی کی ٹھیک طرح سے ایک جھلک بھی نہ دیکھ سکے۔

میسی کا طیارہ کل دیر رات نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترا۔ ان کی آمد پر وہاں موجود لوگوں میں جوش کی لہر دوڑ گئی۔ ان کے حامی بارسلونا کی نمبر 10 جرسی پہنے میسی کا نام لے کر نعرے لگا رہے تھے اور ارجنٹینا کے جھنڈے لہرا رہے تھے۔ سخت سکیورٹی کے باوجود ہجوم ہوائی اڈے کے احاطے اور حیات ریجنسی ہوٹل کے قریب جمع ہو گیا، جہاں میسی کو ٹھہرایا گیا تھا۔

'ہندوستانی فٹبال کا مکہ' کہلانے والے شہر کولکتہ نے میسی کے دوسرے دورے کو یادگار بنانے کے لیے دل کھول کر تیاریاں کی تھیں۔ ان میں ای ایم بائی پاس پر لیک ٹاؤن کراسنگ کے قریب فین زون اور 70 فٹ اونچا مجسمہ بھی شامل تھا۔ ذرائع کے مطابق، سالٹ لیک اسٹیڈیم کے قریب ہوٹل جاتے وقت شہر کے داخلی راستے وی آئی پی روڈ پر بگ بین کلاک ٹاور کے پاس میسی کا ایک سفید مجسمہ نصب کیا گیا تھا، جس میں وہ فیفا ورلڈ کپ تھامے ہوئے دکھائے گئے۔

مداحوں کے ہجوم میں ندیہ ضلع کے کلیانی سے ایک نوعمر لڑکا وہیل چیئر پر سفر کر کے بھی آیا تھا۔ میسی کے پرجوش حامی انہیں فٹبال کا بھگوان مانتے ہیں۔ موہن باگان کلب کے رکن سرجیند وگانگولی نے کہا، "میسی کا کولکتہ آنا ایک بہت بڑی بات ہے۔ یہ ویسا ہی ہے جیسے 1977 میں پیلے ہمارے کلب کے خلاف دوستانہ میچ کھیلنے اس شہر آئے تھے۔ اس وقت بھی شہر میں اسی طرح کا جوش و خروش دیکھا گیا تھا۔"

انٹر میامی کے لیے کھیلنے والے 38 سالہ میسی کا شہر میں مختصر پروگرام تھا، جس کے بعد انہیں شام کو ایک نمائشی تقریب کے لیے حیدرآباد روانہ ہونا تھا۔

ویویکانند یووا بھارتی اسٹیڈیم میسی کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یہیں 2 ستمبر 2011 کو انہوں نے پہلی بار ارجنٹینا کی کپتانی کرتے ہوئے وینزویلا کے خلاف ایک بین الاقوامی دوستانہ میچ میں اپنی ٹیم کو 0-1 سے فتح دلائی تھی۔

اسٹیڈیم میں میسی کا استقبال اس وقت تلخ یاد میں بدل گیا جب وہ بمشکل 22 منٹ تک ہی میدان میں موجود رہے جبکہ منتظمین نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ایک گھنٹے سے زیادہ وقت وہاں گزاریں گے۔ میسی صبح تقریباً 11:30 بجے ایک سفید آڈی میں اسٹیڈیم پہنچے اور 11:52 بجے روانہ ہو گئے۔ اس دوران وہ سخت سکیورٹی اور اعلیٰ حکام، جن میں ریاست کے وزیر کھیل آروپ بسواس بھی شامل تھے، ان کے ساتھ تھے۔ شائقین نے ٹکٹوں کے لیے 4,000 روپے سے لے کر 18,000 روپے تک ادا کیے تھے اور پورے مغربی بنگال سمیت دیگر مقامات سے بھی لوگ اپنے پسندیدہ کھلاڑی کو دیکھنے آئے تھے، مگر افسوس کہ وہ اس فٹبال لیجنڈ کی ایک ٹھیک سے جھلک بھی نہ دیکھ سکے۔

اس سے ان کے مداح ناراض ہو گئے۔ مشتعل حامیوں نے کرسیاں توڑ دیں، فائبر گلاس سیٹوں کو پھاڑ ڈالا اور پلاسٹک کی پانی کی بوتلیں اور دیگر اشیاء اتھلیٹک ٹریک پر پھینکنے لگے۔ منتظمین اور سکیورٹی اہلکاروں کو بدسلوکی کا نشانہ بنایا گیا۔

میسی کو اسٹیڈیم میں اعزاز سے نوازا جانا تھا اور مداحوں سے بات چیت کرنی تھی، جس میں مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، بالی ووڈ اسٹار شاہ رخ خان اور سابق بھارتی کرکٹ کپتان سورو گنگولی کی بھی شرکت متوقع تھی۔ میسی 70 فٹ کے مجسمے کی نقاب کشائی بھی کرنے والے تھے، لیکن اس اقدام نے کچھ مداحوں کو مایوس کیا جو ان کی موجودگی کی امید کر رہے تھے۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ کے ایک ادبی پروگرام کے دوران عوامی نیوز کے نیوز ایڈیٹر خورشید اختر فرازی کو صحافت میں 55 سال مکمل ہونے پر استقبالیہ دیا گیا جس میں محمد جمال، ڈاکٹر نعیم انیس اور جاوید اختر دیکھے جا سکتے ہیں۔

سری لنکا کی انڈر-19 ٹیم نے نیپال کو دی آٹھ وکٹوں سے شکست

دبئی، 13 دسمبر (یواین آئی) سیتمیکا سینیویرتنے (پانچ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد دِمانتا مہاویتانا (ناٹ آؤٹ 39) اور کویجا گاماگے (24) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت سری لنکا نے انڈر۔ 19 ایشیا کپ کے گروپ بی میچ میں نیپال کو 211 گیندیں باقی رہتے ہوئے آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ سری لنکن بلے بازوں نے 14.5 اووروں میں دو وکٹوں کے نقصان پر 84 رن بنا کر میچ جیت لیا۔ اوپنر دِمانتا مہاویتانا نے 49 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 39 رنز کی

ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ کویجا گماگے نے 29 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر ناٹ آؤٹ 24 رنز بنائے۔ وِیرن چاموديتا 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ کے وِتاناپتی رانا بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ نیپال کی جانب سے دیانند منڈل نے ایک وکٹ حاصل کیا۔ ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرتے ہوئے سری لنکا نے نیپال کی ٹیم کو 28.5 اووروں میں محض 82 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ نیپال کے لیے سھرِن شریشٹھ نے سب سے زیادہ 18 رنز بنائے۔ اوپنر ساہل پٹیل 12 اور نیرج کمار یادو 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نیپال کے مجموعی اسکور 82 میں سری لنکن گیند بازوں کا بڑا رول رہا، جنہوں نے 19 رنز اضافی دیے۔ نیپال کے آٹھ کھلاڑی دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ سری لنکا کی جانب سے سیتمیکا سینیویرتنے نے 25 رنز دے کر پانچ وکٹ حاصل کیے۔ راسِت نمسارا، وِگنیشورَن آکاش، دُلِنت سِکیریا اور چمیکا ہینا تِگالا نے ایک ایک بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

ایشین گیمز میں ایم ایم اے کی شمولیت سے کھیل کو حکومت کی پہچان اور حمایت ملے گی: پوجا تومر

نئی دہلی، 13 دسمبر (یواین آئی) الٹیمیٹ فائٹنگ چیمپئن شپ (یو ایف سی) میں مقابلہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی مکسڈ مارشل آرٹسٹ پوجا تومر (ایم ایم اے) نے 2026 کے ایچی ناگویا ایشیائی کھیلوں میں اس کھیل کی شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے اس کھیل کو سرکاری حمایت اور پہچان ملے گی۔ یواین آئی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں محترمہ پوجا نے کہا کہ "جب میں نے سنا کہ ایم ایم اے کو 2026 کے ایشین گیمز میں شامل کیا گیا ہے، تو میں بہت خوش اور پرجوش تھی کیونکہ میں جانتی ہوں کہ ایم ایم اے اب ہندوستان میں پہچان حاصل کرنا شروع کر دے گی۔" پوجا تومر نے کہا کہ "میں اس بات کی ضمانت دے سکتی ہوں کہ اگر ہمیں صحیح سپورٹ ملنا شروع ہو جائے تو ایم ایم اے ہندوستانی کھیلوں کے شعبے کا ایک بڑا حصہ ہو گا اور ہم اگلے 10 سالوں میں دنیا بھر میں سرفہرست پانچ ممالک میں شامل ہو جائیں گے۔"

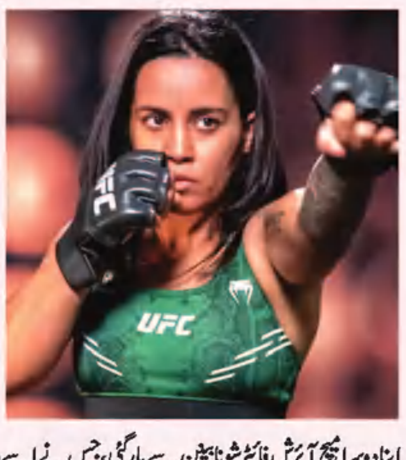

اپنی اگلی یو ایف سی فائٹ اور حریف کے لیے اپنی تیاریوں کے بارے میں پوجا نے کہا کہ "میری اگلی فائٹ اور حریف کا اعلان جلد ہی متوقع ہے۔ میرا اگلا حریف ممکنہ طور پر مشرقی ایشیائی ملک سے ہو گا۔ میری تیاریاں ٹھیک چل رہی ہیں۔ میں بالی کے سیم فائٹ کلب میں کوچ مائیک کی رہنمائی میں ٹریننگ کر رہی ہوں، جو بہترین کوچز میں سے ایک ہیں۔"

پوجا کے پاس یو ایف سی میں ایک جیت اور ایک شکست کا ریکارڈ ہے۔ وہ اپنا دوسرا میچ آئرش فائٹر شونا بینن سے ہار گئی، جس نے اسے دوسرے راؤنڈ میں آرم بار کے ذریعے ٹیپ آؤٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی ریسلنگ کی مہارت کو بہتر بنانے پر کام کر رہی ہیں۔ پوجا، جو یو ایف سی ہال آف فیمر رونڈا روزی کو آئیڈیل کرتی ہے، امید کرتی ہے کہ ہندوستان جلد ہی ایم ایم اے کے حامی کھلاڑیوں کی تربیت کے لیے ایک نظام قائم کرے گا تا کہ زیادہ سے زیادہ ہندوستانی یو ایف سی میں شرکت کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ افسوسناک ہے کہ ہمارے پاس ہندوستان میں ایم ایم اے کے حامی ایتھلیٹس کے لیے بہت اچھا انفراسٹرکچر نہیں ہے، لیکن مجھے امید ہے کہ ہمارے پاس یہ جلد ہی ہو جائے گا اور یو ایف سی میں ہندوستان سے مزید ایتھلیٹس ہوں گے۔ میں تمام کاروباری اداروں اور حکومت سے بھی اپیل کرنا چاہتی ہوں کہ وہ کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر ملک میں ایک ایم ایم اے ایکوسسٹم کی تعمیر کریں، کیونکہ ہندوستانی کھیلوں کی صنعت اگلی بڑی چیز بننے جا رہی ہے۔" 32 سالہ پوجا نے امید ظاہر کی کہ ایم ایم اے کو 2030 کے کامن ویلتھ گیمز میں شامل کیا جائے گا جس کی میزبانی ہندوستان کرے گا۔

کیا آئی ایس ایل اور آئی۔ لیگ کو اب عہد گم گشتہ میں تلاش کیا جائے؟

کولکاتا، 13 ر دسمبر: انڈیا میں ٹاپ ٹائر فٹبال ٹورنامنٹ انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) 25-2024 میں 13 ویں اڈیشن کے بعد ختم گیا جب پتہ چلا کہ ایف ایس ڈی ایل نے 13 برسوں کے لئے اسپانسر کیا تھا آئی ایس ایل کو لہٰذا آل انڈیا فٹبال فیڈریشن نے اس کی اسپانسر شپ ختم ہونے سے پہلے کسی دوسرے اسپانسر کو ٹھیک نہیں کیا جب اسے اندازہ تھا کہ منفعت بھرا یہ ٹورنامنٹ کوئی دوسرا اسپانسر فوراً آگے بڑھنے حامی بھر لے گا لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا اور آئی ایس ایل 26-2025 کے لئے شروع نہیں ہو سکا، اس وقت فیڈریشن تمام آئی ایس ایل کلبوں کے ساتھ محض وقت گزاری کے لئے میٹنگیں بلا رہی ہے لیکن اس میٹنگ سے کچھ بھی حاصل نہیں ہونے والا، کیونکہ یہ میٹنگ محض وقت گزاری کے لئے ہو رہی ہے اور سیزن کا وقت نصف گزر چکا ہے ایسے میں وہ کلب بہت نقصان میں رہے ہیں جو آئی ایس ایل شروع ہونے کے انتظار میں غیر ملکی کوچ غیر ملکی سپورٹنگ اسٹاف اور ہر ٹیم میں پانچ چھ غیر ملکیوں کو بٹھا کر ماہانہ لاکھوں روپے مشاہرہ دے رہے ہیں اور کلب والے اگر وہ مشاہرہ روک دیں تو یہ کھلاڑی اور کوچ فیفا میں شکایت درج کرا کر کلب کی دھجیاں اڑا دیں اور اس کلب پر طرح طرح کے جرمانے عائد ہوں۔

صحیح معنوں میں دیکھا جائے اس کا صاف پتہ چل رہا ہے کہ نہ تو فیڈریشن کو اور نہ فٹبال باڈی کے ارباب حل وعقد کو اس میں کوئی دلچسپی نظر آ رہی ہے کہ وہ آئی ایس ایل کو سال ضائع کئے بغیر شروع کرا دیں اور بھلے ہی یہ مختصر فارمیٹ میں ہو اور بجائے ڈبل لیگ کے سنگل راؤنڈ روبین لیگ کے بعد چھ ٹاپ ٹیموں کے درمیان پلے آف کرا کر فائنل کرا دیا جائے تا کہ کلب کے عہدیداران بھی صبر کر سکیں۔ ایک طرف آئی ایس ایل بند ہوا تو دوسری طرف آئی۔ لیگ بھی گم ہو چکا ہے اور مجموعی طور پر دیکھا جائے تو انڈین فٹبال پھر سے پندرہ بیس سال پہلے کے دور میں پہنچ چکی ہے جب آئی ایف اے سپر ڈویژن لیگ اور آئی ایف اے شیلڈ پر گزارا ہوتا تھا۔ اس وقت جیسی صورتحال فیڈریشن کی میٹنگ اور اس میں آئی ایس ایل کلبوں کے نمائندوں کی شرکت اور بے دلی کے ساتھ مباحثے میں حصہ لینا اور اے آئی ایف ایف کا یہ اعلان کرنا کہ آپشن محدود ہے تو اس مایوسی کو کن کی ناکامی سمجھا جائے جبکہ سبھی اپنی اپنی جگہ پر طورمان خان نظر آ رہے ہیں لیکن ماسٹر آف آل جیک آف نن۔

آسام کے چار کھلاڑی بدعنوانی کے الزامات کے سبب معطل

گوہاٹی، 13 دسمبر (یواین آئی) آسام کرکٹ ایسوسی ایشن (اے سی اے) نے سیّد مشتاق علی ٹرافی (ایس ایم اے ٹی) 2025 کے دوران مبینہ طور پر بدعنوانی میں ملوث ہونے کے الزامات کے تحت چار کھلاڑیوں امت سنہا، ایشان احمد، امن ترپاٹھی اور ابھیشیک ٹھاکر کو معطل کر دیا ہے۔ اے سی اے نے جمعہ کو ان چاروں کھلاڑیوں کو معطل کر دیا اور ان کے خلاف ریاستی پولیس کی کرائم برانچ میں ایف آئی آر بھی درج کرائی ہے۔ یہ تمام کھلاڑی مختلف سطحوں پر آسام کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے سیّد مشتاق علی ٹرافی میں حصہ لینے والے آسام کے بعض کھلاڑیوں کو متاثر کرنے اور اکسانے کی کوشش کی۔

اے سی اے کے سکریٹری سناتن داس نے کہا کہ "الزامات سامنے آنے کے بعد بی سی سی آئی کی اینٹی کرپشن اینڈ سکیورٹی یونٹ (اے سی یو) نے جانچ کی تھی۔ اے سی یو نے بھی فوجداری کارروائی شروع کر دی ہے۔ بادی النظر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ کھیل کی سالمیت کو متاثر کرنے والی سنگین بدعنوان سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔"

آسام کے ایس ایم اے ٹی لیگ میچ 26 نومبر سے 8 دسمبر تک لکھنؤ میں کھیلے گئے تھے، تاہم ٹیم جاری سپر لیگ مرحلے کے لیے کوالیفائی نہیں کر سکی تھی۔ مسٹر داس نے کہا کہ "صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکنے کے لیے انہیں معطل کیا گیا ہے۔" معطلی کی مدت کے دوران ان کھلاڑیوں پر ضلع یونٹس یا ان سے وابستہ کلبوں کے زیر اہتمام کسی بھی ریاستی سطح کے ٹورنامنٹ یا میچوں میں شرکت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی میچ ریفری، کوچ، امپائر وغیرہ کے طور پر خدمات انجام دینے سمیت کسی بھی کرکٹ سے متعلق سرگرمی میں حصہ لینے پر بھی پابندی لگائی گئی ہے۔ مسٹر داس نے بتایا کہ تمام ضلع ایسوسی ایشنز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس حکم پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور اے سی اے کے فیصلے سے اپنے دائرۂ اختیار میں آنے والے تمام کلبوں اور اکیڈمیوں کو آگاہ کریں۔

کے ایس سی اے چنا سوامی اسٹیڈیم میں میچ منعقد کرانے کی اجازت ملی

بنگلورو، 13 دسمبر (یواین آئی) کرناٹک حکومت نے ایم چنا سوامی اسٹیڈیم میں میچ منعقد کرانے کی اجازت دے دی ہے اور اس کی اطلاع بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کو بھی دے دی گئی ہے۔ یہ اجازت وینکٹیش پرساد کے کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کے صدر بننے کے ایک ہفتے بعد دی گئی ہے۔ پرساد اور نائب صدر سجیت سوم سندر نے اس ہفتے کے آغاز میں بیلگاوی میں ریاستی اسمبلی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ سدارامیا، نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیو کمار اور دیگر سرکاری حکام سے ملاقات کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ ملاقات نتیجہ خیز ثابت ہوئی۔ اس فیصلے کا فوری نتیجہ یہ ہو گا کہ وراٹ کوہلی چنا سوامی اسٹیڈیم میں کھیل سکیں گے، کیونکہ کے ایس سی اے سکیورٹی اور لاجسٹک وجوہات کی بنا پر دہلی کے مقابلوں کو آلور سے یہاں منتقل کرنے پر غور کر رہا ہے۔ کوہلی اور رشبھ پنت دونوں وجے ہزارے ٹرافی کے لیے دہلی ٹیم کا حصہ ہیں اور وہ ابتدائی تین میچوں کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 14th December, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۴/ دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

لیونل میسی نے ورچوئلی اپنے مجسمے کی نقاب کشائی کی، شاہ رخ خان بھی موجود رہے

کولکاتا، 13 دسمبر (یواین آئی) ارجنٹینا کے لیجنڈ فٹبالر لیونل میسی نے ہفتہ کو مغربی بنگال کی راجدھانی کولکتہ کے داخلی راستے وی آئی پی روڈ پر نصب اپنی 70 فٹ بلند لوہے کے مجسمہ کی ورچوئل طور پر نقاب کشائی کی۔ یہ دنیا میں کسی بھی فٹبالر کا سب سے اونچا مجسمہ بتایا جا رہا ہے۔ یہ مجسمہ نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے سے تقریباً چار کلومیٹر جنوب میں وی آئی پی روڈ۔ لیک ٹاؤن کراسنگ پر بگ بین کلاک ٹاور کے قریب نصب کیا گیا ہے۔ پرائیویٹ جیٹ کے ذریعے ہندوستان پہنچنے کے چند گھنٹوں بعد مسی نے حیات ریجنسی ہوٹل سے ورچوئلی اس مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ وہ یہاں اپنے وفد کے ساتھ مقیم ہیں، جس میں انٹر میامی کے کئی کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ یہ مجسمہ 2022 کے فیفا ورلڈ کپ کی ٹرافی تھامے ہوئے مسی کی ایک تصویر کی عکاس ہے۔ فنکار منٹو پال نے اسے 40 دنوں میں تیار کیا ہے۔ اس مجسمے کے قیام کے لیے ذاتی طور پر پہل کرنے والے مغربی بنگال کے وزیر فائر بریگیڈ سوجیت بوس نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ دنیا میں کسی بھی فٹبالر کا سب سے بلند مجسمہ ہے۔

ہندوستان نے ایشیائی یوتھ پیرا گیمز میں 18 تمغے جیتے

دبئی، 13 دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس کے دستے نے ایشیائی یوتھ پیرا گیمز دبئی 2025 کے بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں 18 تمغے جیت کر ہفتہ کو اپنی مہم کا اختتام کیا۔ دبئی میں 10 سے 13 دسمبر تک منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے پانچویں ایڈیشن میں ہندوستان نے آٹھ طلائی، چار نقرئی اور چھ کانسے کے تمغے حاصل کیے۔

2025 ایشیائی یوتھ پیرا گیمز میں تیراندازی، ایتھلیٹکس، بیڈمنٹن، تیراکی، تائیکوانڈو، بوچیا، گول بال، ٹیبل ٹینس، پاورلفٹنگ، وہیل چیئر باسکٹ بال اور آرم ریسلنگ سمیت 11 کھیل شامل تھے، جن میں سے آٹھ کھیلوں میں ہندوستانی ایتھلیٹس نے حصہ لیا۔ جتن آزاد اور شیوم یادو ایم ڈی-ایس یو 5، جتن آزاد ایم ایس ایس یو5-، شیوم یادو اور تِلکا جادھو ایکس ڈی-ایس یو 5 اور ایس ایل 3، ہرشت چودھری اور کارتک سُہاگ ایم ایس-ایس ایل 4 اور ایس ایل 3، شانئیہ وشوناتھن ڈبلیو ایس-ایس یو 5 میں، پریم چند پوتنورو ایم ایس-ایس ایچ 6، بِنیا شری سمتی سِون اور کارتک سُہاگ ایم ایس-ایس ایل 3 نے طلائی تمغے جیتے۔ وہیں ابھجیت سکھوجا اور وجیندر ایم ڈی ایس ایل 4 اور ایس ایل 3 میں، وجیندر ایم ایس-ایس ایل 3 میں اور ابھجیت سکھوجا ایم ایس-ایس ایل 4 میں نقرئی تمغے حاصل کیے۔ ہرشت چودھری ایم ایس-ایس ایل 4، شیوم یادو ایم ایس-ایس یو5، شیوانگی پانڈے ڈبلیو ایس-ایس ایل4، جتن آزاد اور سمایرا کنور ایکس ڈی-ایس یو 5 اور ایس ایل 3، منیشا پٹیل ڈبلیو ایس-ایس ایچ6، بِنیا شری سمتی سِون اور منیشا پٹیل ڈبلیو ڈی-ایس ایچ 6 نے کانسی کے تمغے جیتے۔

کولکاتا پولیس نے میسی کی تقریب کے آرگنائزر کو کیا گرفتار، ٹکٹوں کے پیسے کیے جائیں گے واپس!

کولکاتا، 13/دسمبر: کولکاتا پولیس نے ارجنٹائنا کے فٹبالر لیونل میسی کی تقریب میں ہنگامہ اور بدانتظامی معاملہ پر سخت ایکشن لیا ہے۔ ہفتہ کے روز کولکاتا واقع سالٹ لیک سٹی میں میسی کی آمد ہوئی تھی، لیکن اس میں شدید بدنظمی دیکھنے کو ملی۔ اسٹیڈیم میں موجود فٹ بال شائقین اور میسی کے شیدائیوں نے اس بدنظمی پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے زبردست توڑ پھوڑ کی تھی۔ اب اس تعلق سے کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے تقریب کے آرگنائزر یعنی منتظم کو گرفتار کر لیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ سالٹ لیک اسٹیڈیم میں لیونل میسی چند منٹ ہی رُکے۔ اس سے پہلے کے اسٹیڈیم میں حالات خراب ہوتے، وہ نکل گئے۔ اسٹیڈیم میں موجود بیشتر ناظرین کو وہ ٹھیک سے نظر بھی نہیں آئے، جس کی وجہ سے وہ ناراض ہو گئے اور میدان میں بوتل پھینکنے شروع کر دیے۔ کئی لوگوں نے تو کرسیاں بھی توڑ دیں اور سینکڑوں کی تعداد میدان میں بھی داخل ہو گئی۔ مغربی بنگال کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس راجیو کمار نے اس بارے میں کہا کہ "ناظرین میں ایسی ناراضگی یا بے چینی اس خدشہ سے تھی کہ وہ اپنے ہیرو سے ملاقات نہیں کر پائیں گے۔ منصوبہ یہ تھا کہ میسی یہاں آئیں گے، ہاتھ ملائیں گے، کچھ خاص لوگوں سے ملاقات کریں گے اور چلے جائیں گے۔"

بہرحال، حکومت نے پہلے ہی اسٹیڈیم میں پیدا حالات کی جانچ کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ یہ کمیٹی سبھی پہلوؤں کی جانچ کر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ ڈی جی پی راجیو کمار کا کہنا ہے کہ حالات اب قابو میں ہے اور آرگنائزر بھی تحریری طور پر وعدہ کر رہے ہیں کہ وہ ٹکٹوں کی رقم واپس کریں گے۔ ناظرین نے بتایا کہ ٹکٹ 4000 روپے سے 25000 روپے تک کی قیمت میں فروخت ہوئے تھے۔ دیکھنے والی بات یہ ہے کہ ٹکٹوں کی رقم کس طرح اور کب تک واپسی کی جاتی ہے۔

اس درمیان مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں بدانتظامی پر اپنی سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس تقریب کے آرگنائزرس کو فوری گرفتار کر کے ان پر قتل کی کوشش کا مقدمہ داخل کیا جانا چاہیے۔ 'لوک بھون' (گورنر ہاؤس) کے ایک افسر نے کہا کہ گورنر اس حادثہ سے بہت حیران ہیں۔ اگر وزیر اعلیٰ کو ہی راستے سے لوٹنا پڑتا ہے، تو یہ معاملہ بے حد سنگین ہے۔ گورنر نے یہ بھی کہا کہ جن لوگوں نے بھی ٹکٹ خریدا تھا، ان کو ریفنڈ ملنا چاہیے۔ اس کے علاوہ اسٹیڈیم کو ہوئے نقصان کا ازالہ بھی آرگنائزرس سے ہی کرنا چاہیے۔ اگر کسی پولیس افسر نے لاپروائی کی ہے، تو اسے بھی معطل کر دیا جانا چاہیے۔

لیئنڈر پیس- مہیش بھوپتی ٹی پی ایل سیزن 7 میں 'کورٹ پر' ایک ساتھ نظر آئے

احمد آباد، 13 دسمبر (یواین آئی) کلیر پریمیم واٹر کے زیر اہتمام ٹینس پریمیئر لیگ کے چوتھے دن ہندوستانی ٹینس کے عظیم کھلاڑی لیئنڈر پیس جی ایس دہلی ایسس کے برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر اور ایس جی پائپرز بنگلور کے چیف ایگزیکٹو مہیش بھوپتی اپنی ٹیم کے ساتھ لیگ کے چار کول گرے کورٹ پر ایک ساتھ نظر آئے۔

اس جوڑی نے مل کر تین گرینڈ سلیم ٹائٹلز جیتے ہیں اور ایک جوڑی کے طور پر ورلڈ نمبر ایک بنے ہیں۔

اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پیس نے کہا، "احمد آباد میں ہونا بہت اچھا لگ رہا ہے۔ سب سے پہلے تو موسم شاندار ہے اور یہاں ٹینس پریمیئر لیگ کی شاندار جھلک دیکھنا پورے ملک میں ٹینس کو فروغ دینے اور اسے مقبول بنانے کے خواب کا حصہ ہے۔"

انہوں نے کہا، "میں ثانیہ، روہن، مہیش اور ان تمام ستاروں کا بہت شکر گزار ہوں جو لیگ کی حمایت کرتے ہیں۔ جب آپ کھلاڑیوں کو دیکھتے ہیں، تو ہم نے جونیئرز، پروفیشنلز، لڑکوں اور لڑکیوں کو ایک ساتھ لانے میں کامیابی حاصل کی ہے اور اس میں ایک بین الاقوامی رنگ بھی شامل کیا ہے۔ ٹینس کی پوری کمیونٹی کا یہاں ایک ساتھ جمع ہونا خاص بات ہے۔"

دن کے تیسرے میچ میں ایس جی پائپرز بنگلور نے جی ایس دہلی ایسس کو 51-49 سے ہرایا۔ جی ایس دہلی ایسس 211 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹ ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ سیزن اور اپنی ٹیم کے مظاہرے کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "سیزن بہت اچھا جا رہا ہے۔ میں اپنی ٹیم کے لیے تھوڑا جانبدار ہوں۔ دہلی ایسس ابھی سرفہرست ہے لیکن ابھی بہت سا ٹینس باقی ہے۔ یہاں کا فارمیٹ بہت دلچسپ ہے۔"

پیس نے دہلی کی ٹیم کے ساتھ اپنی ذمہ داری کے بارے میں کہا، "40 سال تک اپنے ملک کے لیے کھیلنا، 20 گرینڈ سلیم جیتنا اور سات اولمپکس کھیلنا ایک اعزاز ہے۔ اب بچوں کو مینٹر کرنا اور ایسی لیگ بنانا تاکہ وہ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ کھیل سکیں، مقابلہ کر سکیں اور آگے بڑھ سکیں، یہ مجھے متاثر کرتا ہے۔"

18 بار کے گرینڈ سلیم فاتح نے کہا، "ہم ٹینس پریمیئر لیگ کے مسلسل 7ویں سیزن میں ہیں اور یہ کچھ ایسا ہے جس پر ہمیں فخر ہے۔ ہم اسے مستقبل میں عالمی سطح پر لے جا سکتے ہیں، ابوظہبی، دبئی، سنگاپور لے جا سکتے ہیں، بڑے اسپانسر لا سکتے ہیں اور زیادہ پہچان دلا سکتے ہیں۔"

35ویں نیشنل گیمز: اختتامی تقریب میں فیلڈ مارشل نے فاتح پاکستان آرمی کو ٹرافی پیش کی

13/دسمبر: کراچی میں منعقدہ 35ویں نیشنل گیمز کی اختتامی تقریب کراچی کے نیشنل اسٹیڈیم میں ہوئی۔ تفصیلات کے مطابق اختتامی تقریب میں چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ اس موقع پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ، صوبائی وزیر کھیل سردار محمد بخش خان مہر، کور کمانڈر کراچی بھی موجود تھے۔ ان کے علاوہ پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن کے صدر عارف سعید، سیکریٹری محمد خالد محمود، سندھ اولمپک ایسوسی ایشن کے سیکریٹری احمد علی راجپوت اور دیگر بھی تقریب میں شریک ہوئے۔ تعلیمی اداروں کے ہزاروں طلبہ و طالبات سمیت گیمز میں شریک 24 دستوں کے کھلاڑی اور آفیشلز تقریب میں شریک ہوئے۔ پاکستان نیوی کے بینڈ نے قومی دھنوں پر نغمہ سرائی کی۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین محمد بخش خان مہر نے استقبالی کلمات ادا کیے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے نیشنل گیمز میں اپنے اعزاز کا کامیاب دفاع کرنے والی پاکستان آرمی کو قائداعظم ٹرافی پیش کی۔ دوسری پوزیشن پر واجد علی ٹرافی واپڈا نے بلاول بھٹو زرداری سے وصول کی۔ پاکستان نیوی نے تیسری پوزیشن کے ساتھ صدر پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن ٹرافی وصول کی۔ اگلے میزبان پنجاب اولمپک ایسوسی ایشن کو سندھ اولمپک ایسوسی ایشن کے صدر سردار محمد بخش خان مہر نے پرچم دیا۔ مہمان خصوصی عاصم منیر نے 35ویں نیشنل گیمز کے اختتام کا اعلان کیا۔

پاکستانی اسٹنٹ مین سلطان گولڈن نے تیز ترین ریورس کار ڈرائیونگ کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا

لاہور، 13 دسمبر (یواین آئی) پاکستان کے نامور اسٹنٹ مین سلطان محمد گولڈن نے شاندار مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے تیز ترین ریورس کار ڈرائیونگ کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا، جس پر شائقین کی جانب سے زبردست داد دی گئی۔ کوئٹہ میں منعقدہ ایک

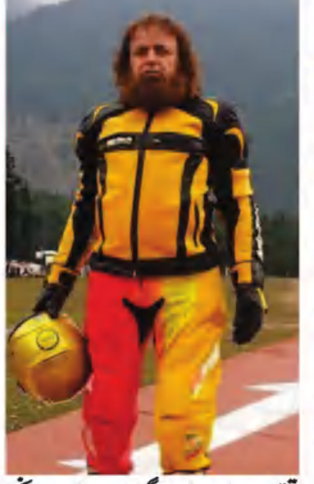

تقریب میں سلطان گولڈن نے یہ تاریخی کارنامہ انجام دیا۔

سلطان گولڈن نے تیز ترین ریورس ڈرائیو میں ایک میل کا فاصلہ 57 سیکنڈز میں طے کیا جب کہ سلطان گولڈن مختلف ریکارڈ اپنے نام کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

تیز ترین ریورس ڈرائیو کا ریکارڈ امریکی اسٹنٹ مین نے 2022 میں قائم کیا تھا، امریکن اسٹنٹ مین نے 2022 میں تیز ترین ریورس کار ڈرائیو میں ایک میل کا فاصلہ 1 منٹ 15 سیکنڈ میں طے کیا تھا۔

سلطان گولڈن نے دور مقام سے ریورس ریمپ جمپ میں 121.72 فٹ فاصلے کا جمپ کیا، دور مقام سے ریورس ریمپ جمپ کا سابقہ عالمی ریکارڈ 89 فٹ 3.25 انچ طویل تھا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804